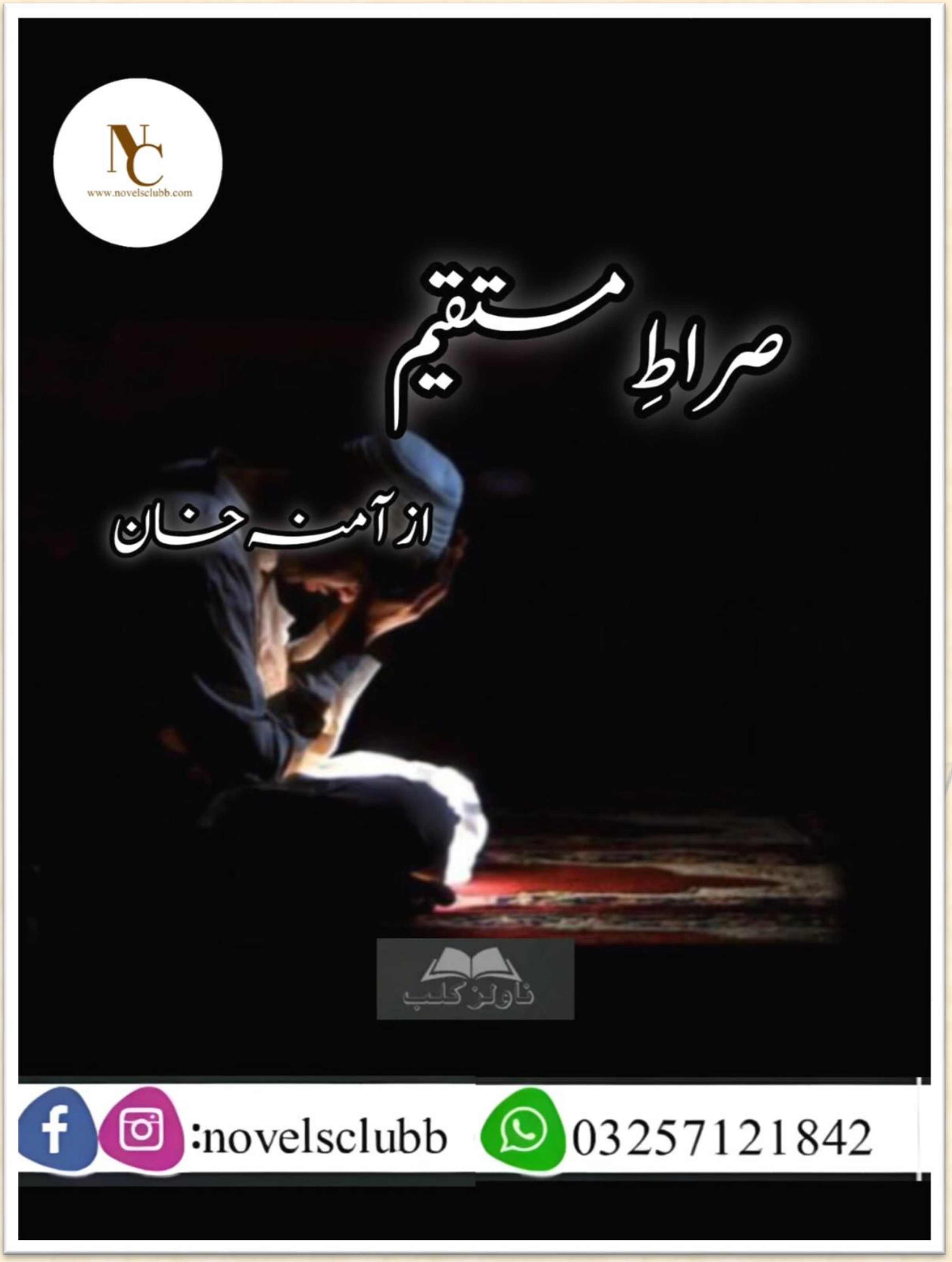
www.novelsclubb.com
صراطِ مستقیم
از آمنہ خان
ناولز کلب
:novelsclubb
03257121842

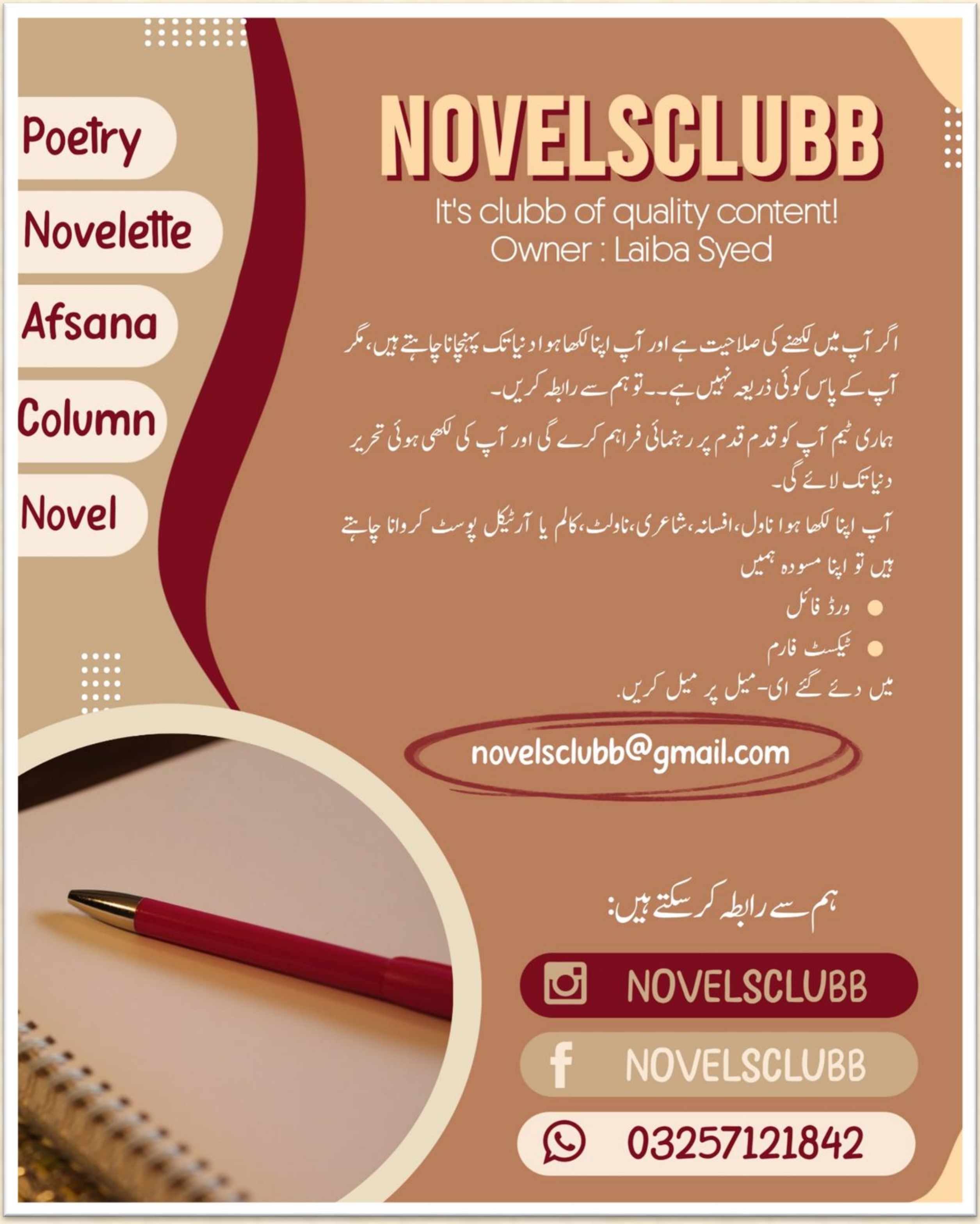
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای- میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

صراطِ مستقیم

از قلم

آمنہ خان

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ناول "صراطِ مستقیم" کے تمام جملہ حق لکھاری "آمنہ خان" کے نام محفوظ ہیں۔ کہانی کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں کسی دوسرے پلیٹ فارم یا سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے لکھاری کی اجازت درکار ہو گی۔ "ناولز کلب" کا پی ڈی ایف بغیر اجازت پوسٹ کرنا منع ہے، بغیر اجازت کہانی/پی ڈی ایف کا استعمال کرنے والوں پر سخت کاروائی کی جاسکتی ہے۔ اس کہانی اور اس میں موجود کردار محض تصوراتی ہیں۔ کسی بھی حقیقی کہانی یا انسان سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ کسی بھی طرح کی مشابہت کو اتفاق سمجھا جائے۔

ناول: مستقیم صراطِ

از قلم: آمنہ خان

(وہ راستہ جس پر چلنے والا ہدایت پالیتا ہے")

بابا میرا یقین کرے یہ سب جھوٹ ہے۔۔۔ ثمر بچوں کی طرح ہچکیوں کے ساتھ روتے ہوئے۔۔اپنے بابا کو یقین دلا رہی تھی۔۔رونے سے اس کی انکھیں سرخ ہو رہی تھی۔۔ وہاں اس وقت چار لوگ موجود تھے۔۔ ثمر اس کے بابا اس کا شوہر..اس کی ماما... ثمر کے علاوہ سب کے چہروں کے تاثرات سخت تھے انکل میں بہت عرصے سے یہ سب برداشت کر رہا ہوں۔مزید نہیں کروں گا رعب دار اواز میں ثمر کے شوہر نے کہا....بیٹا کیا کوئی دوسرا راستہ نہیں... نہیں انکل۔۔اس مسلئے کا حل صرف طلاق ہے... ثمر کی آنکھیں حیرت سے پھیلی... آنسوؤں کی رفتار میں اضافہ ہوا...بہت جلد میں پیپرز بھیج دوں گا... ثمر کے بابا خاموش ہو گئے..ان کے پاس کہنے کو کچھ تھا ہی نہیں کچھ حد تک وہ بھی اس سب کے ذمہ دار تھے... سارا قصور ثمر کا نہیں تھا۔۔

(ایک سال پہلے)

صبح کا ٹائم تھا.... ہر طرف ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی... سبز پتوں پر شبنم کے قطرے تھے..جو چھوٹے چھوٹے موتی جیسے لگ رہے تھے...تازہ ہوا روح کو سکون دے رہی تھی... حاجرہ کے گھر کے قریب گلاب کے پھولوں کا باغ تھا حاجرہ اکیلی اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی تھی.. وہ لوگ ایک گاؤں میں رہتے تھے... جو شہر سے بہت دور تھا.... حاجرہ گلاب کے باغ کی طرف کچھ پھول لینے جا رہی تھی...اس کا حلیہ گاؤں میں رہنے والی عورتوں سے تھوڑا مختلف تھا... وہ اپنے دوپٹے سے حجاب کرتی تھی..اور کالج عبایا پہن کر جاتی تھی۔۔۔اس کو پردہ کرنا پسند تھا۔۔۔اس کی رنگت گندمی تھی...اپنی عمر کی لڑکیوں کی طرح شرارتی بھی تھی اور بہت زیادہ ذہین بھی...اس کی آنکھیں نیلے رنگ کی تھی۔۔اس لئے اس کی ماں اسے نیلی بلاتی تھی...وہ باغ میں آئی۔۔اس نے تین سے چار گلاب توڑے...آج اس کا 2nd ایئر کا رزلٹ بھی انا تھا.....وہ گلاب اپنے لئے گجرہ بنانے کیلئے توڑ رہی تھی۔۔اسے گلاب کے گجرے پہننا بہت پسند تھا...اس کی عمر ۱۹ سال ہے۔

وہ واپس گھر آئی۔۔اماں فون کدھر ہے آپ کا...اس کی اماں کے پاس ایک بٹن والا فون تھا۔ وہ اس کے ذریعے اپنی کالج کی دوست سے بات کرتی تھی۔۔وہ دل میں اچھے رزلٹ کی دعائیں مانگ رہی تھی..اس نے اپنی دوست کا نمبر ملایا...اس کے گھر انٹرنیٹ نہیں تھا۔۔ اسکور زلٹ اس کی دوست دیکھ کر بتاتی تھی۔دس بجے رزلٹ تھا....ایک منٹ رہ گیا تھا.. اس کے ماتھے پر پسینہ نمودار ہوا۔نمرہ نے اس کی کال اٹھائی۔۔

اگر اچھا ہے تو بتا دو ورنہ رہنے دوں...حاجرہ نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔حاجرہ بات کچھ ایسے ہے کہ...اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا جلدی بولو...تم نے اپنے گاؤں میں ٹاپ کیا ہے نمرہ نے خوشی سے چیختے ہوئے بولا.نہ کر..حاجرہ کا رو کا ہوا سانس بحال ہوا.... سچی مبارک ہو...دیکھ لو جھوٹ تو نہیں بول رہی..نہیں یار تم دو دن بعد رزلٹ کارڈ لینے آؤں گی خود دیکھ لینا..رکو میں امی کو بتا کر آئی حاجرہ نے مسکراتے ہوئے بولا۔۔اس نے فون بند کر دیا..اس کی امی کچن میں کھانا بنا رہی تھی...امی جان ہمیشہ کی طرح آپ کی بیٹی نے ٹاپ کیا ہے ماشاءاللہ..اللہ تعالیٰ تمہیں اور کامیاب کرے میری بچی انہوں نے حاجرہ کو اپنے سینے سے لگایا۔۔

دو دن بعد حاجرہ اپنا رزلٹ کارڈ لینے کالج آئی... اس کا کالج اس کے گاؤں سے بہت دور تھا۔۔ وہ ایک وین پر کالج آتی تھی... حاجرہ نے مسکراتے ہوئے رزلٹ کارڈ لیا. وہ اپنی سب دوستوں سے ملی۔۔ کالج کے بعد بہت سارے

دوست جدا ہو جاتے ہیں... حاجرہ اور نمرہ کا ساتھ بھی یہاں تک تھا۔۔ نمرہ کی فرسٹ ائیر میں ہی اس کی منگنی اس کے کزن کے ساتھ ہو گئی تھی۔ سیکنڈ ائیر کے رزلٹ کی بعد اس کی شادی تھی.. وہ آگے یونیورسٹی نہیں جا رہی تھی... وہ دونوں بہت زیادہ اداس تھی۔۔ نمرہ نے حاجرہ کو گلے سے لگایا تھا۔۔ مجھے مس کرو گی. نمرہ نے پوچھا... پاگل یہ بھی پوچھنے والی بات ہے حاجرہ نے روتے ہوئے کہا۔ کاش یہ کالج لائف کبھی ختم نہیں ہوتی۔۔ اب ہم کیسے ملیں گے ؟۔۔ تمہیں پتہ ہے یونیورسٹی کالج سے بھی آگے ہے تم گاؤں سے اتنی دور یونیورسٹی کیسی آؤ گی ؟ نمرہ نے بات کا رخ بدلنے کے لئے ٹاپک چینج کیا۔ کیونکہ حاجرہ مسلسل روئے جا رہی تھی۔۔ تمہیں کیا ضرورت تھی۔۔ اتنی جلدی شادی کرنے کی حاجرہ نے روتے ہوئے بولا۔ نمرہ حاجرہ سے ایک سال بڑی تھی۔۔۔ وہ اسے بڑی بہن کی طرح

ٹریٹ کرتی تھی۔۔ یار میں کب چاہتی تھی گھر والوں کا فیصلہ ہے... وہ دونوں کالج کے بڑے ہال میں جہاں ایک بینچ پڑی تھی... وہاں بیٹھ کر ایک دوسرے سے گلے شکوے کر رہی تھی۔ نمرہ کو بھی بہت زیادہ رونا آرہا تھا.. پر وہ کنٹرول کر رہی تھی... اس بینچ اور کالج سے ان کی بہت ساری یادیں وابستہ تھی۔۔۔ ماضی کے حسین منظر آنکھوں کے سامنے آرہے تھے۔۔۔

تمہیں جب میری یاد آئے مجھے فون کر لینا.. فوراً اٹھایا کروں گی۔ ہاں پر فون میں اور سامنے بیٹھ کر باتیں کرنے میں بہت فرق ہے۔۔ فون پر تمہیں کیسے پتہ چلے گا میں خوش ہوں یا اداس اور تم کیوں مان رہی ہو گھر والوں کی۔۔۔؟ حاجرہ کچھ چیزیں ہمارے ہاتھ میں نہیں ہوتی ہمیں بس بڑے دل کے ساتھ ان کو قبول کرنا ہوتا ہے۔۔۔ ٹھیک ہے کر لیا قبول...

حاجرہ روتے ہوئے وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔۔ نمرہ نے اسے پیچھے سے آواز دی پر وہ نہ رکی وہ بھاگنے کے انداز میں چل رہی تھی... مزید یہاں رہنا خود کو تکلیف دینے کے برابر تھا۔۔ نمرہ کی آنکھوں سے موتی جیسے انسو گرے حاجرہ واپس اپنے گھر آئی... اس نے آج یونیورسٹی کے بارے میں معلومات بھی حاصل کرنی تھی۔ پر وہ دکھ میں بھول گئی۔۔۔

اسے بھی معلوم تھا...یونیورسٹی اس کے گھر سے دور ہے۔۔۔شاید اسے شہر کے کیسی ہاسٹل میں رہنا پڑے۔

وہ جانتی تھی۔۔اس کے بابا نہیں مانیں گے۔۔۔پر وہ زد کر کے اپنی ہر خواہش پوری کروالیتی تھی۔۔۔اس کا شمار گاؤں کی ان چند لڑکیوں میں ہوتا تھا۔۔جو اس لیول تک تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ورنہ زیادہ تر کی میٹرک کے بعد شادی کردی جاتی تھی۔۔۔اس کے ماں باپ اپنی ساری جمع پونجی اس پر لگا رہے تھے...اور وہ محنت کر کے ان کا نام بھی روشن کر رہی تھی۔

ہر بار کی طرح اس کی زد پورے کرتے ہوئے اس کا یونیورسٹی میں ایڈمیشن کروادیا گیا تھا... یہاں کا ماحول اس کے لئے ٹوٹلی مختلف تھا۔۔۔اس کا کالج صرف لڑکیوں والا تھا یونیورسٹی میں ایڈمیشن کے بعد اس کے بابا قریب کے ایک ہاسٹل میں آئے۔۔حاجرہ بہت خوش تھی۔ پر جیسے نمرہ کا خیال آتا تھا اداس ہو جاتی تھی...کاش تم بھی آج میرے ساتھ ہوتی۔۔

اس کے بابا اسے ہاسٹل چھوڑ کر واپس چلے گئے تھے ہاسٹل کی انچارج فی میل تھی۔اس ہاسٹل میں بہت سارے کمرے تھے۔۔۔اور آج کے بعد اس کی زندگی مکمل طور پر چینج ہونے والی تھی۔۔

Clubb of Quality Content

وہ روم میں آئی۔۔۔وہاں تین لڑکیاں پہلے سے ہی تھی۔ایک کمرے میں چار لڑکیاں رہو گی۔انچارج نے کہا۔۔۔

ایک لڑکی بولی۔۔۔میں ان دو کو پتہ نہیں کیسے برداشت کر رہی ہوں تم ایک اور لے آئی۔

اے لڑکی حد میں رہو اپنی... تمہارے باپ کا کمرہ نہیں پانچ ہزار کرائے میں تمہیں پورا کمرہ دے دوں..انچارج نے غصے سے ردا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ردا بھی اسی انداز میں غصے سے اس انچارج کی طرف دیکھ رہی تھی۔باقی دو لڑکیاں اور حاجرہ خاموشی سے ان کی طرف دیکھ رہی تھی۔

اسلام علیکم میں حاجرہ..وعلیکم اسلام...ردا کے علاوہ باقی دونوں نے سلام کا جواب دیا...

میرا نام ہانیہ ہے۔۔میرا نام دانیا...ردا اور دانیا دونوں کا حلیہ ایک جیسا تھا۔ان دونوں نے مغربی لباس پہنا تھا۔۔دوپٹہ بھی نہیں پہنا تھا۔دونوں نے بال کھلے چھوڑے تھے۔۔بلاشبہ دونوں انتہائی خوبصورت تھی۔۔۔جبکہ ان کے برعکس ہانیہ نے شلوار قمیض پہنی تھی اور سلیقے سے ڈوپٹہ سر پر سیٹ کیا تھا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ابھی انچارج کو گئے تھوڑی ہی دیر گزری... حاجرہ نے اپنا سامان بیگ سے باہر نکالا..اس کمرے میں چھوٹے چھوٹے چار پائی سائز کے چار بیڈ رکھے تھے۔۔۔چاروں پر بیڈ شیٹ بچھائی گئی تھی۔کمرہ بھی صاف تھا۔

روزانہ ایک بندے کی باری ہوتی ہے پورا کمرہ صاف کرنے کی مطلب آج میں نے کی کل تم اور اس سے اگلے دن بانیہ۔ردا نے حاجرہ کی طرف دیکھ کر بولا...جی ٹھیک ہے۔۔اس نے گھبراتے ہوئے بولا۔۔۔گھر میں اس کے سارے کام اس کی ماما ہی کرتی تھی... حاجرہ اپنی باقی کی چیزیں نکال رہی تھی۔۔کہ ردا نے اپنی پینٹ کی جیب سے لائٹر اور سیگریٹ نکالا حاجرہ نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا وہ تینوں اس کے طرف دیکھ رہی تھی...اپنے کام سے کام رکھو ساری...ہانیہ وہاں سے اٹھ کر باہر چلی گئی۔ردا نے ایک کش لگانے کے بعد دانیا کو سیگریٹ پکڑایا۔حاجرہ نے گھبراتے ہوئے بولا اگر انچارج کو پتہ چلا تو... جانتی ہے وہ۔اس چیز کے الگ سی پیسے دیتی ہوں اس موٹی کو تا کہ اپنا منہ بند رکھے ردا نے ہنستے ہوئے کہا...

تھوڑی دیر بعد ردا نے اپنا فون نکالا اور سیگریٹ پیتے ہوئے اپنے فون پر tik tok ویڈیوز بنانا شروع کر دی۔۔

حاجرہ اپنا سامان سمیٹ کر روم سے باہر آگئی۔۔ہانیہ باہر ایک بینچ پر بیٹھی تھی۔۔ وہ اپنے فون میں سے کچھ نوٹس نکال کر پڑھ رہی تھی۔ حاجرہ کو دیکھ کر اس کی طرف متوجہ ہوئی۔۔ حاجرہ اس کے پاس بینچ پر بیٹھ گئی۔۔۔ کیا آپ کو بھی سیگریٹ کی سمل پسند نہیں۔۔ ہاں بلکل۔۔ مجھے الرجی ہے۔۔ آپ روم چینج کروالیں۔۔ نہیں ہو سکتا خیر اب تو میرا لاسٹ سمسٹر چل رہا ہے... بہت جلد چلی جاؤں گی۔ اچھا ٹھیک... حاجرہ کو ایک ہانیہ ہی اچھی لگی تھی۔۔ وہ بھی جانے کی بات کر رہی تھی۔۔ وہ پھر سے اداس ہو گئی تھی۔۔ ان دونوں سے تم دور رہنا تمہیں اپنے جیسا کر لے گی۔۔۔ نہیں مجھے یہ سب پسند نہیں... انسان کو نہیں پتہ چلتا وہ کب گمراہ ہو جاتا ہے۔۔ یہ دانیا بلکل تمہارے جیسی تھی... ردا نے اسے بھی اپنے جیسی کر لیا۔ تھوڑی دیر بعد ہانیہ کے فون پر کال آئی۔۔ وہ وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔۔ حاجرہ واپس کمرے میں آئی۔ اس کی کل سے یونیورسٹی سٹارٹ ہونی تھی۔۔

ثمر بیٹا بس کرو کتنی کھانے کی پکس بناؤ گی.... بس ماما لاسٹ مجھے اپنی دوستوں کو سنیپ بیجھنی ہے۔۔۔ مجھے سٹوری لگانی ہے۔۔۔ بیٹا بابا باہر کھانے کا انتظار کر رہے ہیں اچھا اچھا

آپ سلاد لے کر جائے میں پیزا کی اور بریانی کی دو reels بنا لو.. توبہ ہے لڑکی۔۔۔اس کی ماما سلاد لے کر باہر آئی... آج مجھے ثمر کی ٹیچر کی کال آئی تھی۔۔۔اس کا آج پیپر تھا اور یہ کالج سے چھٹی کر کے بیٹھی تھی۔۔۔ بابا مس جھوٹ بول رہی تھی... کل کسی ٹیسٹ کا ذکر نہیں کیا تھا۔۔ان کے تو ٹیسٹ ہی ختم نہیں ہونے۔۔ ثمر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔اچھا اس سال تمہارا رزلٹ اچھا نہ آیا تو سب سے پہلے تمہارے اس فون کو آگ لگاؤں گا...ارے بابا یہ کیا بات ہوئی...پڑھتی تو ہوں۔۔۔۔

ثمر بھی اپنے ماں باپ کی اکلوتی بیٹی تھی۔۔اور بے شمار لاڈ سے پلی تھی۔۔پر ضرورت سے زیادہ لاڈ بچے کو خراب کر دیتے ہیں۔۔۔

ثمر کی عمر 19 سال تھی۔۔ کھانا کھانے کے بعد وہ اپنے روم میں آئی۔۔۔اس نے ایک سیڈ سونگ پر سٹوری لگائی.. سٹوری لگانے کے پانچ منٹ بعد ہی اسے ریپلائے آنا شروع ہو گئے ... مختلف طرح کے ریپلائے... کیا ہوا سرکار... آج کس نے میری گڑیا کو ڈانٹ دیا۔اس میں سے ایک رپلائے یہ تھا۔۔کچھ رپلائے اسکی دوستوں کے تھے۔۔۔اس نے چیٹ اوپن کی۔اسے اس شخص کی ڈی پی سے اٹریکشن ہوئی...اس کی ڈی پی پر ایک بہت حسین لڑکا

تھا۔۔اس نے اپنی ایک دوست کو سکرین شارٹ بھیجا۔۔۔ارے اس لڑکے کی پروفائل دیکھو کتنا پیارا ہے۔۔مجھے توفیک لگ رہا ہے ثمر نے بولا۔ریپلائے کر دوں۔۔ ثمر نے اپنی دوست سے پوچھا.ہاں کر دو.... ثمر اپنی reels بھی پوسٹ کرتی تھی۔۔۔آپ سے مطلب ؟اور میں آپ کی گڑیا نہیں۔۔۔تم بس میری ہی گڑیا ہو۔۔اس آدمی نے ریپلائے کیا۔۔پاگل ہو کیا تم نہ جان نہ پہچان ؟ ثمر نے میسج بھیجا۔۔۔وہ نہیں جانتی تھی۔۔وہ اسے کیوں جواب دے رہی ہے۔۔۔اس نے کبھی کسی لڑکے کو ایسے جواب نہیں دیا تھا۔وہ توسب کو اگنور کرتی تھی۔۔۔

پاگل تو ہو گیا ہوں جب سے آپ کو دیکھا ہے۔۔۔اور جان پہچان بھی بنا لیتے ہیں۔۔۔ویسے میں تمہارے بارے میں سب جانتا ہوں۔اچھا تو کیا جانتے ہیں آپ۔۔۔؟آپ نے تقریباہر چیز تو اپنی بائیو میں لکھی ہے۔۔اس آدمی نے طنزیہ طور پر بولا۔۔۔ صرف نمبر نہیں پتہ تمہارا وہ بھی بتادو۔۔۔اپنی حد میں رہو۔۔ ثمر نے بولا۔۔۔۔اور کیا ہے میری حد۔۔۔بھاڑ میں جاؤ۔۔ ثمر نے اسے بلاک کر دیا۔۔۔

____

آج حاجرہ کا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا...اس کا سامنا مختلف طرح کے لوگوں سے ہوا۔اس کی کلاس میں موجود زیادہ تر لڑکیوں کے بوائے فرینڈز تھے۔۔اسے اس طرح کے ماحول کی عادت نہیں تھی۔

حاجرہ کو اپنی کلاس ڈھونڈنے میں زیادہ پریشانی نہیں ہوئی تھی۔۔وہ اپنی کلاس میں داخل ہوئی۔۔اور سینٹر والی لائن میں جا کر بیٹھ گئی۔۔۔اس کی یونیورسٹی بہت بڑی اور خوبصورت تھی۔۔۔اس کے ساتھ آ کر ایک لڑکی بیٹھی کیا میں یہاں بیٹھ جاؤں۔۔جی ضرور... میرا نام نائلہ ہے۔۔۔میرا نام حاجرہ ہے دونوں نے مسکراتے ہوئے اپنا تعارف کروایا۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

حاجرہ واپس ہاسٹل آئی...ردااور دانیا کہیں جانے کے لئے تیار ہو رہی تھی۔اور ہانیہ وہاں نہیں تھی۔۔ہانیہ کدھر گئی؟ نظر نہیں آ رہی اس کا بھائی آیا تھا۔۔۔واپس چلی گئی ہے۔۔ہاسٹل چھوڑ کر...ہاسٹل چھوڑ کر۔۔۔ان کا تو سمسٹر باقی تھا۔۔۔ہمیں کیا معلوم بہن... حاجرہ کو معاملہ عجیب لگا...آپ لوگ اس وقت کہاں.....ابھی سوال حاجرہ کے منہ میں تھا۔۔۔ اپنے کام سے کام رکھو۔۔

حاجرہ خاموش ہو گئی۔۔۔ وہ دونوں کمرے سے باہر چلی گئی... حاجرہ نے اپنے بیگ سے فون نکالا... اس کے بابا اسے بٹن والا فون دے کر گئے تھے پر یہاں سب کے پاس ٹچ فون تھا۔ اسے اپنا فون باہر نکالتے ہوئے شرم آرہی تھی۔۔۔ جیسے وہ دونوں باہر گئی۔۔ اس نے نمرہ کو کال کی... وہ ایک دن بھی اس سے بات کرے بغیر نہیں رہ سکتی تھی... پر اس دفع چار دن گزر گئے تھے... فون کر لیا ہے۔۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ مان گئی ہوں۔۔ ابھی بھی ناراض ہوں تم سے حاجرہ نے اداس لہجے میں کہا۔۔ میں ابھی منا لیتی ہوں اپنی جان کو کیسا گزرا دن؟ ایک دم بکواس کوئی نئی دوست بنا لو نہ تا کہ دن اچھا گزرا کرے۔۔ تمہیں لگتا ہے میں اب کوئی نئی دوست بناؤں گی؟ بنا لو نہ یار۔۔ نہیں ہر گز نہیں مجھے تمہیں کچھ بتانا ہے حاجرہ.. نمرہ نے ہچکچاتے ہوئے کہا.. بولو کیا بات ہے حاجرہ مکمل طور پر متوجہ ہوئی... مجھے شادی کے بعد فون چلانے کی اجازت نہیں... کیا؟ حاجرہ نے چیختے ہوئے بولا۔ یہ کیا بات ہوئی۔۔ میرے کزن جس سے میری شادی ہو رہی ہے... اس نے منع کر دیا ہے... میں نے بھی زیادہ زد نہیں کی ورنہ وہ شک کرتا۔۔ نمرہ یہ کیا بات ہوئی... شادی کب ہے؟ حاجرہ کو رونا آرہا تھا پر وہ کنڑول کر رہی تھی۔۔ ایک ہفتے بعد... مجھے اسائمنٹ بنانی ہے بعد میں بات کرتی ہوں.. حاجرہ نے کہا اور فون بند کر دیا۔۔ ارے... نمرہ کو بھی بہت زیادہ رونا آرہا تھا۔۔ ہر بار ناراض ہو کر مجھے

اکیلا چھوڑ کر چلی جاتی ہو۔۔ کیا تم نہیں جانتی میرے دل پر کیا گزرتی ہے۔۔۔وہ دونوں نہیں چاہتی تھی۔۔ان کی دوستی کا اختتام ایسے ہوں۔۔کاش ہم ملے ہی نہ ہوتے۔۔۔حاجرہ نے سختی سے اپنی گال پر آئے انسوں اپنی ہتھیلی کی پشت سے صاف کیئے۔اب نہیں رؤوں گی میں۔۔۔اگر وہ ایسے خوش ہے تو۔۔۔میں بھی خوش ہوں۔۔۔

وقت گزرتا گیا.... حاجرہ کو یونیورسٹی اے ایک ماہ ہونے والا تھا۔۔اس دوران وہ جلد ہی اس ماحول میں خود کو ایڈجسٹ کر گئی تھی۔۔۔پر اس نے ابھی تک کسی کو دوست نہیں بنایا تھا۔ کلاس میں سب سے الگ تھلگ رہتی تھی۔اس کا سارا فوکس پڑھائی پر تھا۔۔۔اسے بس یہاں سے ڈاکٹر بن کر واپس جانا تھا۔۔۔اس کے گاؤں میں کوئی ہسپتال نہیں تھا۔وہ اپنے گاؤں والوں کے لئے کچھ کرنا چاہتی تھی۔۔نائلہ نے بہت کوشش کی حاجرہ اس کی دوست بن جائے پر وہ نہیں بن رہی تھی۔۔

____

رات کے گیارہ بج رہے تھے۔۔۔ہاسٹل کی زیادہ تر لڑکیاں اس وقت ہی نکلتی تھی۔۔۔وہ لڑکیاں گاؤں سے یہاں پڑھنے آتی تھی۔۔۔اور پھر یہاں آکر غلط صحبت کے زیر اثر گمراہ ہو جاتی تھی۔۔۔وہ ہفتے کی رات نکلتی تھی۔۔۔۔حاجرہ پڑھ رہی تھی۔۔ردا اور دانیا تیار ہو رہی تھی۔انہوں نے پارٹی والے کپڑے پہنے تھے۔۔۔اور بہت زیادہ تیار ہوئی تھی حاجرہ نے نوٹ کیا تھا۔وہ ہر ہفتے ایسے تیار ہو کر جاتی ہیں۔۔۔آج اس سے رہا نہیں گیا تو اس نے ان سے پوچھ لیا۔۔۔

آپ کسی کی شادی پر جا رہی ہیں کیونکہ جتنا وہ تیار ہوئی تھی۔۔۔حاجرہ کے گاؤں میں شادیوں پر اتنا تیار ہوا جاتا تھا۔۔۔شادی نہیں پارٹی میری جان ردا نے بولا۔۔۔کیسی پارٹی؟ یہاں یونیورسٹی کے سارے سٹوڈنٹ ہوتے ہیں۔۔۔فری کا کھانا ملتا ہے۔۔پیسے ملتے ہیں۔۔۔بہت انجوائے ہوتا ہے۔۔۔حاجرہ کے لئے یہ سب بلکل عجیب اور نیا تھا۔وہ کالج کی تقریبات میں نہیں جاتی تھی۔۔وہ حد سے زیادہ معصوم تھی پیسہ کیوں دیتے ہیں؟ حاجرہ نے دلچسپی سے پوچھا۔۔۔ردا یار اب سارا سچ بتا بھی دو۔۔۔۔۔دانیا نے کہا۔۔۔ہم وہاں جائیں گے وہ ہمیں نشے کے پیکٹ دیتے ہیں۔۔ پھر ہم وہ آگے سٹوڈنٹس کو بیچتے ہیں کچھ پیسے خود رکھتے ہیں۔۔کچھ ان کو دیتے ہیں۔۔۔نشہ

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

...حاجرہ نے آنکھیں پھیلاتے ہوئے حیرت سے بولا۔۔ہاں نشہ...پر یہ تو غلط چیز ہوتی ہے نہ...غلط نہیں ہوتی میری جان...بہت فائدہ ہوتا ہے اس سے۔۔۔میں نے بائیو کی بک میں پڑھا تھا یہ سب غلط ہوتا ہے۔۔۔

چپ کر کے اپنا پڑھو....اور آئندہ ہم سے ایسے سوال جواب نہ کرنا..ردا نے غصے سے کہا...کتابی کیڑا....حاجرہ نے غصے سے ردا کی طرف دیکھا۔۔آپ لوگ غلط کر رہی ہیں۔۔۔اوہ بیلو زیادہ ٹر ٹر نہ کر....اپنے کام سے کام رکھ...ورنہ منہ توڑ دوں گی...حاجرہ نے خاموشی سے سر جھکا کر پڑھنا شروع کر دیا۔

برے کاموں کا برا انجام ہی ہوتا ہے...وہ لوگ وہاں سے چلی گئی۔وہ لوگ پارٹی والی جگہ پر آئی۔یہاں زنا اور نشہ عام تھا۔۔۔۔یہ ایک کلب ٹائپ جگہ تھی۔۔۔نوجوان نسل خود کو برباد کر رہی تھی۔زیادہ تر کا تعلق امیر خاندانوں سے ہی تھا۔۔

ماہر ردا آگئی ہے۔۔۔اس نے ردا کو پیکٹ پکڑائے...وہ لوگ لڑکے اور لڑکیوں کے پاس جا کر ان کو یہ پاؤڈر دے رہی تھی...کھلے عام منشیات فروشی چل رہی تھی۔

حاجرہ کو خالی کمرے سے ڈر لگ رہا تھا۔کوئی بھی یہاں نہیں تھا۔۔۔وہ لائٹ آن کر کے بیڈ پر لیٹ گئی۔اسے نیند بھی نہیں آرہی تھی۔۔۔ عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی تھی۔اسے نمرہ اور اپنے گھر والوں کی بہت یاد آرہی تھی۔ایک آنسو گر کر سرہانے میں جذب ہوا۔۔۔اس نے انکھیں بند کی۔۔۔اس کے سامنے وہ منظر آیا..جب وہ دونوں پہلی بار ملی تھی....کالج کا فرسٹ ڈے تھا۔۔۔ سبھی سٹوڈنٹس بہت نروس تھے...حاجرہ سکول میں ہمیشہ پہلی لائن میں بیٹھتی تھی۔پر آج گھبراتے ہوئے لاسٹ لائن میں جا کر بیٹھ گئ...نمرہ پہلی لائن پر ہی بیٹھی تھی۔نمرہ بار بار پیچھے مڑ کر حاجرہ کی طرف دیکھ رہی تھی۔اس کی نیلی آنکھیں اسے بہت اٹریکٹ کر رہی تھی۔جیسے ہی فرسٹ لیکچر ختم ہوا نمرہ پیچھے آئی حاجرہ کے پاس.....ہیلو.. میں نمرہ...اس نے مسکراتے ہوئے کہا...میں حاجرہ....آپ کی انکھیں رئیل ہیں یا لئنز لگا کر آئی ہیں۔رئیل ہیں۔۔ماشاللہ بہت پیاری ہیں میں نے اپنی لائف میں پہلی بار نیلی آنکھوں والی لڑکی دیکھی ہے۔۔۔حاجرہ بس مسکرا رہی تھی۔۔۔

ثمر بیٹا اٹھ جاؤ آج کالج جانا ہے... اتنے دنوں سے چھٹیاں کر رہی ہو۔ ماما میرا نہیں دل کر رہا پلیز سونے دیں مجھے ابھی اٹھو ورنہ تمہارے بابا آ کر اٹھائیں گے تمہیں... ماما میرا پڑھنے کا دل نہیں کرتا.... اتنی مشکل پڑھائی ہے۔۔ فون کی جان چھوڑوں تو پڑھائی ہو نہ۔۔۔

جب کالج سے آتی ہو فون لے کر بیٹھ جاتی ہو... کھانا تک کمرے میں کھاتی ہو۔۔ کوئی کام نہیں کرواتی میں تم سے... تمہاری عمر کی لڑکیوں نے پورا گھر سنبھالا ہے... پتہ نہیں کیا چاہتی ہو... تم انہوں نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔ اس نے اٹھ کر بولا۔ شادی کرنا چاہتی ہوں کروا دیں گی۔۔۔ ثمر کی ماں نے حیرت سے منہ پر ہاتھ رکھا... بے شرم لڑکی عمر دیکھو اپنی۔۔ ماما پلیز میری پڑھائی سے جان چھڑوا دیں... تمہارا فون لینے کی دیر ہے ساری عقل ٹھکانے آ جائے گی تمہاری۔ شادی کوئی کھیل یا مزاق نہیں ہے۔۔ بہت بڑی ذمہ داری ہوتی ہے.... اور تم سارا دن وہ سنیپ اور ریل اور پتہ نہیں کیا کیا بناتی رہتی ہو ایسے گھر نہیں چلتے بیٹا جی... ماما جان اگر میرے ہونے والے شوہر کو اس سب سے کوئی اعتراض نہ ہو.. پھر تو گھر چل ہی جائے گا... کون سا شوہر بھئی۔۔ ماما میں آپ کو سارا سچ بتاتی ہوں... پر پہلے آپ وعدہ کرے مجھ پر غصہ نہیں کرے گی... اگر تم نے کچھ الٹا سیدھا کیا ہے؟ تو بہت ماروں گی نہیں اماں جان پہلے سن تو لیں... بولو جلدی بات کچھ یوں ہے کہ... میرے کالج کا ایک لڑکا ہے

...ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔۔۔ایک لفظ آگے نہ بولنا... ثمر کی ماما نے غصے سے کہا۔۔ ثمر ایک دم سے پریشان ہو گئی۔ماما پہلے میری پوری بات تو سن لے۔۔۔۔یہ سب کچی عمر کی غلطیاں ہوتی ہیں...ذرا سا کسی کا خیال رکھنا محبت لگتا ہے... تم کم عقل ہو.. میں اور تمہارے بابا نہیں...ماما آپ یہ کیا بول رہی ہیں...مجھے اپنا فون دو....ابھی اور اسی وقت۔۔ماما...میں نے کہا فون دو...ہمارے لاڈ پیار اور آزادی کا یہ صلہ دے رہی ہو ہمیں ...ماما ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں..وہ رشتہ بھیجے گا۔ عمر کیا ہے اس کی؟20 سال واہ جو خود ابھی بچہ ہے تمہیں کیا سنبھالے گا...خود ابھی پڑھ رہا ہے...انہوں نے ثمر سے فون لیا اور روم سے باہر چلی گئی... ثمر مسلسل رو رہی تھی۔۔۔

ثمر کی ماما اس کے بابا کے روم میں آئی...وہ آفس جانے کے لئے تیار ہو رہے تھے اٹھا دیا میری شہزادی کو؟انہوں نے ثمر کا فون اپنے ڈوپٹے کے پیچھے چھپایا..وہ بہت زیادہ گھبرا رہی تھی...ان کو سمجھ نہیں آ رہا تھا۔کیسے بات کرے بات چھپانے والی ہرگز نہیں تھی۔انہوں نے ہچکچاتے ہوئے..ان کو ساری بات بتادی... ثمر کے بابا کی آنکھیں غصے کے سرخ ہو رہی تھی۔۔ندیم صاحب یہ معاملہ غصے سے نہیں ٹھنڈے دماغ سے حل ہو گا....سارا قصور تمہارا ہے۔۔۔تم نے کیوں اس پر نظر نہیں رکھی...وہ کیا کچھ کرتی رہی ہے...واہ ندیم

صاحب سارا قصور میرا ہے... اور اس کو جو بلا وجہ کی آزادی آپ نے دی ہے اس کا کیا...

جب اسے کالج بھیج رہے تھے... لڑکوں اور لڑکیوں والے... جب میں نے مزاحمت کی تو

مجھے چھوٹی سوچ والا بول دیا.... مجھے کیا پتہ تھا.. وہ ایسے میرا اعتبار توڑے گی۔ان کی آنکھ

سے رنج و غم کی وجہ کے آنسو ٹوٹ کر گرا۔۔اب کیا کرنا ہے۔۔؟ ثمر کی ماں نے بولا... کرنا

کیا ہے.... گھر بیٹھاؤ اس کو۔۔۔فون نہ دینا اب میں ڈھونڈتا ہوں اس کے لئے کوئی اچھا

رشتہ...پر وہ جس کو پسند کرتی ہے...؟ وہ نادان ہے ہم نہیں۔ایسے لڑکے معصوم لڑکیوں کو

جال میں پھنسا کر عزت خراب کر کے بھاگ جاتے ہیں۔۔اور پتہ نہیں کس نسل ذات کا ہے

...ہم اپنی ذات کے لوگوں میں کریں گے۔۔

منہل جلدی آجاؤ دیر ہو رہی ہے... بس حجاب کر لوں آرہی ہوں۔منہل کی دوست خدیجہ

اس کے گھر کے باہر کھڑی اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔

وہ دونوں اسلامک سٹڈی حاصل کر رہی تھی...ان کے گھر کے پاس ایک انتہائی خوبصورت

اور بڑی مسجد تھی وہاں صرف عورتیں جاتی تھی۔۔۔منہل باہر آئی۔اس نے عبایا پہنا تھا...

اور چہرہ بھی کور تھا.....وہ دونوں مسجد آئی مسجد میں داخل ہوتے ہی ایک خوشگوار ماحول کی فضا آتی تھی۔ مسجد کے فرش پر سرخ رنگ کے قالین بچھے تھے...کچھ چھوٹی بچیاں تھی جو قرآن پڑھ رہی تھی۔۔ یہاں قابل اسلامک ٹیچرز موجود تھی۔۔اللہ کا ذکر کر کے روح کو سکون ملتا ہے...آپ میں سے کتنے لوگوں نے یہ سکون محسوس کیا ہے؟ٹیچر وہاں موجود باقی سٹوڈنٹس سے سوال کر رہی تھی۔ منہل اور اس کی دوست آرام سے بغیر شور کیے ایک قطار میں بیٹھ گئ۔۔۔ایک لڑکی نے ہاتھ اٹھایا... مس ہمیں کیسے پتہ چلے گا قرآن کو سن کر ہمیں سکون مل رہا ہے۔۔ ہر بار ایک جیسی کیفیت ہوتی ہے بس مجھے اتنا معلوم ہے یہ ایک پاک کلام ہے اس کو پڑھنا ہے... سننا ہے۔۔ ثواب کی نیت سے..اچھا..ٹیچر اس کی لڑکی کی بات پر مسکرائی...میں آپ کو کچھ باتیں بتاتی ہوں۔اس کے بعد آپ کو سکون محسوس بھی ہو گا۔اور جب بھی قرآن سنے اور پڑھیں گی..آپ کی کیفیت مختلف ہو گی قرآن ایک ایسی کتاب ہے۔ جس کو آپ جتنی دفع پڑھیں گی...پہلے سے مختلف محسوس کرے گیں۔اس بات کا یہ مطلب نہیں کہ اس کے الفاظ تبدیل ہو جائیں گے۔۔۔ہر بار کوئی نئ بات کوئی نیا راز آپ کے سامنے کھلے گا۔۔اب بات کرتے ہیں روح کے سکون کی...ہم لوگ نماز اور قرآن جب پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ ہمارے ذہن میں لاتعداد سوچیں ہوتی ہیں..اچھا نماز کے بعد یہ

کروں کی, نماز کے بعد کھانا کھاؤ گی, قرآن پڑھ لوں جلدی سے پھر سکول کا یا یونیورسٹی کا کام کروں گی مطلب لاتعداد کام اور سوچیں... ہم نے کوشش کرنی ہے نماز اور قرآن پڑھتے ہوئے۔ان سب چیزوں اور سوچوں سے خود کو کچھ دیر باز رکھے۔۔ سارا دھیان اس کلام کی طرف ہونا چاہئے جو پڑھ رہے ہیں۔۔۔ جب ہم نے قرآن پڑھنا ہے... ہم نے سوچنا ہے... اس وقت جو میں پڑھ رہی ہوں کوئی بھی کام اس کلام سے زیادہ ضروری نہیں۔۔۔ پھر آپ نے قرآن کو ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ پڑھنا ہے تاکہ آپ کو معلوم

ہو.. آپ جو پڑھ رہے ہیں اس کا مطلب کیا ہے... ان عربی میں لکھی گئی لائینز کا مطلب کیا ہے... ان سے ہم کو کیا سبق سیکھنا ہے۔۔ان سے ہمیں کیسے فائدہ حاصل ہو سکتا ہے.. سکون خود محسوس ہو گا.... جب انسان نیک راستے پر چلتا ہے اس کی زندگی خود پر سکون ہو جاتی ہے۔۔ گمراہ ہونے کے بہت سارے راستے ہیں۔ پر سیدھا راستہ ایک ہی ہے.. صراطِ مستقیم .... وہ راستہ جس پر ہمارے رسول ﷺ چلتے رہے۔۔۔ وہ راستہ جس پر چل کر ہم دنیا اور آخرت میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔۔۔

منہل ساتھ ساتھ ان پوائنٹس کو اپنے رجسٹر پر نوٹ کر رہی تھی۔ کیا آپ میں سے کوئی مجھے بتائے گا۔۔ ہم دنیا اور آخرت میں کیسے کامیاب ہو سکتے ہیں۔۔۔ کیا دنیاوی تعلیم چھوڑ کر ہر وقت نماز بچھا کر بیٹھ جائیں؟ سب نے بولا نہیں۔۔۔ تو پھر بتائیں۔۔ منہل نے جواب دینے کے کیلئے ہاتھ کھڑا کیا۔۔ جی بتائے منہل... مس سب سے پہلے تو ہمیں یہ دعا کرنی چاہئے اللہ تعالیٰ سے کہ وہ ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیاب کرے.. جی بلکل۔۔ اس کے بعد ہمیں اپنے دنیا کے کاموں کے لئے ٹائم مخصوص کرنا چاہئے۔۔۔ جیسا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں۔۔ میرا پیپر تھا مجھے نماز پڑھنے کا ٹائم نہیں ملا میں تیاری میں مصروف تھا۔۔۔ مطلب ہم نے دنیا کے امتحان کی تیاری کیلئے آخرت کے امتحان کی تیاری کو نظرانداز کر دیا... جبکہ تیاری تو دونوں کی ضروری تھی۔۔۔ ہمیں دونوں کی تیاری ساتھ ساتھ کرنی ہے۔۔۔ دنیاوی امتحان میں پاس ہونا ہمارے کیسی کام کا نہیں جب ہم اس والے امتحان میں فیل ہو گئے۔۔۔ جی منہل آپ نے بلکل ٹھیک بولا... ہمیں سب کچھ ساتھ لے کر چلنا ہے۔۔۔

حاجرہ یونیورسٹی آئی...وہ اپنی کلاس میں آئی۔۔آج پھر نائلہ اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئی...
حاجرہ اس کو نظرانداز کرتی ہوئی۔۔اپنے بیگ سے کتابیں نکال کر پڑھنا شروع ہو گئی۔۔۔
نائلہ کو اس کا یہ رویہ پسند نہ آیا۔۔

\-------------

ایک سوال پوچھوں حاجرہ..جی ضرور....آپ کسی کو دوست کیوں نہیں بناتی...؟اگر میں کہوں میرے پاس اس سوال کا جواب نہیں ہے تو؟اس نے بات کو ختم کرنا چاہا۔۔اس کے چہرے پر نقاب تھا۔۔نائلہ اس کے چہرے کے تاثرات بھی نہ دیکھ سکی۔۔۔کوئی تو وجہ ہے ۔۔میرا دوستی سے بھروسہ اٹھ چکا ہے...لوگ اپنا عادی بنا کر چھوڑ جاتے ہیں۔میں اکیلی خوش ہوں۔مجھے کیسی کی ضرورت نہیں۔۔حاجرہ وہاں سے اٹھ کر پچھلی والی سیٹ پر جا کر بیٹھ گئی۔نائلہ کا دل ٹوٹا تھا۔۔پر اس نے سوچ لیا تھا۔وہ دوبارہ سے اسے دوستی جیسے خوبصورت رشتے سے متعارف کروائے گی۔۔۔وہ جانتی تھی حاجرہ اکیلی خوش نہیں ہے۔۔حاجرہ کو جہاں بھی دو دوستیں اکٹھی بیٹھی نظر آتی تھی۔وہ ان میں خود کو اور نمرہ کو تصور کرتی تھی۔۔۔

ثمر کے بابا نے اس کے لئے رشتہ تلاش کر لیا۔۔۔وہ بلکل بھی راضی نہیں تھی۔۔پر جس سے اس کی شادی ہو رہی تھی۔وہ لڑکا بہت امیر تھا۔۔۔اور اچھے خاندان سے بھی تھا۔۔۔اس کی عمر 25 سال تھی۔اس کا اپنا بزنس تھا۔۔اس کی ایک چھوٹی بہن اور ماما بابا تھے۔۔۔ثمر کے سسرال والے آج منگنی کی رسم کرنے آرہے تھے سب کچھ بہت جلدی جلدی ہو رہا تھا وہ اپنی ماما کے کمرے میں آئی۔۔۔ماما ایک بار اس سے مل لیں وہ بہت اچھا لڑکا ہے خاموش ہو جاؤ۔۔۔ہم تمہارے والدین ہیں۔۔۔تمہارے لئے وہی فیصلہ کریں گے۔۔جو تمہارے لئے بہتر ہو گا۔۔۔۔اب ہماری عزت تمہارے ہاتھ میں ہے۔۔ماما آپ لوگ مجھے اس طرح ایمو شنل بلیک میل نہیں کر سکتے۔۔

چپ کر کے نیچے آؤ۔۔۔مجھے میرا فون دیں۔پہلے میرے ساتھ نیچے آؤ۔۔پھر دیتی ہوں۔۔

ثمر خود کو بہت بے بس محسوس کر رہی تھی۔وہ بلکل سادہ سا جوڑا پہن کر نیچے آ گئی۔۔۔سادگی کے ساتھ منگنی کی رسم ہو گئے۔۔اس لڑکے نے ثمر کو انسٹا گرام پر بھی دیکھا تھا۔۔۔پر اسے

اس چیز سے کوئی اعتراض نہیں تھا۔ وہ ایک آزاد خیال شخص تھا۔۔اس نے انگوٹھی بھی خود ثمر کو ڈالی تھی...رسم کر کے وہ لوگ واپس چلے گئے۔۔

منہل کچن میں کھانا بنا رہی تھی۔

اس کی عمر 22 سال تھی۔۔اس کے بابا اور ماما کھانے والی میز پر بیٹھے تھے...منہل گرم گرم روٹیاں بنا کر لائی۔۔۔اس نے اپنے بابا کو روٹی دی۔انہوں نے کھانا کھانا شروع کیا۔آج میں حویلی گیا تھا بابا کے پاس (منہل کے دادا) اچھا پھر؟منہل اور اس کی ماما دونوں اشفاق صاحب کے چہرے کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔کیونکہ وہ آج پورے 24 سال بعد اپنے بابا کی حویلی میں گئے تھے۔۔انہوں نے لو میرج کی تھی۔۔جس کی وجہ سے منہل کے دادا نے اپنے بیٹے اشفاق کو گھر سے نکال دیا تھا۔۔اور جائیداد سے بھی عاق کر دیا تھا۔۔منہل کے تایا ابو نے اپنے بھائی کی جائیداد پر قبضہ کیا تھا۔اشفاق اور واصف بس دو ہی بھائی تھے۔۔اشفاق کی ایک ہی بیٹی منہل ہے۔۔جبکہ واصف کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔۔۔اس کے بیٹے کا نام اسمائیل تھا اور بیٹی کا نام میرب تھا۔۔۔

میں ان سے معافی مانگنے گیا تھا۔۔۔۔اور اپنی جائیداد کا کچھ حصہ لینے۔۔۔ بابا اس کی کیا ضرورت تھی۔ہمیں نہیں چاہئے کچھ بھی۔۔۔کیوں نہیں چاہئے؟ان کا ایک بیٹا اتنی عیش کی زندگی گزار رہا ہے۔۔اور ہم لوگ۔۔۔ایک ایک چیز کے لئے ترستے ہیں۔۔۔منہل کے بابا نے کہا۔۔

بابا ایسے تو نہ کہیں۔۔۔کیا میں نہیں جانتا تم دونوں منہ سے کچھ نہیں کہتی نہ کیسی چیز کی فرمائش کرتی ہو۔۔۔۔پر میرا دل بھی کرتا ہے۔تم دونوں کی ہر خواہش پوری کروں آپ ہماری سب خواہشات پوری کرتے ہیں بابا جان۔۔۔منہل کی ماما خاموشی سے کھانا کھا رہی تھی۔وہ اس سب کی ذمہ دار خود کو سمجھتی تھی۔اشفاق کے بابا نے منہل کی ماں کی وجہ سے ہی ان کو گھر سے نکالا تھا۔۔بیٹا تمہارے دادا نے مجھے معاف کر دیا ہے اور جائیداد بھی دیں گے۔۔۔کیا واقعی منہل نے حیرت سے بولا۔اس بات پر منہل کی ماں نے بھی کھانے کی پلیٹ سے چہرہ اٹھا کر اشفاق صاحب کی طرف دیکھا۔پر انہوں نے ایک شرط رکھی ہے۔۔۔

کیسی شرط بابا؟انہوں نے کہا ہے کہ منہل کی شادی اسمائیل سے کروا دو۔۔۔وہ میری جائیداد تمہارے نام کریں گے۔۔۔اور کہا کے گھر کی بیٹی (جائیداد) گھر بی رہنی چاہئے۔۔۔نہیں بابا

ہر گز نہیں ایسا نہیں ہو سکتا.. اشفاق صاحب یہ آپ کیا بول رہے ہیں۔ آپ جانتے ہیں اس کا کردار کیسا ہے؟... بیٹا اب وہ بدل گیا ہے۔۔

بابا انسٹا گرام پر اس کی پوسٹس دیکھ کر آپ کانوں کو ہاتھ لگائیں گے۔۔۔ بیٹا وہ بدل گیا ہے۔. وہ سب پہلے تھا۔۔۔ جب وہ امریکہ تھا۔ اب تو پاکستان رہتا ہے۔۔۔ بابا آپ کیوں جائیداد کا لالچ کر رہے ہیں۔۔۔؟ اس نے پریشانی سے کہا... میں لالچ نہیں کر رہا۔ ہر باپ کی طرح چاہتا ہوں کے تم ایک اچھی لائف گزارو... اشفاق صاحب منہل ٹھیک بول رہی ہے.. وہ لڑکا بہت بد تمیز ہے۔۔ اس کا اور منہل کا کوئی جوڑ نہیں ہے۔۔

جوڑ بن جائے گا۔ بلکے ہماری منہل اسے بھی اپنے جیسا نیک کر لے گی۔ اسے احادیث کے حوالے دے دے کر شریف کر لے گی۔۔ بابا جب تک وہ خود اپنی لئے ہدایت نہیں چاہے گا کوئی بھی اسے نیک نہیں کر سکتا... منہل وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔

واصف صاحب نے اسمائیل اور اپنی بیوی کو منہل اور واصف کی شادی کی خبر سنائی.. تینوں کے چہروں پر غصہ تھا۔۔۔ آج اتنے سالوں بعد دادا جان کو اپنا بیٹا اور اس کی بیٹی یاد آ گئی؟

اسماعیل نے حقارت سے بولا.. باباجان نے کہا ہے منہل کے نام کچھ پراپرٹی بھی لگانی ہے۔۔ اور تم سے شادی کا مقصد یہی ہے گھر کی جائیداد گھر ہی رہے۔۔۔پر بابا میں کسی اور کو پسند کرتا ہوں کر لینا اس سے بھی شادی اس والی کو امریکہ والے گھر میں رکھنا منہل کو ادھر حویلی میں ۔۔ بابا یہ سب ٹھیک نہیں ہو رہا... میں نے ایک دفع اسے دیکھا تھا اس کا حلیہ اتنا عجیب تھا۔ واصف صاحب کیا کوئی اور حل نہیں ہے۔۔اسماعیل کی ماں نے کہا۔۔۔میں اس اوارہ عورت کی بیٹی کو اپنی بہو کیسے بناؤ؟ جس نے اشفاق بھائی کو اپنے جال میں پھنسا کر شادی کروائی۔ماضی کو چھوڑو حال کی فکر کرو... شادی کی تیاریاں شروع کرو۔۔یہ کیا بات ہوئی بابا؟

بیٹا اچھی لڑکی ہے میں کافی دفع ملا ہوں۔ جیسا رکھو گے۔۔ ویسے رہے گی۔۔اور جس حلیے کو تم عجیب بول رہے ہو۔۔اس کو پردہ اور عبایا بولتے ہیں۔۔جو بھی ہے.. مجھے نہیں پسند...

2024 میں رہ کر ایسی چھوٹی سوچ... آپ کو پتہ ہے مجھے فیشن ایبل گرلز پسند ہیں۔واصف صاحب وہاں سے چلے گئے اسماعیل نے منہ بنایا تھا۔۔وہ اپنے روم میں آیا۔۔۔اس کے فون پر اس کے دوست لاریب کی کال آئی کدھر ہے بھئی.. آجا پارٹی کریں... دل نہیں کر رہا۔۔۔ اسے بہت غصہ آرہا تھا۔ کیا ہو گیا دل کو...؟ کیسی کو دے تو نہیں دیا۔۔۔ نہیں میرا دل بہت مہنگا ہے اس کو کوئی حاصل نہیں کر سکتا... اچھا جی... سائرہ سے بات کیوں نہیں کر رہے؟

۔۔مجھے آج اس کی کال آئی تھی۔۔ کہتی اسمائیل میری کال نہیں اٹھا رہا۔۔نام نہ لے اسکا زہر لگتی ہے مجھے... میں نے صرف ٹائم پاس کے لئے اسے دوست بنایا تھا۔میں نے سب کلئیر کیا تھا۔۔پہلے ہی کہ محبت وحبت کے چکر میں نہ جانا ہم بس دوست ہیں۔۔اب اس کو محبت ہو گئ ہے میرا کیا قصور ہے۔۔۔اور وہ عائزہ اس کا کیا سین ہے۔۔۔ایک نمبر کی چالاک لومڑی ہے... میرے پیسے کے لئے میرے پیچھے تھی... ان سب کو دیکھ لوں گا.. کمینی نے کل عارب کے ساتھ سٹوری لگائی تھی.. مجھے لوٹ لوٹ کر اب اس کے پاس چلی گئ ہے۔۔۔ اسے پتہ چل گیا ہو گا... اب ادھر دال نہیں گلے گی۔۔۔لاریب نے ہنستے ہوئے کہا۔۔اس عارب بے غیرت کو دیکھو میری اترن پہن رہا ہے۔۔۔ میری چھوڑی ہوئی لڑکی کو اپنی گرل فرئینڈ بنا لیا...

چھوڑ دفع کر... یہ بتا آگے کا کیا سین ہے۔۔ میری مان لڑکیوں کے چکر سے نکل اب اپنے بزنس پر دھیان دے... اب میں ایزل کے ساتھ شادی کرنے کا سوچ رہا ہوں۔۔ تم پہلے بھی ایک کے ساتھ شادی کرنے کا سوچ چکے ہو۔۔ہاں سوچا تھا۔۔اس کا ابا نہیں مانا تھا۔میں نے بھی زیادہ فورس نہیں کیا۔۔۔اس کا ابا مولوی تھا۔یہ ایزل تمھارے ہاتھ نہیں انی بیٹا۔۔ بہت اوپر کی چیز ہے۔۔۔ ہر چیز حاصل کر سکتا ہوں میں تم بس دیکھتے جاؤ۔۔

ایزل امریکہ رہتی تھی۔۔اور ایک بہت امیر باپ کی اکلوتی بیٹی تھی۔۔۔اس کا شمار امریکہ کی حسین ماڈلز میں ہوتا تھا اس کی بات چیت اسمائیل کے ساتھ انسٹا گرام سے ہوئی تھی۔۔۔اور جب وہ امریکہ گیا تھا....وہاں ان دونوں کی ملاقات ہوئی تھی اسمائیل ایک بہت حسین لڑکا تھا۔۔اس کی شہد رنگ کی انکھیں ہیں جو کسی کو بھی اپنا اسیر کر سکتی تھی۔۔اور اس کے عمر 26 سال تھی۔۔۔اس کے چہرے پر دراڑھی اسے اور پر کشش بناتی تھی۔اس قدر حسین چہرے والے شخص کا کردار انتہائی خراب تھا۔۔۔ایزل کو ابھی تک اس نے پرپوز نہیں کیا تھا۔۔اس نے سوچا تھا۔۔اب کی بار جب امریکہ جائے گا تو اسے پرپوز کرے گا اسے امید تھی وہ اسے ریجیکٹ نہیں کرے گی۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

فون بند کر رہا ہوں بعد میں بات کرتے ہیں۔۔۔اسمائیل نے اسے اپنی منہل کے ساتھ شادی کے بارے میں کچھ نہیں بتایا تھا۔۔وہ اس ٹوپک پر بات ہی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

حاجرہ یونیورسٹی سے واپس آرہی تھی۔۔اس کی پڑھائی بہت اچھی جارہی تھی۔۔اس نے ثابت کیا تھا..انسان غلط ماحول میں بھی رہ کر خود کو خراب ہونے سے بچا سکتا ہے۔نائلہ نے اس کو دوست بنانے کی بہت کوششیں کی۔اس نے ایک دن اس کے بیگ میں چاکلیٹ اور ایک پیپر رکھا... جس میں اس نے فرینڈ شپ کے بارے میں بہت کچھ لکھا تھا اس نے اسے وہ واپس کردیا...نائلہ نے بھی اب کوشش کرنا چھوڑ دیا تھا۔آخر بار بار کیوں اس سے اپنا دل تڑواتی۔۔۔

حاجرہ اپنے گھر والوں سے ملنے اپنے گاؤں آئی تھی۔اس کو یونیورسٹی سے ایک ہفتے کے لئے چھٹیاں ہوئی تھی۔اس کی ماں اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئی۔۔۔

ثمر کی دو دن بعد شادی تھی۔اس کے چہرے پر بلکل بھی کوئی خوشی نہیں تھی...اسے فون واپس مل گیا تھا۔۔وہ اپنے کپڑوں کی reels بنا کر پوسٹ کررہی تھی۔۔۔اس نے ریل کے اوپر لکھا..."سسرال کی طرف سے مہندی کا جوڑا"

کچھ ہی دیر میں مختلف لائیکس, کمنٹس آنا شروع ہوئے.... آج اسے فیل ہو رہا تھا۔۔ سوشل میڈیا کتنا فیک ہے.. لوگ اس کے جوڑے کو دیکھ رہے ہیں کچھ رشک سے, کچھ حیرت سے, کچھ حسد سے, کچھ خوشی سے,

کچھ حقارت سے, کچھ جلن سے۔۔ اس نے اپنے ہر ایونٹ کی تصاویر شیئر کی... اور اپنی reels میں فیک مسکراتی بھی تھی۔۔ اس کے کالج کے دوست کو بھی پتہ چل گیا تھا۔۔ اس کی شادی ہے۔۔۔ اور وہ اس کو تنگ کرنے کا پورا منصوبہ بنا چکا تھا۔۔۔ وہ کہاں آرام سے بیٹھنے والا تھا۔۔

ثمر کی کچی عمر کی غلطیاں شاید اس کی زندگی برباد کرنے والی تھی۔ وہ پردہ کرنے کو بوجھ سمجھتی تھی...

کہتی تھی۔۔ اگر نقاب کرے گی اس کا دم گھٹ جائے گا۔۔

ثمر کی آج بارات تھی صبح نو دس بجے کا ٹائم تھا۔۔ اسے انسٹا گرام پر ایک لڑکی کا میسیج آیا....

اسلام علیکم... مجھے نہیں پتہ میں کیوں آپ کو میسج کر رہی ہوں۔۔۔ پر میں نے آپ کی ساری

Clubb of Quality Content

پر فائل وزٹ کی۔ میں بھی پہلے آپ کی طرح تھی۔ پر اب احساس ہوا ہے۔۔۔ لوگ نظر لگا دیتے ہیں۔۔۔ اپنے پرسنل مومنٹ پرائیوٹ رکھو۔۔۔ تمہیں لگ رہا ہے لوگ تمہاری خوشی میں خوش ہو رہے ہیں۔۔ ہرگز نہیں... ایک وہ لڑکی ہے جس کی شادی نہیں ہو رہی.. وہ آپ کو آپ کے کپڑوں کو دیکھ کر حسد اور جلن کا شکار ہو گی۔۔۔ ثمر نے سمائل ایموجی بھیجا... مجھے نہیں لگتی نظر آپ فکر نہ کرے البتہ مجھے لگ رہا ہے۔۔ آپ جل رہی ہیں۔۔۔ ثمر نے اس لڑکی کی بات کا غلط مطلب لیا.... اس لڑکی نے میسج سین کر کے چھوڑ دیا...

آج ثمر کی بارات تھی۔۔۔ اس کی شادی بہت امیر گھر میں ہو رہی تھی۔۔ اس کے دل میں کہی نہ کہی ابھی بھی تھا کہ کاش اس کی شادی اس کی پسند سے ہو جاتی... پر اس لڑکے کی اصلیت بہت جلد اس کے سامنے کھل کر آنے والی تھی۔۔۔

اس کی رخصتی ہو گئی تھی۔۔ وہ اپنے شوہر کے کمرے میں اس کی دلہن بن کر بیٹھی تھی۔۔ اچانک اس کے فون پر unknown number سے کچھ میسجز آئے.. بیلو ثمر میں زبیر تمہیں کیا لگا تم مجھے بلاک کر دو گی سب ختم؟ ہرگز نہیں۔۔۔ اس نے اسے ایک پک

بھیجی یہ ثمر اور زبیر کی پک تھی.. عشق محبت میرے ساتھ, شادی اس امیر کے ساتھ واہ۔ میں یہ تصویر تمہارے شوہر کو بھیج دوں گا۔۔ نہیں... ثمر نے کپکپاتے ہاتھوں سے میسج ٹائپ کیا۔اس کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔۔ چلو میں ایک آفر دیتا ہوں۔۔ مجھے صبح تک بیس ہزار روپے چاہئے... میرے اس نمبر پر بھیج دینا ثمر نے فون جلدی سے پاور آف کر دیا.... اور اسے الماری کے نیچے چھپا دیا۔۔

اسے آج سچ میں احساس ہوا تھا۔۔اس نے کس قدر گھٹیا شخص سے محبت کی تھی۔۔اس کی ماں بلکل ٹھیک کہتی تھی۔وہی عورت اپنی شادی شدہ زندگی اچھے سے گزار سکتی ہے۔۔ جس کا ماضی صاف اور پاک ہو... عورت کی عزت اور کردار سفید کاغذ جیسا ہوتا ہے۔۔ جس پر چھوٹا سا نقطہ بھی نظر آتا ہے۔۔

ثمر کو سردی کے موسم میں بھی پسینہ آ رہا تھا۔۔۔اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کرے۔۔۔اپنے شوہر کو سب سچ بتا دے تا کہ باقی کی زندگی ڈر ڈر کے نہ جینا نہ پڑے...پر اگر اس نے اس بات کی وجہ سے اسے غلط لڑکی سمجھ لیا اس چیز کا اثر اس کی ائندہ آنے والی زندگی پر ہو گا۔۔۔اس کا

Clubb of Quality Content

شوہر یہی سوچے گا اس کی بیوی اس کے نکاح میں آنے سے پہلے کیسی نامحرم کے ساتھ تعلق میں تھی۔۔۔

ثمر کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔اچانک دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔ ثمر کا شوہر کمرے میں داخل ہوا۔۔اس کو دیکھ کر ثمر اور زیادہ گھبرا گئی۔۔۔آپ ٹھیک ہیں؟ کچھ چاہئے تو نہیں۔۔ن ن نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔۔اس کے شوہر کا نام احتشام تھا۔۔۔آپ پریشان لگ رہی ہیں۔۔ کیسی نے کچھ کہا ہے؟ نہیں بس تھک گئی ہوں۔اتنا ہیوی ڈریس میں نے پہلے کبھی نہیں پہنا ....ہاں۔۔آپ اگر comfortable نہیں تو چینج کر لیں۔۔پھر آپ کو منہ دیکھائی بھی دوں گا۔۔۔احتشام نے مسکراتے ہوئے کہا اوکے ... تھوڑی دیر بعد وہ ڈریسنگ روم سے باہر آئی۔۔وہ ابھی بھی ڈر رہی تھی۔۔۔احتشام فون پر کیسی سے بات کر رہا تھا ثمر کو دیکھ کر اس نے فون بند کیا...احتشام نے ثمر کا ہاتھ پکڑ کر اسے بیڈ پر بیٹھایا...خود وہ اس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔۔ایک سوال کروں..ج.ج-جی کرے۔۔۔ ثمر کے دماغ میں بس ایک ہی بات چل رہی تھی۔۔اور وہ بات اسے خوفزدہ کر رہی تھی۔اختشام کو زبیر کچھ بتا نہ دے۔۔۔کیا آپ اس شادی سے خوش ہیں۔۔۔میرا مطلب یہ شادی آپ کی مرضی سے ہوئی آپ کیوں ۔۔پوچھ رہے ہیں۔۔۔؟میں نے نوٹ کیا ہے۔۔سب فنکشنز میں آپ چپ چپ اداس

اداس تھی۔۔۔ نہیں میں خوش ہوں۔ بہت زیادہ آپ بہت اچھے ہیں۔۔۔ آپ مجھ سے ایک وعدہ کریں گے۔۔۔ کیسا وعدہ؟ احتشام نے بولا

آپ ہمیشہ مجھ پر بھروسہ کریں گے۔۔۔ چاہے کوئی کچھ بھی اگر میرے بارے میں آپ سے کہے۔۔۔ میں کیسی سے وعدہ نہیں کرتا کیونکہ وعدے اکثر ٹوٹ جاتے ہیں۔۔۔ پر تم نے کہا ہے تو کرلیتا ہوں۔۔۔ اور اس کو پورا کرنے کی کوشش کروں گا... ہمم... مجھے بھی تم سے ایک وعدہ چاہئے ثمر ثمر نے اختشام کی طرف دیکھا۔۔۔ کیسا وعدہ؟ مجھ سے کبھی جھوٹ مت بولنا... مجھے جھوٹ سے

نفرت ہے۔۔۔ ہمم وعدہ کرتی ہوں۔۔۔ تمہیں پتہ ہے میرا انسٹا گرام کا dm فل ہوا ہے میسیجز سے۔۔۔ تمہارے follower's مجھے اتنے میسج کر رہے ہیں۔۔۔ ک.ک. کیسے میسج ثمر ایک بار پھر گھبرا گئی۔۔ شادی کی مبارک کے... اور ایک نے بولا... کون سا وظیفہ کیا ہے۔۔ اتنی حسین بیوی مل گئی میرے خیال سے تمہیں کچھ دن سوشل میڈیا سے بریک لینی چاہئے۔۔۔۔ اور ہاں ایک اور چیز reels وغیرہ بناتے ہوئے خیال رکھنا میرا کوئی فیملی ممبر تمہاری ریل میں نہیں آنا چاہیے... خاص طور پر میری بہن اثرہ.... میں تمہیں منع

نہیں کر رہا پر یہاں روم میں بناؤ جو مرضی کرو۔ پر میرے گھر والوں کی پرائیویسی خراب نہیں ہونی چاہئے آپ فکر نہیں کرے اگر آپ کو یہ سب نہیں پسند تو میں نہیں بنایا کروں گی...

تمہاری مرضی ہے۔۔۔

منہل آج پھر اپنی دوست کے ساتھ مسجد آئی تھی... ٹیچر سامنے آکر کھڑی ہوئی... اسلام علیکم.. میرے پیارے پیارے سٹوڈنٹس۔۔۔ اج کا ہمارا ٹوپک تھوڑا مختلف ہے... تو ہمارا ٹوپک ہے۔۔۔

حسد، جلن، ڈپریشن ان تینوں چیزوں کا آپس میں تعلق ہے۔۔۔ اور ہماری آجکل کی جنریشن ڈپریشن کا بہت شکار ہے۔۔۔

ایک لڑکی نے ہاتھ کھڑا کیا... مس حسد اور جلن ایک ہی چیز نہیں۔۔۔؟ نہیں بیٹا یہ دونوں مختلف چیزیں ہیں۔۔۔ جلن ہوتا ہے کیسی کے پاس کوئی اچھی چیز دیکھ کر ہمیں احساس ہوتا ہے ۔۔اس کے پاس یہ چیز ہے۔۔۔ ہمارے پاس بھی ہونی چاہئے۔۔

جب کے حسد میں ہوتا ہے۔۔ یہ چیز اس شخص کے پاس کیوں ہے۔۔۔لوگ اللہ تعالیٰ سے شکوہ کرتے ہیں آپ نے یہ چیز اس بندے کو دی ہے مجھے کیوں نہیں دی۔۔۔اگر میرے پاس نہیں تو اس کے پاس بھی نہیں ہونی چاہئے تھی۔۔۔حسد کی آگ آپ کو اور آپ کی آخرت کو جلا دیتی ہے۔۔۔حسد کرنے والا شخص کسی کو خوش نہیں دیکھ سکتا۔۔

اب آتے ہیں ڈپریشن کی طرف میں آجکل کی جنریشن میں ڈپیریشن کی وجہ سوشل میڈیا اور حرام تعلقات کو تصور کرتی ہوں۔۔لوگ بچے بڑے نوجوان جب سوشل میڈیا پر کیسی کو خوش دیکھتے ہیں۔۔۔لوگ بہت زیادہ شو آف کرتے ہیں لڑکیاں اپنے شوہر دکھاتی ہیں۔۔ان کے ساتھ کچھ خاص مومنٹ جو میرے خیال سے ان کو پرائیوٹ رکھنے چاہیے۔۔جو لڑکیاں کم عمر ہیں ان کو دیکھتی رہتی ہیں۔۔۔ان کے معصوم دماغوں میں بے شمار خواہشات پیدا ہوتی ہیں۔۔۔پر جب وہ خواہشات پوری نہیں ہوتی تو وہ ڈپیریشن کا شکار ہو جاتی ہیں۔۔۔اپنی لائف کو وہ سوشل میڈیا والی لڑکیوں سے کمپیئر کرتی ہیں۔۔۔

اس طرح کچھ مرد اپنی بیویوں کو سوشل میڈیا پر دیکھاتے ہیں۔۔۔وہ نوجوان جو اپنی ذاتی مجبوری کے تحت نکاح کرنے کی کنڈیشن میں نہیں وہ پھر حسد اور جلن کا شکار ہوتے ہیں۔۔

اور ایک اور چیز سوشل میڈیا بہت فیک ہے۔۔۔بہت کم لوگ ہیں جو سوشل میڈیا کو اچھے طریقے سے استعمال کر رہے ہیں... لڑکیاں لڑکے حرام تعلقات بناتے ہیں اور پھر جب بریک اپ ہوتا ہے۔۔۔ڈپریشن میں چلے جاتے ہیں۔۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

منہل کا اور اسمائیل کا نکاح بہت زیادہ سادگی سے ہوا۔اسمائیل نے خود ہی کم لوگوں کو نکاح میں بلایا تھا۔۔۔کیونکہ وہ جانتا تھا۔۔۔اگر اس کے کسی دوست کو اس کے نکاح کا پتہ چل گیا. وہ پورے سوشل میڈیا پر خبر پھیلا دے گا...اور پھر ایزل کو بھی اس کی شادی کا پتہ چل جائے گا۔۔جو وہ نہیں چاہتا تھا۔۔نکاح کی رسم کے بعد وہ لوگ واپس حویلی آنے لگے... اسمائیل اپنی الگ

کار میں آیا تھا۔۔۔اور اس کے ماما بابا اور دادا الگ۔صرف اتنے لوگ ہی نکاح میں شریک ہوئے تھے۔۔۔منہل نے سمپل سا ریڈ فراک پہنا تھا۔اس نے سرخ رنگ کا ڈوپٹہ لیا تھا۔۔۔بلاشبہ وہ سادگی میں بھی انتہائی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔اس نے سوچا تھا اگر زیادہ لوگ ہوئے تو پھر نقاب کرے گی...

وہ گھر سے باہر آئی سب کا یہی خیال تھا کہ وہ....اسمائیل کے ساتھ اس کی گاڑی میں حویلی آئے گی...اسمائیل ابھی وہاں ہی تھا۔۔واصف اس کے پاس آیا۔۔منہل تمھارے ساتھ حویلی جائے گی... نہیں بابا مجھے کہیں اور جانا ہے۔۔۔آپ کی والی گاڑی میں جگہ ہے اسے وہاں بٹھالیں۔۔۔انہوں نے غصے سے اسمائیل کی طرف دیکھا پاگل نہیں بنو...بیوی ہے تمہاری.. تمہارے ساتھ ہی جائے گی کیا مصیبت ہے اسمائیل نے منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

اس کے بابا, دادا اور ماں وہاں سے چلے گئے تھے... منہل اپنی دوست ماما اور بابا کے ساتھ گیٹ تک آئی... باری باری سب سے گلے ملی.. اچانک اس کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے اسمائیل بیزاری کے ساتھ ان کو کار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ باقی کا گھر جا کر رو لینا آ جاؤ دیر ہو رہی ہے۔۔۔اس کی آواز پر منہل نے سر اٹھا کر پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔جو اپنی دوست سے گلے لگ کر رو رہی تھی۔۔۔

منہل چل کر اس کی گاڑی تک آئی۔۔اس نے فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا۔۔ پیچھے بیٹھو.. منہل خاموشی سے پیچھے بیٹھ گئی... خود وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا...اللہ حافظ چچا جان...اللہ حافظ بیٹا۔ خیر سے جانا۔اس نے گاڑی سٹارٹ کی... جیسے ہی گاڑی تھوڑا آگے گئی۔۔اس نے

جیب سے سیگریٹ نکال کر جلایا... منہل کو شدید غصہ آیا۔۔کار کے سارے کھڑکیوں کے شیشے بند تھے۔۔وہ ایک ہاتھ سے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔ایک ہاتھ سے سیگریٹ پھونک رہا تھا... تھوڑی دیر میں پوری کار دھوئیں سے بھر گئی۔۔منہل کافی دیر سے برداشت کر رہی تھی۔۔۔اس نے اپنی طرف کا شیشہ تھوڑا نیچے کیا۔۔۔چاروں شیشوں پر بلیک کور لگا تھا۔۔اوپر کرو شیشہ گاڑی گندی ہو جائے گی باہر کی ڈسٹ سے۔۔۔نہیں کروں گی... تمہاری گاڑی شیشہ بند کرنے کے بعد زیادہ گندی ہو گی... کیونکہ مجھے اس کے دھوئیں سے الٹی آ رہی ہے۔۔خبردار جو تم نے میری گاڑی گندی کی ویسے تم تو بہت خوش ہو گی... ساری زندگی غربت میں گزار کر اتنے امیر آدمی سے شادی ھو گئی۔۔۔جس گاڑی میں بیٹھی ہو تم نے تو خواب میں بھی نہیں سوچی ہو گی... منہل نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔۔اللہ توبہ اتنے چھوٹے گھر میں کیسے رہ رہے تھے تم لوگ میرا تو دم گھٹ رہا تھا

۔تمہارے پورے گھر جتنا تو میرا کمرہ ہے۔قبر بھی اپنے کمرے جتنی بنوا لینا۔۔اس بات پر اسمائیل نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔دل تو کر رہا ہے۔۔ تمہیں زندہ کیسی قبر میں دفن کر آؤں .... زہر لگ رہی ہو..... تم کون سا مجھے شہد لگ رہے ہو.... جس پیسے پر اتنا غرور کر رہے ہو

.....اس کو اپنے ساتھ قبر میں بھی لے کر جانا...اسماعیل نے ایک دم زور سے کار کو بریک ماری کار رک گئی... منہل کا سر اگلی سیٹ کے ساتھ لگے ائرن کے ساتھ لگا...

جاہل انسان... تمہاری زبان کچھ زیادہ نہیں چل رہی.... تمہیں تو میں گھر جا کر بتاؤں گا۔۔

اس نے پھر سے گاڑی سٹارٹ کی منہل نے ماتھے پر ہاتھ رکھا تھا۔۔۔۔اسے پتہ چل گیا تھا۔اس کی آگے کی زندگی بلکل آسان نہیں۔۔۔

اس نے اپنی حویلی کے باہر آکر گاڑی روکی اترو نیچے... منہل جلدی سے گاڑی سے باہر نکلی۔۔۔اس نے گاڑی سٹارٹ کی اور تیزی سے وہاں سے نکل گیا۔اسے بہت زیادہ غصہ آرہا تھا۔۔جبکہ منہل کو رونا آرہا تھا۔۔۔

یہ کیسی شادی ہے۔۔۔جس میں دونوں ہی ایک دوسرے سے نفرت کرتے ہیں۔۔۔بعض اوقات بڑوں کے فیصلے بچوں کی زندگی برباد کر دیتے ہیں۔۔۔۔

منہل اس حویلی کی بہو تھی۔۔کوئی بھی اس کا ویلکم کرنے کے لئے دروازے پر موجود نہیں تھا۔۔۔وہ خود ہی آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی... حویلی کے اندر داخل ہو گئی۔۔۔وہ آج پہلی بار

یہاں آئی تھی۔۔۔اس نے بس اس حویلی کے بارے میں سنا تھا.. محل نما حویلی. جس کے فرش پر سنگ مرمر لگا تھا۔۔وہ اندر آئی بر آمدے میں اسمائیل کی بہن بیٹھی تھی۔۔ماما بھابھی آگئی۔اس نے منہل کو دیکھ کر خوشی سے چیخ کر بولا۔وہ کتاب پڑھ رہی تھی۔۔۔کل اس کا پیپر تھا۔۔اس وجہ سے نکاح پر بھی نہیں گئی تھی۔۔۔۔میرب اٹھ کر منہل کے گلے ملی۔۔۔میرب کی عمر 17 سال تھی۔۔ تھوڑی دیر بعد ایک کام والی باہر آئی بی بی جی آپ کی ماما بول رہی ہیں۔۔بھابھی کو ان کے کمرے میں لے جاؤ... میرب آگے آگے مسکراتے ہوئے چل رہی تھی۔۔۔منہل اس کے پیچھے پیچھے..پوری حویلی کو حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔میرب اسے اسمائیل کے کمرے میں چھوڑ کر اس کے لئے کھانا لینے چلی گئی۔۔

تھوڑی دیر بعد اسمائیل کمرے میں داخل ہوا... منہل کو دیکھتے ہی۔۔اسے غصہ آیا۔۔کیا کر رہی ہو یہاں۔۔۔؟ کیا مطلب کیا کر رہی ہوں؟ نکاح ہوا ہے ہمارا۔۔۔ہاں پر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم میرے کمرے میں رہو گی۔۔۔اٹھو میرے بیڈ سے.... نہیں اٹھوں گی۔۔۔آپ اس طرح مجھے کمرے سے نہیں نکال سکتے۔۔۔پہلی بات تو یہ... ہمارا نکاح نہیں سودا ہوا ہے جائیداد کا۔۔جانتی ہوں۔۔۔اور دوسری بات... میرے معملات

سے بلکل دور رہنا..اور تیسری بات آئیندہ میرے آگے زبان نہ چلانا...اگلی دفع وہ حال کروں گا ساری زندگی یاد کرو گی۔۔

آپ کو لگ رہا ہے۔میں آپ کی باتوں سے ڈر جاؤ گی۔۔ہر گز نہیں۔۔اس نے مسکراتے ہوئے کہا...اس کی مسکراہٹ سامنے والے کو آگ لگا گئی تھی۔۔۔اصل میں نہ تم میرے پاؤں کی جوتی کے بھی لائق نہیں تھے۔۔تمہارے میرے کردار میں زمین آسمان کا فرق ہے ۔۔۔بس تم مرد ہو نہ اس لئے کوئی تمہارے کردار پر سوال نہیں اٹھا سکتا۔۔اوہ واہ دیکھو تو کردار کی باتیں کون کر رہا ہے۔۔۔اپنی ماں کے کردار کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔ منہل کو ایک دم غصہ آیا اس نے اسمائیل کو گریبان سے پکڑا۔۔۔خبردار اگر تم نے میری ماں کے بارے میں ایک بھی غلط لفظ بولا... جس بات کا پتہ نہ ہو۔۔اس پر بات نہیں کرتے تم میرے کردار پر بات کرو۔۔۔اور میں خاموش رہوں؟....اس نے سختی سے منہل کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھا جو ابھی بھی اس کے گریبان پر تھے۔۔اور ایک جھٹکے سے اس کی گرفت سے اپنا گریبان چھڑوایا....

تمہارے پاس دو راستے ہیں۔زبان بند رکھ کر سکون سے رہو۔۔۔ورنہ جیسے جیسے زبان چلے گی میرا ہاتھ اٹھے گا۔۔۔اس دفع بچی سمجھ کر معاف کر رہا ہوں۔۔۔منہل کا دل کر رہا تھا۔ اپنے ناخنوں سے اس کا منہ نوچ دے۔۔۔جس پر اس شخص کو اتنا غرور ہے۔۔۔ویسے کیا قسمت ہے یار تمہاری...لڑکیاں اسمائیل خان سے شادی کرنے کے لئے مر رہی ہیں۔۔۔اور تمہیں اتنی آسانی سے مل گیا۔۔۔

چہرے پر مرنے والیاں کردار کی ناپاکی سے واقف نہیں۔۔تم نے پھر میرے کردار پر بات کی۔اس حسین چہرے کے پیچھے کتنا گھٹیا انسان ہے یہ صرف منہل جانتی تھی۔۔۔

تم زبان چلانے سے باز نہیں آؤ گی اور ہر دفع میرے غصے کو دعوت دو گی۔۔۔میں یہاں نہیں رہ سکتا...تم ایک جاہل اور بدتمیز عورت ہو...تم سے کم...منہل نے پھر سے مسکراتے ہوئے کہا۔۔

اسمائیل اپنے کپڑوں والی الماری کی طرف گیا۔اس نے بیڈ پر اپنے کپڑے لا کر رکھے...اور ڈریسنگ روم سے ایک کپڑوں والا بیگ لے کر آیا۔اس نے غصے سے الٹے سیدھے کپڑے

اس میں رکھنا شروع کئے۔۔ لگتا ہے کوئی میدان چھوڑ کر بھاگ رہا ہے...اسمائیل نے انکھیں اٹھا کر منہل کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

جو مزے سے پورے بیڈ کی مالکن بن کر اس پر بیٹھ چکی تھی۔ان دونوں کی آنکھوں کا رنگ براؤن تھا۔۔اسمائیل پھر خاموشی سے سامان پیک کرنا شروع ہو گیا۔۔ڈرپوک انسان... مسلئہ کیا ہے تمہارے ساتھ منہل ؟مسلئہ میرے ساتھ نہیں آپ کے ساتھ ہے۔۔آپ نے اتنی زور سے کار کو بریک لگائی تھی۔۔مجھے ابھی تک درد ہو رہا ہے۔۔اس کے ماتھے پر ہلکا ہلکا سرخ نشان تھا۔ چھوٹی بچی ہو... سیٹ بیلٹ باندھ کر بیٹھنا تھا۔۔اوہ سچی بھول گیا۔پہلی دفع بیٹھی ہو نہ کار میں i can understand بیٹھنے کے رولز نہیں پتہ ہوں گے۔۔آپ کو تو جیسے بہت پتہ ہیں۔۔ڈرائیونگ کرتے ہوئے۔۔سیگریٹ تو کوئی انسان نما جن پھونک رہا تھا....

تم نے مجھے جن بولا.... نہیں اس دیوار کو بولا... منہل نے دیوار کی طرف اشارہ کیا...ابھی میں تمہیں ایک ایسی بات بتاؤں گا۔۔جس کو سننے کے بعد یہ جو ساری شوخی ہے ہوا ہو جائے گی۔۔اور ایک گھنٹے سے مسکرا رہی ہو..بھول جاؤ گی مسکرانا....میں امریکہ جانے لگا

ہوں۔میری آج رات فلائیٹ ہے۔۔اور وہاں جا کر میں وہاں کی مشہور ماڈل کو پرپوز کروں گا...اور پھر ہم شادی کریں گے۔۔۔

منہل اس کی بات کے ختم ہونے کے بعد پہلے سے بھی زیادہ زور سے مسکرائی اوہ واہ کتنا اچھا مزاق تھا۔۔۔پلیز اتنے بڑے خواب نہیں دیکھو.. تمہاری شکل اتنی بھی اچھی نہیں۔۔۔ بھاڑ میں جاؤ اسماعیل نے کہا۔۔پلیز مجھے شادی کی پک ضرور بیجھنا۔فکر نہیں کرو سٹوری لگاؤں گا میری انسٹا گرام آئی ڈی تو پتہ ہی ہو گی۔نہ مجھے نہیں پتہ۔۔نہ مجھے ضرورت ہے ۔۔۔

اسمائیل جیسے ہی روم سے باہر گیا۔۔اس نے رونے کا پروگرام شروع کیا۔وہ کافی دیر سے خود کو روک رہی تھی۔۔۔سب سے زیادہ اس کو یہ بات بری لگی تھی کہ۔۔اس نے اس کی ماں کے کردار پر بات کی۔وہ مسلسل رو رہی تھی۔۔اس کی انکھیں لال ہو رہی تھی۔۔

تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا۔۔اس نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔سامنے اسمائیل کھڑا تھا۔۔۔اسے روتا دیکھ کر وہ مسکرایا۔۔۔ارے ابھی سے رونا شروع کر دیا...وہ اپنا فون کمرے میں ہی بھول گیا تھا۔۔۔اس نے ٹیبل پر پڑا ٹشو پیپر کا ڈبہ اٹھا کر منہل کی طرف پھینکا جو اس کی جھولی

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میں آکر گرا۔۔اس نے وہی ڈبہ پکڑ کر زور سے زمین پر مارا۔۔۔اوئے ہوئے غصہ۔۔۔اگر مجھے وہاں جانا نہ ہوتا تو کبھی میدان چھوڑ کر نہ بھاگتا۔اور تمہاری عقل بھی ٹھکانے لگا دیتا۔۔ خیر انجوائے کرو۔۔۔سارے آنسو آج ہی نہ بہا دینا۔۔اس نے مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔میں نہیں رو رہی۔۔میری آنکھ میں کچھ چلا گیا تھا۔اوکے جناب پھر ملتے ہیں۔۔۔میں تمہیں مس بلکل بھی نہیں کروں گا شاید اب دو تین سال وہاں ہی رہو۔میری طرف سے جہنم میں جاؤ ۔۔۔وہاں تمہیں ساتھ لے کر جاؤں گا۔۔شوہر سے بدتمیزی کرنے والی عورت سیدھا جہنم میں جاتی ہے۔۔۔

شوہر تو دیکھو۔۔۔بینگن کی شکل والا۔۔۔واٹ تم نے مجھے بینگن بولا۔۔تم ہو گی آلو کی شکل والی گول ٹماٹر۔۔۔۔جاؤ جاؤ سر نہ کھاؤ۔۔۔کبھی بھی کزن سے شادی نہیں کرنی چاہیے۔۔بلکل بھی عزت نہیں کرتی۔یہاں کوئی اور غیر آدمی ہوتا۔تم نے اس کی جوتیاں بھی سیدھی کرنی تھی۔۔۔لاؤ تمہاری جوتیاں بھی سیدھی کروں اور دو چار تمہارے منہ پر بھی

لگاؤں۔۔منہل تم اب حد سے بڑھ رہی ہو۔۔میں کچھ کہہ نہیں رہا۔۔تو بکواس

کرتی جارہی ہو۔۔۔اپنے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔۔اگر کسی اور سے شادی کرنی تھی تو مجھ سے کیوں نکاح کیا۔۔۔کیونکہ مجھے برداشت نہیں ہوتا میری پیاری کزن کسی اور کے نکاح میں جاتی اور تمہاری جائیداد کا مالک کوئی اور بنتا۔اب چپ کر کے سو جاؤ...میری فلائیٹ لیٹ نہ ہو جائے۔۔۔تم ایک گھٹیا انسان ہو۔۔شکریہ بتانے کے لئے۔۔۔اسمائیل نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔اور روم سے باہر چلا گیا۔تمہیں تو اللہ پوچھے گے میرے ساتھ ظلم کر رہے ہو نہ۔۔اس نے اسمائیل کے سرہانے پر مکا مارا۔۔۔اور اسے زور سے زمین پر پھینک دیا...وہ شکوہ نہیں کرنا چاہتی تھی..وہ بہت زیادہ صبر کر رہی تھی۔۔۔۔پھر بھی بے اختیار زبان سے شکوہ نکلا۔۔کیوں اللہ تعالیٰ جی...آپ کسی اچھے انسان کو بھی تو میرا ہمسفر بنا سکتے تھے پھر اس کے ذہن میں حضرت آسیہ اور فرعون آیا...نیک عورتوں کے لیے نیک مرد ہیں۔۔وہ ان دو چیزوں میں الجھ گئی تھی۔۔نیک عورتوں کے لئے نیک مرد تو پھر فرعون اور آسیہ کیوں ایک ساتھ تھے۔۔۔ہاں کیونکہ یہ اللہ کی مرضی تھی...انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ اسلام کی پرورش ان کے ذریعے کروانی تھی۔۔اگر فرعون کی بیوی اس دن ندی کے پاس نہ ہوتی تو حضرت موسیٰ.کے ساتھ کچھ غلط بھی ہو سکتا تھا۔۔۔انہوں نے اس عورت کے ذریعے اس بچے حضرت موسیٰ علیہ اسلام کی حفاظت کی بے شک سب کچھ پہلے

سے طے شدہ ہے۔۔۔ جو کچھ بھی ہو گا۔ وہ اللہ تعالیٰ کو پہلے سے ہی معلوم ہوتا ہے۔۔۔ آج جو شخص اس قدر گمراہ ہے ہو سکتا ہے کل کو ہدایت کے راستے پر چل پڑے...

آپ لوگوں نے نوٹ کیا ہو گا... کلاس کا جو سب سے زیادہ نالائق سٹوڈنٹ ہوتا ہے۔۔ وہ زیادہ تر ٹیچرز کی نظر میں رہتا ہے۔۔۔ اسی طرح کچھ گمراہ لوگ ہیں جو زیادہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں رہتے۔۔ ویسے تو سب ہی پر اللہ کی نظر ہوتی ہے۔۔۔ جس طرح ٹیچرز کی کوشش ہوتی ہے۔ ٹیچرز کو پتہ ہوتا ہے یہ سٹوڈنٹ اتنا لائق نہیں زیادہ محنت نہیں کر سکتا وہ چاہتے ہیں کہ یہ سٹوڈنٹ بس اتنی سی محنت کر لے کے پاس ہو جائے اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی یہی چاہتے ہیں کہ میرا یہ بندہ کچھ نیک اعمال کر لے تاکہ آخرت کے امتحان میں پاس ہو جائے وہ تو نیک کام کی نیت کرنے پر بھی ثواب لکھ دیتے ہیں۔۔

پر اللہ اپنے بندے سے بہت پیار کرتا ہے 70 ماؤں سے بھی زیادہ... وہ تو زنا جیسا گناہ بھی معاف کر دیتا ہے۔۔ اگر انسان سچے دل سے توبہ کرے اور دوبارہ اس گناہ کی طرف نہیں جائے۔۔

Clubb of Quality Content

جنت میں نیک مردوں کو نیک عورتیں ملے گی۔ کچھ لوگ سمجھتے ہیں دنیا میں بھی ایسا ہی ہو گا۔ پر ایسا نہیں ہے۔۔۔ یہ چیز مخصوص نہیں ہے۔۔۔ نیک عورت کو نیک مرد دنیا میں مل جانا بہت زیادہ خوش قسمتی کی بات ہوتی ہے۔

منہل نے اپنا کپڑوں والا بیگ کھولا۔ اس نے کپڑے چینج کیا۔۔۔ اس ٹائم رات کے دس بج رہے تھے۔۔۔ میرب نے بولا تھا۔۔ وہ اس کے لئے کھانا لائے گی۔ پر وہ ابھی تک نہیں آئی تھی۔۔۔ اسے بہت زیادہ بھوک لگ رہی تھی۔ ذہن میں بار بار اس ستمگر کی باتیں آ رہی تھی۔ سٹوری لگاؤ گا... کیا واقعی ہی وہ اس ماڈل کو پرپوز کرے گا۔۔۔ اس نے ایک دفع پہلے بھی ایزل کے ساتھ ایک سٹوری لگائی تھی۔ ایزل اور منہل میں زمین آسمان کا فرق تھا۔۔۔ اس میں کوئی شک نہیں ایزل بے انتہا خوبصورت تھی۔ پر عورت کا خوبصورت ہونا کوئی خاص بات نہیں.. عورت کا حیادار ہونا اس کی خوبصورتی ہے۔۔ منہل کے کردار کی پاکی اور اس کا اسلام کے قریب ہونا ہی اس کی خوبصورتی تھی۔۔۔ جو صرف آنکھوں والوں کو ہی نظر

Clubb of Quality Content

آئے گی... اسمائیل کے پاس ابھی وہ آنکھیں نہیں تھی جو اس حیا والی خوبصورتی کو دیکھ سکتی۔۔اس کی انکھیں ابھی گمراہ تھی۔۔ جس چیز کو بھی خوبصورتی

سمجھ رہا تھا... وہ خوبصورتی تو بازاروں میں بکتی ہے۔۔۔ حسین تو طوائف بھی ہوتی ہے۔۔۔

اور عورت کو طوائف کس نے بنایا۔۔ مرد نے ہی۔۔۔

منہل بہت کم انسٹا گرام یوز کرتی تھی۔۔وہ اکثر کبھی کبھی اسمائیل کی سٹوری وغیرہ دیکھتی تھی۔۔۔اسمائیل کو نہیں پتہ تھا یہ آئی ڈی منہل کی ہے منہل کا اکاؤنٹ پرائیوٹ تھا۔اس نے کچھ بھی اپنے اکاؤنٹ پر پوسٹ نہیں کیا تھا۔۔۔

وہ اپنے کمرے سے باہر آئی۔۔اسے یہ بھی نہیں پتہ تھا۔۔کچن کدھر ہے...... باہر آتی ہے اسے سامنے سے ایک کام والی آتی نظر آئی۔۔۔کچن کا راستہ کس طرف ہے۔۔۔ میرب منہل کے لئے کھانا لا رہی تھی ٹرے میں رکھ کر۔۔۔

آگے سے اسے اس کی ماما ملی۔۔۔یہ ٹرے کدھر لے کر جا رہی ہو..؟اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔بھابھی کے لیئے ان کو بھوک لگی ہو گی۔واپس رکھو جا کر نوکر نہیں ہو تم اس کی

بھوک لگے گی۔خود آجائے گی باہر کھانے۔۔۔کوئی ضرورت نہیں خدمتیں کرنےاور سر پر چڑھانے کی۔اور تمہارا کل پیپر ہے نہ جاؤ اپنے کمرے میں اپنی تیاری کرو۔ماما یہ دے کر جا رہی ہوں پڑھنے۔۔۔ تمہیں میری بات سمجھ نہیں آئی۔۔۔انہوں نے غصے سے بولا۔۔۔

میرب منہ بناتے ہوئے واپس چلی گئ۔

ثمر نے زبیر کو پیسے بھیج دیے پر وہ جانتی تھی۔وہ اسے پھر سے ضرور بلیک میل کرے گا۔۔ اس نے سوچا کہ وہ احتشام کو سب سچ بتا دیے گی۔۔۔رات کو احتشام گھر آیا...وہ بہت گھبرا رہی تھی۔۔۔اس نے اپنے ذہن میں

Clubb of Quality Content

ایک کہانی سوچی...

احتشام مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے..احتشام جو فون پر مصروف تھا۔اس نے فون بند کر کے سائیڈ پر رکھا اور ثمر کی طرف متوجہ ہوا.بولو سن رہا ہوں۔۔۔ایک لڑکا ہے زبیر..میرے ساتھ میری کلاس میں پڑھتا تھا۔۔۔مجھے بلکل بھی پسند نہیں...پر وہ مجھے پسند کرتا ایڈریس بتائے مجھے اس کا ابھی...احتشام نے غصے سے کہا۔۔پہلے میری پوری بات سن لے....وہ انسٹا گرام

سے میری پکس لے کر ان کو اپنی پکس کے ساتھ ایڈٹ کر کے مجھے بلیک میل کر رہا ہے۔۔۔

اس نے احتشام کو جھوٹی سچی کہانی بنا کر بتا دی۔۔۔

تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا۔احتشام میں ڈر رہی تھی۔۔پتہ نہیں آپ میرا یقین کریں نہ کریں۔۔۔میں اسے چھوڑوں گا نہیں مجھے اس کا نمبر دو... ثمر نے اسے نمبر دے دیا۔

تم نے کھانا کھایا ہے۔۔نہیں بھوک نہیں آپ کیا کریں گے فکر نہیں کرو.. تم جاؤ کھانا کھاؤ ...دل نہیں کر رہا۔۔۔ثمر جاؤ کھانا کھاؤ...احتشام وہ نمبر اپنے دوست کو بھیج چکا تھا۔۔ڈیٹا نکلواؤ اس کا۔۔۔ثمر کچن میں آئی اسے بہت گھبراہٹ ہو رہی تھی۔احتشام اب کیا کرے گا۔۔

وہ کچن میں بیٹھ کر پلیٹ میں چاول نکال کر کھا رہی تھی۔۔اس نے دیکھا احتشام جلدی جلدی سے سیڑھیاں اتر کر باہر کی طرف گیا ہے۔۔وہ بھی جلدی سے اٹھ کر بھاگ کر باہر آئی۔

وہ گاڑی سٹارٹ کر رہا تھا...احتشام رکیں... کدھر جا رہے ہیں۔۔؟اندر جاؤ آتا ہوں تھوڑی دیر تک۔۔نہیں میں بھی آپ کے ساتھ آؤں گی۔آپ اتنے غصے میں ہیں۔۔میں نے بولا اندر جاؤ۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلایا... بیٹھو جلدی...احتشام پلیز کچھ غلط نہیں کرنا۔اس

Clubb of Quality Content

نے احتشام کے ہاتھ میں گن بھی دیکھی تھی جواب وہ قمیض کی جیب میں رکھ چکا تھا۔۔ ثمر
تھر تھر کانپ رہی تھی۔۔۔اپنے اکاؤنٹ ڈیلیٹ کرو سارے۔۔۔کیا؟میرے پرسنل
مومنٹ...اتنا کچھ ہے وہاں۔۔ تمہیں سمجھ نہیں آئی میری بات۔۔۔ساری آئی ڈیز ڈیلیٹ
کرو۔۔۔اچھا کر دوں گی فون گھر ہے۔۔۔یہ تو بتا دیں کدھر جا رہے ہیں۔۔۔اس لڑکے کے
گھر۔۔۔کیا۔۔وہاں کیوں؟۔۔۔کچھ حساب کتاب برابر کرنا ہے۔۔۔کل تک جس آدمی کو
اس کے سوشل میڈیا پر reels بنانے میں کوئی مسئلہ نہیں

تھا۔۔آج وہ اس کے اکاؤنٹ ڈلیٹ کروا رہا ہے...مرد کے بھی بہت سارے روپ ہوتے
ہیں۔۔۔ایک پل میں کچھ ہوتے ہیں۔۔اور اگلے پل کچھ۔۔

اس نے اس لڑکے کے گھر کے باہر گاڑی روکی...اور پھر اس لڑکے کے نمبر پر فون کیا۔
احتشام پلیز تماشا نہیں کرو..واپس چلتے ہیں۔۔۔اس کے پاس میری اور تصاویر بھی ہوں گی
۔۔وہ کچھ بھی غلط کر سکتا ہے۔۔اس کے ہاتھ توڑ دوں گا میں۔۔زبیر نے فون اٹھایا۔۔ثمر
کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔۔جی کون؟احتشام...گھر کے باہر آؤ کچھ بات کرنی ہے...
احتشام کون؟ثمر کا شوہر....ارے آپ خود چل کر آ گئے مجھے بھی ملنا تھا آپ سے آتا

ہوں۔۔۔زبیر اتنا زیادہ امیر نہیں تھا۔۔۔اس کا چھوٹا سا گھر تھا جو ثمر آج پہلی دفع دیکھ رہی تھی۔۔ ثمر نے اسے ایک دفع کہا تھا۔۔مجھے اپنے گھر کی تصویر دیکھاؤ۔۔اس نے کیسی اور کے بنگلے کی باہر سے تصویر کھینچ کر اسے بیج دی...

زبیر باہر آیا... ثمر نے میرا تعارف تو کروا ہی دیا ہو گا۔۔احتشام نے زوردار مکا اس کے منہ پر مارا میری بیوی کا نام بھی لیا تو جان سے مار دوں گا۔۔۔وہ دیوانہ وار اسے مار رہا تھا میری بیوی کو بلیک میل کرو گے...بے غیرت...احتشام نے جیب میں سے گن نکالی..احتشام نہیں.. زبیر کے محلے والے ارد گرد اکھٹے ہو گئے۔۔کچھ لوگ ویڈیوز بھی بنا رہے تھے احتشام چلو یہاں سے کوئی بھی ان کو چھڑوانے آگے نہیں آرہا تھا۔۔احتشام نے اس کی ٹانگ پر گولی ماری.....زبیر نے زوردار چینخ ماری... ثمر بت بنی پھٹی انکھوں سے سب دیکھ رہی تھی ۔۔۔گاڑی میں جا کر بیٹھو...زبیر درد اور تکلیف سے چیخ رہا تھا احتشام نے ثمر کا بازو پکڑا۔۔۔ اور اسے گاڑی میں بیٹھایا۔۔۔خود وہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا

اس نے گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔کیا ضرورت تھی میرے ساتھ آنے کی احتشام آپ کو اسے گولی نہیں مارنی چاہیے تھی۔۔۔کیوں اس کی ہمت کیسے ہوئی۔۔۔

زبیر کو اس کے محلے والے ہسپتال لے گئے تھے آپ کو پتہ ہے وہ آرام سے نہیں بیٹھے گا۔۔

دیکھ لوں گا میں اس کو۔۔۔

اسمائیل امریکہ آیا۔۔اس نے پینٹ کورٹ پہنا۔۔۔وہ ایک دو دفع پہلے بھی ایزل سے مل چکا تھا۔۔آج پھر اس نے ایزل کو ڈنر پر بلایا تھا۔اور وہ مان بھی گئ تھی۔۔۔اس نے ایزل کے لئے گلاب کے پھولوں کا گلدستہ اور ایک ہیرے کی انگوٹھی بھی لی تھی۔۔۔ایزل نے مغربی لباس پہنا تھا۔وہ آکر ٹیبل پر بیٹھی...

Hi miss beautiful. you are looking very nice. ائزل نے مسکراتے ہوئے کہا thanks

اس کے بعد انہوں نے ڈنر کرنا شروع کیا۔۔۔ایزل میں کچھ کہنا چاہتا ہوں...ہاں بولو..کیا تم مجھ سے شادی کرو گی؟واٹ تم ہوش میں تو ہو۔۔۔تمہارا میرا کپل اوہ مائے گاڈ سوچ کے ہی عجیب لگ رہا ہے ائزل نے اپنا پاؤچ اٹھایا۔کدھر جارہی ہو؟اسمائیل نے پریشانی سے پوچھا

میں نے تمہیں بس دوست بنایا تھا۔۔اور تم ... مجھے شادی پسند ہی نہیں۔۔ شادی کے بعد مرد بدل جاتے ہیں۔۔۔ نہیں ایزل ایسا نہیں ہے۔۔ مجھ سے اب کبھی بات مت کرنا مجھے اپنی شکل بھی نہ دیکھانا۔۔۔ تھوڑی سی لفٹ کیا کروادی۔۔۔شادی کے خواب دیکھنا شروع ہو گئے... ایزل پلیز ٹھنڈے دماغ سے فیصلہ کروائی رئیلی لویو.. بس بس تمہارا ماضی کسی سے چھپا نہیں۔۔ ہر دن نئ لڑکی تمہاری سٹوری میں ہوتی تھی۔۔۔ تو پھر تم نے مجھے دوست کیوں بنایا تھا۔۔۔ دوست بنانے اور شوہر بنانے میں بہت فرق ہے۔۔۔

ایزل جانے لگی۔۔۔اسمائیل نے اس کا ہاتھ پکڑا۔۔ تم ایسے میری انسلٹ کر کے نہیں جا سکتی۔ اسمائیل کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی۔۔۔ ٹھاہ۔۔ تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے چِچ کرنے کی۔۔ چیپ انسان... اسمائیل کو ہر کوئی دیکھ رہا تھا۔۔ بہت سارے لوگ اسے جانتے بھی تھے۔۔۔ کچھ لوگ ویڈیو بھی بنا رہے تھے۔۔ اور کچھ وہ ویڈیو پوسٹ بھی کر چکے تھے۔۔ اس کا تو خیال تھا کوئی لڑکی اسے ریجیکٹ نہیں کر سکتی۔۔۔ اس کے انسٹا گرام پر لاکھوں followers تھے۔۔ اس کی تھپڑ کی ویڈیو تھوڑی دیر میں ہی وائرل ہو چکی تھی۔۔۔

منہل واپس اپنے کمرے میں آئی۔۔۔وہ دل میں دعائیں کر رہی تھی کہ اسمائیل دوسری شادی نہ کرے... شائداس کی دعا سن لی گئ تھی۔۔

اسمائیل کا دماغ خراب ہو رہا تھا.. لوگ اس پر میمز بنا رہے تھے۔۔۔وہ اپنے امریکہ والے فلیٹ میں آیا۔اس نے سگریٹ جلائی۔۔۔اس کا دماغ پھٹ رہا تھا۔۔۔اس نے ایک کے بعد ایک سگریٹ پھونکا۔اس نے ہیوی ڈرنک پی۔۔۔اس کو کسی طور سکون نہیں تھا۔۔وہ تو خود شروع سے لڑکیوں کو ریجیکٹ کرتا آیا ہے۔۔۔آج ایک لڑکی نے اسے ریجیکٹ کیا۔۔۔یہ اس کے حسین چہرے کی توہین تھی۔۔۔

منہل نے فون بند کر کے رکھا تھا۔۔۔اسے رونا آرہا تھا۔۔ایک دن بھی اسے حویلی آئے مکمل نہیں ہوا تھا۔۔۔اس کا شوہر اسے دولہن بنا چھوڑ کر کسی اور ملک اپنی محبوبہ سے ملنے چلا گیا ہے۔۔۔ہر لڑکی کی طرح اس کے بھی بہت سارے خواب تھے۔۔۔رات کے بارہ بج رہے تھے اسے نیند نہیں آرہی تھی....اس نے قرآن پڑھنے کا سوچا... شاید دل کو سکون مل جائے اس نے وضو کیا۔۔۔جیسے جیسے وضو کر رہی تھی..دل اہستہ اہستہ پر سکون ہو رہا تھا

۔۔۔اس نے باہر سے قرآن منگوایا اس کے کمرے میں نہیں تھا۔۔۔اس نے قرآن کھولا۔۔۔۔

اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا

اذ: جب نادی اس نے پکارا ربَّہٗ: اپنا رب نداء:

پکارنا خَفِیًا: آہستہ سے جب اس نے اپنے رب کو چھپی آواز سے پکارا

آیت (3) {اِذ نادی ربہ نِدَاء خَفِیًّا: } اس آیت میں اس جگہ اور وقت کا ذکر نہیں جب ان کے دل میں اس دعا کا داعیہ پیدا ہوا۔اس کی تفصیل کے لیے دیکھیے سورہ آل عمران (۳۷)، (۳۸)

نِدَاء خَفِیًا: (چھپی آواز سے آہستہ آواز بھی مراد ہو سکتی ہے اور لوگوں سے الگ جگہ میں دعا بھی۔اس کی وجہ بعض اہل علم نے یہ لکھی ہے کہ بڑھاپے میں بیٹا مانگنا لوگوں کی ہنسی کا باعث ہوتا، پھر اگر نہ ملتا تو لوگ مزید ہنستی مگر صحیح بات یہ ہے کہ خفیہ دعا ریا کا امکان نہ ہونے کی وجہ سے افضل ہوتی ہے، چنانچہ فرمایا

ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً))[الاعراف:۵۵]اپنے رب کو گڑگڑا کر اور خفیہ طور پر پکارو۔اسی لیے رسول اللہ علیہ السلام نے فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز کو قرار دیا[مسلم،الصیام،باب فضل صوم المحرم:۱۱۶۳، عن أبي هريرة]اور اس شخص کو عرش کا سایہ پانے والے سات خوش نصیبوں میں شمار فرمایا جس نے خلوت میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھیں یہ پڑیں حدیث کے الفاظ ہیں: ذکر اللہ خالیا ففاضت عيناه]اسی طرح اس شخص کو بھی جس نے اس طرح چھپا کر صدقہ کیا کہ بائیں ہاتھ کو معلوم نہیں کہ دایاں

کیا خرچ کر رہا ہے حدیث کے الفاظ ہیں

تصدق بصدقة فاخفاها حتى لا تعلم شماله ما تنفق يمينه][بخاري،الزكوة،باب الصدقة باليمين:۱

....

حاجرہ ایک ہفتے کی چھٹیوں کے بعد واپس ہاسٹل آ رہی تھی....وہ اپنے بابا کے ساتھ لوکل وین میں تھی...سرخ لائٹ جلنے پر وین ٹریفک سگنل پر رکی...وہاں کچھ مانگنے والی چھوٹی چھوٹی بچیاں..گاڑیوں کے پاس جا کر بھیک مانگ رہی تھی....حاجرہ ونڈو والی سیٹ پر بیٹھی تھی۔۔

اس کی اچانک نظر فٹ پاتھ پر بیٹھی ایک لڑکی پر گئی...وہ پہلی نظر میں ہی اسے پہچان گئی تھی ...ہاں وہ لڑکی ہانیہ ہی تھی...وہ لوگوں سے بھیک مانگ رہی تھی....حاجرہ کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ ایا...اچانک گرین لائٹ آن ہوئی وین چلنے لگی...وہ اس سے بات کرنا چاہتی تھی ..وہ پوچھنا چاہتی تھی..وہ اس حال تک کیسے پہنچی....اس کے دماغ میں ایک ساتھ بے شمار سوال پیدا ہوئے بانیہ کو نہیں پتہ چلا کیوں کہ وہ کیسی سے بھیک مانگ رہی تھی...ویسے بھی حاجرہ کے چہرے پر نقاب تھا۔وہ باقی کا سارا راستہ بے سکون رہی۔۔

(کچھ ماہ پہلے)

ہانیہ اس ہاسٹل میں نئی آئی تھی..پہلے وہ کسی اور ہاسٹل میں رہتی تھی..وہ انتہائی معصوم لڑکی تھی۔جلدی باتوں میں آجاتی تھی۔تب اس روم میں صرف ردا تھی...یہ دونوں اکٹھی ایک روم میں رہتی تھی...ردا نے ہانیہ کو پہلے پہلے بہت اچھا بن کر دکھایا...اور پھر وہ دونوں دوست بن گئی..ایک دن ردا اسے اپنی باتوں میں لگا کر ایک پارٹی میں لے گئ..(جیسے اس دن حاجرہ کو لے کر جانے کی کوشش کی تھی)وہاں لڑکیاں لڑکے تھے..وہاں ایک لڑکے

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

نے ہانیہ کو دیکھا اور ہانیہ کو بھی وہ لڑکا پسند آگیا۔ہانیہ کا تعلق ایک شریف گھر سے تھا..اس لڑکے نے ہانیہ کو اپنے جال میں پھنسا کر اپنی دوست بنالیا اور ادھر سے ہی گمراہی کی راستہ شروع ہوا....وہ لڑکا ہانیہ کو شادی کے سبز باغ دکھاتا رہا۔وہ اس کی محبت میں اندھی ہوگئی تھی۔۔وہ ساری ساری رات اس سے بات کرتی تھی۔۔۔جس طرح کی تصویر مانگتا تھا دے دیتی تھی۔۔اور پھر اس لڑکے نے اپنی اوقات دیکھانا شروع کی اس نے ہانیہ کی تصاویر اور ویڈیوز کو ایڈیٹ کیا۔۔۔اور پھر اسے بلیک میل کرنا شروع کیا.وہ روزاسے اپنے دوست کے فلیٹ میں ملنے بلاتا تھا۔۔وہ اس معصوم کا بہت غلط استعمال کر رہا تھا ہانیہ اس سب سے بہت زیادہ تنگ آگئی تھی....اس نے خودکشی کرنے کی بھی کوشش کی...وہ ایک ماہ سے ہسپتال رہی۔۔۔جب اس لڑکے کو پتہ چلا اس نے خودکشی کرنے کی کوشش کی ہے۔۔اس نے خوف کھاتے ہوئے۔۔اس کی وہ ساری ویڈیوز ڈلیٹ کردی تھی۔۔۔اور اس کا پیچھا بھی چھوڑ دیا تھا کچھ عرصہ سکون سے گزر گیا۔۔۔

اس شخص نے پھر سے ہانیہ سے رابطہ کیا...پر اب کی بار وہ اس سے نکاح کرنا چاہتا تھا۔۔ عزت تو وہ پہلے ہی اس کی خراب کر چکا تھا۔۔۔ہانیہ نے اپنے گھر والوں کو بتایا کہ وہ اس شخص سے شادی کرنا چاہتی ہیے۔پر انہوں نے انکار کردیا اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی ہانیہ کے دل

میں اس شخص کے لئے محبت زندہ تھی۔۔۔اس دن جو شخص اسے ہاسٹل سے لینے آیا تھا۔۔وہ اس کا بھائی نہیں وہی شخص تھا۔۔۔۔

وہ شخص ہانیہ کو ایک فلیٹ میں لے کر آیا... یہ فلیٹ بھی اس کا اپنا نہیں تھا۔۔۔وہ ایک بار پھر اسے اپنے جال میں پھنسا چکا تھا اسے پھر سے اپنی محبت کا یقین دلایا... اس فلیٹ میں پہلے سے دو لوگ اور مولوی موجود تھا... نکاح ہو گیا... ایک ماہ وہ بلکل ٹھیک اچھے کپل کی طرح رہے۔۔۔ پھر اس نے ہانیہ پر بلاوجہ غصہ کرنا شروع کر دیا۔

اس آدمی کا کام ہی یہی تھا۔۔لڑکیوں کو جال میں پھنسا کر ان کو بلیک میل کرنا۔۔۔

کتنے دن بعد واپس آؤ گے... آجاؤں گا کچھ دن بعد... اپنا خیال رکھنا.... ہانیہ ایک ہفتے سے اکیلی اس فلیٹ میں رہ رہی تھی.. وہ روز اسے فون کرتی تھی۔۔اس کا نمبر بند جاتا تھا. وہ اپنا کام پورا کر کے فرار ہو چکا تھا۔۔کسی نئے شکار کی تلاش میں۔۔گھر کا راشن بھی ختم ہو چکا تھا۔۔ ہانیہ کو اب سچ میں گھبراہٹ ہوئی... اچانک دروازہ نوک ہوا.... ہانیہ کو لگا اس کا شوہر ہے۔۔۔اس نے جلدی سے دروازہ کھولا۔۔۔سامنے ایک بڑی عمر کا آدمی کھڑا تھا۔۔۔کک کون ہو تم ؟اس فلیٹ کا مالک۔ کرایہ دو یا پھر نکلو ادھر سے۔۔۔ کیا یہ فلیٹ میرے شوہر کا ہے

۔۔۔کون سا شوہر کدھر کا شوہر... تمہارا شوہر آگے شکار کی تلاش میں نکل گیا۔۔۔وہ نہ آئے گا اب واپس۔۔۔۔

کیا بکواس کر رہے ہو..؟ جاؤ یہاں سے۔۔۔جا رہا ہوں۔کل تک کرایہ تیار رکھنا یا پھر فلیٹ خالی کرنا....ہانیہ کو احساس ہو چکا تھا وہ بہت بڑی غلطی کر چکی ہے...

ہانیہ کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔وہ کدھر جائے۔۔۔اس نے اپنے گھر جانے کا سوچا...اس نہ اپنا فون بیچ دیا۔۔۔اور اس میں سے کچھ کرایہ دے کر اپنے گھر آئی۔۔اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔اس نے سوچا تھا تھوڑا بہت ماریں گے۔۔خاموشی سے کھا لوں گی مار....اس نے دروازہ نوک کیا۔۔۔اس کی ماں نے کھولا۔۔۔اس کا بس ایک ہی بھائی تھا۔۔۔جس رات اس کے گھر والوں کو پتہ چلا وہ کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہے۔۔۔اس کے باپ کو ہارٹ اٹیک آیا اور ان کی موت ہو گئی۔۔

چلی جا ادھر سے ہم نہیں جانتے تجھے...اماں میں کدھر جاؤں چلی جا تیرا بھائی تجھے مار دے گا۔۔۔میں نہیں چاہتی اس کے ہاتھ تیرے گندے خون سے رنگے...تجھے مار کر وہ جیل چلا جائے گا....چلی جا...وہ بت بنی اپنی ماں کے الفاظ سن رہی تھی۔۔۔اماں کون ہے دروازے

پر؟ہانیہ کے بھائی نے بولا کوئی نہیں بیٹا فقیرنی ہے جارہی ہے بس۔انہوں نے دروازہ بند کر دیا...

اسمائیل ایک ہفتے بعد واپس پاکستان آگیا...وہ کچھ دنوں سے کوئی سوشل میڈیا ایپ یوز نہیں کر رہا تھا۔۔اس کے تھپڑ والی ویڈیو منہل بھی دیکھ چکی تھی۔۔۔وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔منہل اس کے بیڈ پر سو رہی تھی...اٹھو میرے لئے چائے بنا کر لاؤ اس نے اس سے کمبل اتارتے ہوئے کہا۔۔۔اوئے آپ...آپ نے تو تین سال بعد نہیں آنا تھا۔۔۔یا پھر میں تین سال تک سوتی رہی ہوں۔کون سا سن چل رہا ہے؟اس نے مسکراتے ہوئے کہا سن تو 2024 چل رہا ہے پر تم ابھی بھی کسی پرانے زمانے میں رہ رہی ہو۔۔۔حلیہ دیکھو اپنا...وہ اپنا فون چارج پر لگا رہا تھا....بہت افسوس ہوا۔ویسے اتنی زور سے مارا تھا کیا۔۔۔جس کا نشان جاتے جاتے ایک ہفتہ لگ گیا۔...اسماعیل نے منہل کی طرف دیکھا تم کچھ دن اپنی اماں کے گھر کیوں نہیں چلی جاتی۔تاکہ کچھ دن میں سکون سے رہ سکوں...ویسے ایک

بات بتاؤ... تم نے مجھ سے کیوں نکاح کیا ہے.. جب تمہیں پتہ تھا.. میں ایک اچھا انسان نہیں۔

مجھے لگا شاید بدل گئے ہو۔۔۔پر میں غلط تھی... مجھے نفرت ہو گئ ہے تم سے... میں نے سوچا تھا..... میں سب ٹھیک کرلوں گی... پر میں کچھ بھی ٹھیک نہیں کر سکتی تم نے میری زندگی جائیداد کے لالچ میں خراب کردی ہے۔... میں نے نہیں تمہارے باپ نے تمہاری زندگی خراب کی ہے... اتنے سالوں سے وہ ہم سے الگ ہو کر رہ رہے ہیں... اتنے سالوں سے انہوں نے دادا جان سے رابطہ نہیں کیا اور اب جب جائیداد کی ضرورت پڑی ہے تو دادا جان سے معافی مانگنا یاد آگیا... میرے بابا نے کوئی لالچ نہیں کیا آئی تمہیں سمجھ.... کیا یہ میری توہین نہیں تھی... تم مجھے دلہن بنا کر لے کرائے اور اسی رات اپنی محبوبہ سے ملنے کیسی اور ملک چلے گئے... کہاں ہوتا ہے ایسے۔۔۔؟اس ایک ہفتے میں میرا دل پتھر ہو گیا ہے۔۔۔اور مجھے تم سے شدید نفرت ہو گئ ہے۔۔

منہل کے نام جو جائیداد لگی تھی۔۔اس کے پیپر سائیڈ دراز میں پڑے تھے منہل نے غصے سے پیپر باہر نکالے۔۔اور ایک منٹ میں اس پیپر کو پھاڑ کر۔۔اس کے ٹکڑے اسمائیل کے منہ پر پھنک دے۔۔یہ لو تمہاری جائیداد نہیں چاہیے۔۔۔اور اب مجھے طلاق دو۔۔۔ تمھارا دماغ تو ٹھیک ہے۔۔پتہ بھی ہے کیا بول رہی ہو؟۔۔۔مجھے تم جیسے گھٹیا شخص کے ساتھ نہیں رہنا۔۔۔بھاڑ میں جاؤ نہ رہو۔۔۔اچھا ہے آخری بار سوچ لو کچھ بھی نہیں ملے گا۔۔کچھ چاہیئے بھی نہیں۔۔۔اسمائیل خوش ہو رہا تھا۔۔۔نکلو پھر ادھر سے تمہیں طلاق کے پیپر ز مل جائیں گے۔۔۔منہل کو بہت زیادہ رونا آرہا تھا۔۔وہ جانتی تھی۔۔نکاح کے ایک ہفتے بعد کیسی لڑکی کو طلاق ہو جانا بہت بدنامی کا باعث تھا۔۔پر وہ یہاں رہ کر پل پل ذلیل نہیں ہونا چاہتی تھی۔۔۔وہ حویلی کے باہر آئی۔۔۔باہر گارڈ گاڑی کے پاس کھڑا تھا۔۔۔وہ آکر گاڑی میں بیٹھی۔۔۔اسمائیل کھڑکی پر کھڑا تھا۔۔گارڈ ابھی گاڑی میں نہیں بیٹھا تھا۔۔۔۔اسمائیل نے اوپر سے آواز دی۔گارڈ نے اس کی طرف دیکھا۔۔چھوڑ آؤ اس کو۔۔جو حکم صاحب۔۔۔گارڈ گاڑی کے اندر بیٹھا۔۔۔

لڑکیاں تو دولت پیسے پر مرتی ہیں۔۔۔وہ اپنی جاید اد اس کے منہ پر مار کر جا رہی تھی۔۔۔وہ جا رہی تھی۔۔۔اور شاید وہ آخری بار اسے دیکھ رہا تھا۔کیونکہ اس کے بعد وہ اس کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے ترس جائے گا۔اسے ایک نیک بیوی ملی تھی۔۔جس کی اس نے قدر نہیں کی۔۔۔ابھی تک اسے وہ آنکھیں نہیں ملی تھی۔جو منہل کی خوبیاں دیکھ سکتی۔

منہل اپنے گھر آئی۔ڈرائیور اسے گیٹ کے باہر چھوڑ کر چلا گیا۔اس نے ڈور نوک کیا۔۔۔اس کی ماما نے دروازہ کھولا۔اس کے بابا گھر نہیں تھے۔۔وہ اپنی ماما کے گلے ملی۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

ثمر اور احتشام گھر واپس آئے۔کیا ضرورت تھی تمہیں میرے ساتھ آنے کی۔۔۔اگر آپ اکیلے جاتے تو اسے جان سے مار دیتے۔فل الحال جاؤ۔میرے کمرے سے۔۔مجھے اکیلا چھوڑ دو۔۔ثمر کمرے سے باہر آ گی۔۔سب کچھ خراب ہو رہا ہے۔۔کیوں مجھے سکون نہیں مل رہا۔۔۔میرے پاس سب کچھ ہے پھر بھی دل بے سکون ہے۔۔ثمر کرسی پر بیٹھ گئ۔۔وہ خود سے باتیں کر رہی تھی۔۔

اچانک احتشام کے بابا ہال میں داخل ہوئے۔۔۔ کدھر ہے یہ پاگل لڑکا۔۔۔؟ وہ کافی غصے میں تھے۔۔ ثمر نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔ کمرے میں ہیں۔۔۔احتشام کے بابا اس کے کمرے میں آئے جو بیڈ پر لیٹا تھا۔۔ کیا ہوا سب خیریت ہے؟ وہ اپنے بابا کو دیکھ کر اٹھ کر بیٹھا۔۔ یہ کیا کر کے آئے ہو تم۔۔۔ ہر جگہ یہ بات آگ کی طرح پھیل گئی ہے۔۔ کس لڑکے کو گولی ماری ہے تم نے۔۔۔ بابا میرا پرسنل معاملہ ہے۔۔ بتاؤں تمہیں پرسنل انہوں نے غصے سے بولا۔۔۔ ابھی پولیس آتی ہو گی۔۔۔ بابا چار نوٹ دے کر ان کا منہ بند کروالوں گا۔۔ آپ فکر نہ کرے۔۔ ٹانگ پر گولی ماری ہے۔ مرا نہیں ہے وہ بے غیرت۔۔۔ رشوت دو گے شرم نہیں آتی تمہیں... ایسا کرو اپنی بیوی کو لو کچھ دن کسی اور ملک چلے جاؤ۔۔ میں دیکھ لوں گا اس معاملے کو۔۔

جب معاملہ ٹھنڈا ہو جائے واپس آجانا۔۔۔ ٹھیک ہے بابا۔۔۔۔

حاجرہ ہاسٹل واپس آچکی تھی... دانیا پارٹی پر جانے کے لئے تیار ہو رہی تھی۔۔ آج وہ اکیلی جا رہی تھی۔۔۔ ردا کی طبیعت خراب تھی۔۔ حاجرہ نے محسوس کیا۔ ردا بہت کمزور لگ رہی

تھی۔۔اس کی آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑے تھے۔۔حاجرہ اپنی اسائمنٹ بنا رہی تھی۔۔۔ اچانک ردا اٹھی اور بھاگ کر واش روم کی طرف گئی۔اسے خون کی الٹی آئی۔۔اس کی ناک سے خون بہہ رہ تھا۔۔حاجرہ گھبرا گئی۔اس نے باہر سے آواز دی۔۔۔سب ٹھیک ہے۔۔ہاں میں ٹھیک ہوں۔ردا نے بولا۔ردا کو چکر آرہے تھے۔وہ اپنے ناک پر بار بار پانی ڈال رہی تھی ... تھوڑی دیر بعد خون تھم گیا۔۔اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔۔۔وہ واش روم سے باہر آئی۔وہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی۔ابھی اپنے بیڈ تک ائی ہی تھی کہ زمین پر بے ہوش ہو کر گر گئی۔۔حاجرہ بھاگ کر اس کے پاس آئی۔اس نے باہر جا کر انچارج کو آواز دی...انہوں نے ایمبو لینس کو کال کی۔

حاجرہ مسلسل اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی۔ان لوگوں نے اس کے منہ پر پانی بھی ڈالا۔

تھوڑی دیر بعد ایمبولنس آئی۔وہ لوگ اسے ہسپتال لے کر گئے۔۔۔اس کی حالت بہت سیریس تھی۔۔۔وہ بہت زیادہ نشہ کرتی تھی۔آج کل کے نوجوان نسل بہت مزے سے نشہ کرتی ہے۔۔اور وہ یہ بھی نہیں سوچتے اس کا ان کی صحت پر کتنا برا اثر ہو گا۔وہ لڑکوں کو نشہ

فروخت کرتی تھی۔ کتنے لوگوں کی زندگی اس لڑکی کی وجہ سے خراب ہوئی۔۔۔۔یہ مکافات عمل تھا۔۔۔۔

ردا کے ڈاکٹرز نے ٹیسٹ کیے۔۔اسے پھیپھڑوں کا کینسر تھا۔۔اس کی ٹریکیا ڈیمج ہو چکی تھی۔ سیگریٹ کا سب سے زیادہ اثر گردے اور ہوا کی نالیوں پر ہی ہوتا ہے۔۔۔

ثمر اور احتشام ترکی گھومنے آئے تھے۔۔۔وہ ایک ہوٹل میں رہ رہے تھے۔۔۔ ثمر کا موڈ بھی یہاں آکر بہتر ہو گیا تھا۔۔۔۔وہ بیڈ پر اپنا فون لے کر بیٹھی تھی۔۔۔احتشام کافی دیر سے نوٹ کر رہا تھا۔۔۔۔۔ ثمر نے منہ بنایا ہے۔۔۔ کیا ہوا؟ احتشام نے پوچھا۔۔۔آپ نے اس دن بولا تھا۔اپنا انسٹا گرام اکاؤنٹ ڈیلیٹ کر دوں۔پر میرا دل نہیں کر رہا ہے۔۔۔ میں نے چار سال اس اکاؤنٹ پر محنت کی ہے اپنی کمیونٹی بنائی ہے۔۔۔ میرے اتنے پرسنل مومنٹ ہیں ۔۔۔اس نے رونے والی شکل بنائی تھی۔۔اچھا ٹھیک ہے نہ کرو ڈلیٹ۔تب میں غصے میں تھا۔۔ سچی؟ ثمر نے خوش ہوتے کہا۔۔۔ہاں سچی۔۔۔مجھے آپ کو ایک اور بات بھی بتانی ہے مجھے ایک میک اپ ارٹسٹ کا میسج آیا تھا انسٹا گرام پر۔۔۔۔۔ہمارا شادی والا شوٹ بہت وائرل

ہوا ہے وہ میرا برائڈل شوٹ کرنا چاہتی ہیں اور اس شوٹ کا مجھے ایک لاکھ کے قریب ملے گا ...احتشام کو سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔وہ اجازت دے یہ نہ دے...پر ایک لاکھ کا سن کر وہ بھی مان گیا۔۔۔

آج کل کے مردوں میں بلکل بھی غیرت باقی نہیں رہی۔۔پہلے زمانے کی بات ہے۔۔۔ عرب ممالک میں غیرت کی انتہا یہ تھی کہ ان کی عورت ایک بار جس گھوڑے پر بیٹھ جاتی تھی..پھر وہ گھوڑا کسی آدمی کو فروخت نہیں کرتے تھے۔۔وہ اسے اپنے پاس رکھتے تھے یا مار دیتے تھے۔۔۔اور آج کل کے مرد خود اپنی بیویوں کو شوشل میڈیا پر دکھاتے ہیں میں کہتی ہوں۔۔وہ برداشت کیسے کرتے ہوں گے۔۔نامحرم مرد ان کی بیوی کی reel کے کمنٹس میں اس کی تعریف کر رہے ہیں۔۔ایسے مردوں پر لعنت ہے اصل مرد تو وہ ہوتا ہے۔۔جو اپنی بیوی پر کیسی غیر مرد کی نگاہ بھی نہ پڑنے دے۔۔۔

آج کل کے مرد خود کو اوپن مائنڈ بولتے ہیں۔پر میری نظر میں سب جاہل ہیں۔آپ خود دیکھ سکتے ہیں آج کل tik tok پر ویڈیوز بنانے والے زیادہ تر لڑکے لڑکیوں کا تعلق یونیورسٹی

سے ہوتا ہے۔۔ وہ یونیورسٹی کالج میں بیٹھ کر ویڈیوز بنا رہے ہوتے ہیں۔۔ بظاہر وہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں پر اتنا شعور نہیں وہ سونگ پر ویڈیو بنا رہے ہیں جو کہ حرام ہے۔۔ وہ ایک ادارے میں بیٹھ کر ادارے اور اس کے پرنسپل اور پروفیسرز کے خلاف ویڈیوز بنا رہے ہیں۔۔ اگر شعور اور غیرت تعلیم سے آتی تو عرب کا سب سے پڑھا لکھا شخص ابو جہل کافر نہ ہوتا اور نہ ہی اس قدر گناہ گار. لوگ بہت فخر سے بتاتے ہیں۔۔ ہم ڈاکٹر انجینئر بن رہے ہیں ۔۔۔ پر ان کو اتنی حیا نہیں عورت کی عزت کیسے کرنی ہے۔۔۔ لوگوں کو بات کرنے کی تمیز نہیں... جو مرد عورت کو پردہ کرنے کو کہتا ہے۔۔ وہ

مرد اسے چھوٹی سوچ کا لگتا ہے۔۔۔ انسان کے کردار پر اس کی تربیت کا بہت گہرا اثر ہوتا ہے والدین نے بچوں کی تربیت کرنا چھوڑ دی۔ وہ دو دو تین.. تین سال کے بچوں کو سکول بھیج دیتے ہیں۔۔ اور سارا ملبہ ٹیچرز پر ڈال دیتے ہیں۔۔ یہ عمر وہ ہوتی ہے۔۔ جس میں اسے محبت کی ضرورت ہوتی ہے... بچہ سیکھتا ہے۔۔

مائیں اپنی جان چھڑوانے کے لئے چھوٹے چھوٹے بچوں کو فون پکڑا دیتی ہیں۔۔۔ اس چیز سے لاعلم کے وہ کیا دیکھ رہے ہیں۔۔ جو وہ دیکھ رہے ہیں.. اس مواد کا ان کی شخصیت پر کیا اثر ہو رہا

ہے۔۔۔آپ نے دیکھا ہو گا...اجکل چھوٹے چھوٹے بچوں کو گلاسز لگ جاتی ہے۔۔۔ان کی نظر کمزور ہو جاتی ہے۔۔۔اس کی وجہ یہی ہے۔۔

عورت نے اپنا معیار خود گرایا ہے...اسلام نے تو عورت کو بہت عزت دی ہے۔۔۔کچھ لڑکیوں نے تو پردے کو بھی مزاق بنادیا ہے۔۔۔وہ حجاب نقاب کر کے سونگ پر ویڈیوز بنا رہی ہوتی ہیں۔۔۔اور کچھ لڑکیوں نے نیچے عبایا پہنا ہوتا ہے۔۔اوپر بال کھولے ہوتے ہیں۔۔چھوٹا سا ریشمی ڈوپٹہ اوپر لیا ہوتا ہے۔۔۔ان کے بال ڈوپٹے سے باہر آرہے ہوتے ہیں۔۔کیا یہ پردہ ہے؟پردہ کرنے کا مطلب ہی یہی ہے۔۔آپ لوگ نامحرم کی نظروں سے محفوظ رہے...کوئی مرد آپ کی طرف مائل نہ ہو۔۔۔آپ پردہ کر کے انسٹا گرام پر ریل بنا رہی ہیں۔ناجانے کتنے آدمی آپ کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔۔۔اور تو اور آنکھوں میں لینز, مسکارا اور لائنر لگا کر سونگ پر ریل پوسٹ کرتی ہیں۔آپ لوگ کس کو پاگل بنا رہی ہیں؟خود کو اللہ کو یہ دیکھنے والوں کو...آدمی ان کی ویڈیوز کے نیچے کمنٹس کر رہے ہوتے ہیں۔ماشااللہ اسلام کی شہزادیاں, اسلام کی شہزادیاں ایسی نہیں ہوتی۔۔عورت میں سب سے اہم چیز حیا

ہوتی ہے۔۔۔اور جب تم میں حیا نہ ہو پھر تم جو چاہے کرو.. حیا عورت کا زیور ہے۔۔۔خالی عبایا پہن لینا کافی نہیں۔۔۔آنکھ میں حیا ہونی چاہیئے

افسوس! عورت کیا تھی، اور کیا بن گئی۔۔

اس مغربی تہذیب نے عورت کو اسٹیج پر گانا گانے کی اجازت دے دی جبکہ اللہ نے اسے اذان اور اقامت کہنے سے روک دیا تاکہ اس کی آواز کی نرمی اور عفت کو محفوظ رکھا جا سکے..

کافروں نے اسے اسٹیج پر اداکاری کرنے کی اجازت دے دی۔ جبکہ اللہ نے ان پر جمعہ کی نماز یا باجماعت نماز بھی فرض نہیں کی تاکہ عزت کو محفوظ رکھا جا سکے۔

انہیں لمبے سفروں اور تقریبات پر بغیر محافظ کے باہر نکالا جبکہ اللہ تعالی نے عورت کی عفت و عصمت کو

برقرار رکھنے کے لئے عورت سے اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن (حج) کو تب تک ساقط کر دیا جب تک عورت کا کوئی محرم اس کے ساتھ موجود نہ ہو۔

وہ عورت کو گھر سے نکال کر شاہراہوں میں لے گئے عورت کی خوبصورتی کو مزید ظاہر کرنے کے لئے میک اپ کو اس پر انڈیل دیا جبکہ اللہ تعالی نے اسے پازیب پہننے سے منع کیا تاکہ اس پازیب کی آواز سے، مرد، عورت کے پوشیدہ حسن کے تصور تک نہ پہنچ سکے۔

وہ عورت کو کھیل دیکھنے اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے۔اسٹیڈیم میں لے گئے۔

اللہ نے عورت کو دین کی حمایت (جہاد) کے لیے بھی نکلنے سے منع کیا،تاکہ اس کی نسوانیت اور عفت کو محفوظ رکھا جاسکے۔

بے شرموں نے عورت کو اولمپکس اور مقابلوں کا چیمپئن بنایا۔ جبکہ اللہ تعالی نے اسے صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے سے روک دیا تاکہ عصمت و حیا کو محفوظ رکھا جاسکے۔

اہل مغرب کے وحشی درندے عورت کی آزادی، بالکل بھی نہیں چاہتے بلکہ وہ عورت تک پہنچنے کی آزادی چاہتے ہیں

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَن يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَن تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا

(النساء:27)

اور اللہ تعالی تم پر اپنی رحمت فرمانا چاہتا ہے اور جو لوگ خواہشات و شہوات کی پیروی کر رہے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھی راہ سے بہت دور ہو جاؤ۔

اے ہمارے رب عزوجل! ہم تجھ سے ہماری عورتوں اور تمام مسلم خواتین کے لئے پردہ اور عفت و حفاظت کی درخواست کرتے ہیں۔

ثمر اپنے شوہر کے ساتھ واپس پاکستان آگئی تھی... وہ لوگ جہاں جہاں گھومنے گئے تھے۔۔۔ ثمر نے ہر ایک جگہ کی تصاویر اور ویڈیوز انسٹا گرام پر پوسٹ کی... لڑکیاں حسرت اور رشک سے اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔بے شمار likesاس کی ویڈیوز پر آئے

احتشام اپنے افس میں تھا۔۔۔اسے کسی نمبر سے کال آئی۔۔۔ ثمر نے آج اپنے گھر پارٹی رکھی تھی۔۔۔اس نے اپنی سب کلاس فیلوز کو اپنا گھر دکھانے کے لیے پارٹی دی تھی وہ سب مل کر

بہت انجوائے کر رہی تھیں... احتشام کی بہن نے ثمر کو کال کی بھابھی میں پڑھ رہی ہوں۔

میوزک کی آواز تھوڑی آہستہ کردیں... ثمر نے بولا اچھا اور آواز اور تیز کر دی...

احتشام نے کال اٹھائی... کون ؟ زبیر بول رہا ہوں۔۔۔اپنی بیوی کے کارنامے دیکھو۔ واٹس ایپ پر بھیج رہا ہوں۔۔۔ جیسے ہی احتشام نے واٹس ایپ اوپن کی اس کی انکھیں غصے سے سرخ ہوئی۔۔۔

یہ ثمر کے احتشام کی شادی سے پہلے کے وائس میسیج تھے۔۔ جو اس نے زبیر کو بھیجے تھے۔۔ تب وہ زبیر کی حقیقت سے واقف نہیں تھی اور محبت بھی کرتی تھی۔۔۔ وائس میسج میں یہ تھا۔۔"زبیر میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں... تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی... زبیر پلیز مجھ سے نکاح کرلو... زبیر میری ہر انسٹا گرام ریل تمہارے لئے ہوتے ہے۔۔ آج والی ریل میں کیسی لگ رہی تھی؟"۔۔اس طرح کے میسج تھے۔۔۔اور زبیر کے ساتھ کالج یونیفارم میں کچھ پکس تھی۔۔

زبیر اور ثمر دونوں کالج یونیفارم میں تھے۔۔۔اور یہ تصویریں کہیں سے بھی ایڈیٹ نہیں لگ رہی تھی...احتشام کی آنکھیں غصے سے لال ہو رہی تھی اس نے ثمر کے فون پر کال کی... پارٹی کے شور کی وجہ سے اسے پتہ نہیں چلا... تھوڑی دیر بعد عائزہ نے احتشام کو کال کر دی بھائی میر اکل پیپر ہے۔۔۔بھابھی گھر میں پارٹی کر رہی ہیں..احتشام کو اور غصہ آیا...کیونکہ ثمر اسے بتائے بغیر اس کی اجازت کے بغیر پارٹی کر رہی تھی وہ آفس سے باہر آیا...اپنی کار میں بیٹھا۔۔۔

اس کا دماغ خراب ہو رہا تھا...اسے بس ایک ہی چیز سے نفرت تھی۔۔اور وہ تھا جھوٹ.. ثمر نے اس سے جھوٹ بولا کہ وہ لڑکا اس کے پیچھے پڑا ہے۔۔جبکہ وہ خود بھی اس کے ساتھ محبت کے دعوے کرتی رہی ہے۔۔۔

احتشام کی آنکھوں کے سامنے بار بار وہ تصویر آ رہی تھی... جس میں وہ دونوں ایک دوسرے کے قریب کھڑے تھے..زبیر نے ثمر کا ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔اس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی۔وہ بہت فاسٹ ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔

وہ گھر آیا...اس کی کچھ دوست چلی گئی تھیں..کچھ ابھی بھی وہاں تھی جو ریل بنا رہی تھی۔۔

ثمر کے ساتھ احتشام اندر داخل ہوا... میوزک ابھی بھی چل رہا تھا نکلو ادھر سے سب...

احتشام نے غصے سے بھرپور اونچی آواز میں کہا۔ ثمر احتشام کو دیکھ کر ڈر گئی...احتشام آپ

یہاں....وہ سب حیرت سے کبھی ثمر کو دیکھتے کبھی اس کے شوہر کو۔۔ تم سب کو سمجھ نہیں

آئی میری۔۔۔احتشام نے میوزک سپیکر کو زور سے ٹانگ ماری... نکلو میرے گھر سے

get out

ثمر نے تقریباً20 کے قریب گرلز کو بلایا تھا۔۔۔ ثمر تم نے ہماری انسلٹ کرنے کے لئے

ہمیں بلایا تھا۔۔۔ کتنا بدتمیز شوہر ہے تمہارا۔۔۔ reels میں تو بہت اچھا بنتا ہے۔۔۔ بات

کرنے کی بھی تمیز نہیں۔۔ تم تو اتنی تعریفیں کرتی تھی۔۔۔ مطلب تم ہم سے جھوٹ بولتی

تھی۔۔ نہیں نورا ایسا نہیں ہے۔۔ ثمر نے روتے ہوئے کہا۔۔۔ تم لوگ جارہی ہو کہ میں

دھکے مار کے نکالوں...احتشام غصے سے ثمر کی طرف بڑھا۔۔۔اس نے ثمر کا بازو زور سے

پکڑا چلو میرے ساتھ...رحمان بابا(نوکر)ان سب کو یہاں سے دفع کر کے جلدی یہ جگہ

صاف کریں۔۔ جو حکم صاحب...وہ سب غصے سے باہر چلی گئیں۔۔

احتشام ثمر کو کھینچتے ہوئے کمرے میں لے کر آیا...احتشام چھوڑے میرا بازو...مجھے درد ہو رہا ہے۔۔مجھے ابھی اور اسی وقت سچ بتاؤ تمہارا اور زبیر کا کیا تعلق ہے؟ کیا تم اسے پسند کرتی تھی۔۔ نہیں احتشام...اس نے ایک بار پھر جھوٹ بولا... ٹھاہ..احتشام نے اس کے منہ پر تھپڑ مارا.. جھوٹی عورت...اس نے اپنے فون سے وائس میسج نکال کر اسے سنائے۔۔۔یہ بھی فیک ہے؟ بولو گھٹیا عورت...اب سمجھ آئی تم روز ریل کیوں پوسٹ کرتی ہو۔۔۔تاکہ عاشق تمہارا دیدار کرتا رہے۔۔۔

احتشام بس کر دیں۔۔جو دل میں آرہا ہے بول رہے ہیں۔۔۔

بکواس بند کرو اپنی بد کردار عورت...اب میرے آگے زبان چلاؤ گی تم سے شادی میری لائف کی سب سے بڑی غلطی ہے۔۔۔تمہارے عاشق مجھے میسج کرتے ہیں۔۔۔

تم میرے گھر نہیں رہ سکتی۔۔۔تم عائزہ کو بھی خراب کر دو گی... نکلو میرے گھر سے۔۔بلکہ میں تمہیں خود چھوڑ کر آتا ہوں۔۔۔تمہارے باپ سے بھی بات کرنی ہے۔۔۔اپنی بدنامی میرے گلے ڈال دی۔۔۔جب تمہیں اس زبیر سے محبت تھی تو تمہاری شادی اس سے کرواتے۔۔نہیں ہے محبت۔۔۔ثمر نے روتے ہوئے کہا۔۔جھوٹ بول رہی ہو۔۔۔چلو

میرے ساتھ... احتشام اسے زبردستی اس کے بابا کے گھر لے کر آیا۔۔وہ سارے راستے روتی رہی۔

اس نے ثمر کے بابا کو بہت باتیں سنائی... ثمر پر بہت گندے گندے الزام لگائے... جب انسان سے کوئی غلطی ہوتی ہے تو... زمانہ دنیا جہاں کے گناہ اس انسان کی ذات کے ساتھ جوڑ دیتا ہے۔۔۔

بابا میرا یقین کریں یہ سب جھوٹ ہے ثمر بچوں کی طرح ہچکیوں کے ساتھ روتے ہوئے۔۔ اپنے بابا کو یقین دلا رہی تھی۔رونے سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی..وہاں اس وقت چار لوگ موجود تھے.. ثمر,اس کے بابا,اس کا شوہر اور اس کی ماما... ثمر کے علاوہ سب کے چہروں کے تاثرات سخت تھے انکل میں بہت عرصے سے یہ سب برداشت کر رہا ہوں۔مزید نہیں کروں گا رعب دار آواز میں ثمر کے شوہر نے کہا....بیٹا کیا کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے؟ نہیں انکل..اس مسئلے کا حل صرف طلاق ہے ثمر کی آنکھیں حیرت سے پھیلی...آنسوؤں کی رفتار میں اضافہ ہوا....بہت جلد میں پیپرز بھیج دوں گا... ثمر کے بابا خاموش ہو گئے ان

کے پاس کہنے کو کچھ تھا ہی نہیں۔۔ کچھ حد تک وہ بھی اس سب کے ذمہ دار تھے... سارا قصور ثمر کا نہیں تھا۔۔

یہ اس کی فون کی بلاک لسٹ چیک کرے انکل سارے لڑکے ہیں۔۔۔ سارے اس کے عاشق ہیں۔ان سے باتیں کرتی ہو گی جب دل بھر جاتا ہو گا بلاک کر دیتی ہو گی۔انکل آپ کو شرم نہیں آئی۔۔۔اپنی اتنی آوارہ بیٹی کی شادی مجھ سے کروا دی۔اس کی خاطر میں نے اس کی عاشق کو گولی ماری میری ساری ریپوٹیشن خراب ہو گئی۔پولیس ہمارے گیٹ تک آئی.... آج تک پولیس ہمارے گھر نہیں آئی۔۔۔اپنی اس آوارہ بیٹی کو اپنے پاس رکھے بلکہ جب طلاق دو گا۔اس دو کوڑی کے گھٹیا زبیر سے اس کی شادی کروا دینا... میری اترن پہنے گا وہ بے غیرت...احتشام بس کر دیں۔۔چلے جائیں یہاں سے ثمر نے چیختے ہوئے کہا۔۔۔ جب کے ثمر کے بابا ماما خاموشی سے سب سن رہے تھے ان کی آنکھوں سے انسو نکل رہے تھے۔۔احتشام وہاں سے چلا گیا۔۔ ثمر بھاگ کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی وہ اپنے ماں باپ کو شکل دکھانے کے لائق بھی نہیں رہی تھی احتشام اس پر ایسے ایسے الزام لگا کر گیا تھا۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں گئی۔۔اس نے کمرہ لوک کر دیا.. وہ بہت زیادہ رو رہی تھی۔۔ساتھ کانپ رہی تھی..اسے وہ میسج یاد آیا جو ایک لڑکی نے اسے کیا تھا۔۔۔"اپنی زندگی پرائیوٹ رکھو"زبیر کو اس نے بلاک کیا تھا۔۔پر وہ فیک ائی ڈی سے اس کی اپنے شوہر کے ساتھ ریلز دیکھتا تھا۔۔ساتھ ساتھ جیلس ہوتا تھا۔۔

ہاں والدین کی بچوں کی دی گئی ضرورت سے زیادہ آزادی بعض اوقات گلے پڑ جاتی ہے... بچوں پر شیر جیسی نظر رکھنی چاہیئے... بہت کم بچے ہوتے ہیں۔۔جو اپنے والدین کی طرف سے دی گئی۔آزادی کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھاتے۔۔ثمر بھاگ کر کمرے سے باہر آئی اور کچن کی طرف گئی۔۔۔اس کی ماما نے اسے بھاگ کر کچن کی طرف جاتے دیکھا۔اس نے چاقو پکڑا ...اور اپنی کلائی پر کٹ لگالیا۔اتنی بدنامی کے بعد وہ زندہ نہیں رہنا چاہتی تھی۔جب پورے سوشل میڈیا کو پتہ چلے گا ثمر سلطان کو طلاق ہو گئی ہے۔۔۔لوگ باتیں بنائیں گے.وہ حرام موت کو گلے لگانے کے لئے تیار ہو گئی۔اس کی ماما اس کی پیچھے آئی۔۔۔یہ سب بہت زیادہ جلدی ہوا تھا.. وہ اپنی ماما کے آتے آتے ہی کٹ لگا چکی تھی۔۔۔اور اپنے خون کو دیکھ کر بے

ہوش ہو گی۔اس کی کلائی سے فوارے کی طرح خون نکلنا شروع ہوا۔۔اس کی ماما نے اس کے بابا کو آواز دی۔۔۔۔ جیسی بھی تھی۔۔۔ان کی

بیٹی تھی وہ بھی اکلوتی۔ان کو ثمر سے بہت محبت تھی۔۔۔وہ لوگ اسے ہسپتال لے کر آئے

...

منہل اپنی طرف سے سب کشتیاں جلا کر واپس آچکی تھی۔۔پر قسمت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔۔۔اس نے ابھی تک اپنے ماما بابا کو نہیں بتایا تھا۔۔۔وہ جائیداد کے پیپرز واپس کر آئی ہے۔۔اور اسماعیل سے طلاق کا بھی مطالبہ کر آئی ہے۔۔۔وہ سمجھ رہے تھے۔۔ویسے ہی ملنے آئی ہے۔۔اسے اپنے گھر آئے دو دن گزر چکے تھے۔۔اس دوران اسمائیل نے اسے ایک میسج کیا تھا۔۔۔واٹس ایپ پر...اخری دفع سوچ لو....دو دن کا ٹائم دیتا ہوں۔۔۔۔اور بابا کو بھی تم خود بتاؤ گی۔۔۔میں تمہیں نہیں چھوڑ رہا...تم خود طلاق لے رہی ہو۔۔منہل نے اوکے کا جواب دے دیا.....

منہل کا آج مسجد جانے اور اپنی ٹیچر سے ملنے کا دل کر رہا تھا وہ اس معاملے میں۔ان سے مشورہ کرنا چاہتی تھی۔۔۔اس کا ان سے ملنے کا بہت دل کر رہا تھا منہل نے عبایا پہنا تیار ہوئی ۔۔آنکھوں کے علاوہ اس کا پورا جسم کور تھا مسجد اس کے گھر کے قریب ہی تھی۔اس کی ماما کچن میں کھانا بنا رہی تھی۔ماما میں تھوڑی دیر تک آتی ہوں۔۔۔مسجد جا رہی ہوں۔۔ٹھیک ہے بیٹا۔۔

وہ اپنے ماضی کو یاد کر رہی تھی۔۔کچھ عرصہ پہلے۔۔۔کوئی اسمائیل نام کا شخص اس کی زندگی میں نہیں تھا۔اسمائیل نے منہل کی قدر نہیں کی۔۔

منہل مسجد میں داخل ہوئی۔۔اور خاموشی سے ہر بار کی طرح ایک قطار میں جا کر بیٹھ گئی۔ ٹیچر منہل کی طرف دیکھ کر مسکرائی۔۔منہل کے اتنے دنوں بعد یہاں آنے پر ان کو خوشی ہوئی تھی۔۔منہل بھی ہلکا سا مسکرائی ان کی طرف دیکھ کر۔یہاں سب لڑکیاں۔ہی۔تھی۔ اس لئے وہ یہاں آکر چہرے سے نقاب اتار دیتی تھی۔اسلام علیکم میری پیاری بچیوں امید ہے سب خیریت سے ہوں گی۔۔وعلیکم اسلام ٹیچر...

تو پھر آج کا ٹوپک شروع کرتے ہیں۔سب لڑکیاں ایک دفع درود ابراہیمی اور آیتہ الکرسی پڑھ لیں... تھوڑی دیر خاموشی چھا گئی.. پانچ منٹ بعد مس نے پوچھا.. پڑھ لیا سب نے۔؟

جی مس۔۔ گڈ.. آپ لوگوں کو آیتہ

الکرسی کی فضیلت پتہ ہے؟

آیۃ الکرسی کی فضیلت

آیۃ الکرسی قرآن مجید کی بہت فضیلت والی آیت ہے اور تمام آیتوں کی سردار ہے۔سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر دوسو پچپن (255) آیتہ الکرسی ہے۔ان آیات کے بارے میں نبی کریم نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ان آیات ایتہ الکرسی) کو پڑھتا ہے اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی روکے رکھتی ہے۔

حضرت محمد رسول اللہ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر جانے لگو تو ایتہ الکرسی کو پڑھ لیا کرو صبح تک اللہ تعالی کی طرف سے تمھارے لیے ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمھارے قریب نہیں آسکے گا۔

ایۃ الکرسی میں اللہ تعالی کی وحدانیت یعنی اس کے یکتا ہونے کو بیان کیا گیا ہے۔اس آیت میں اللہ تعالی کی قدرت اور صفات کا بھی بیان ہے۔وہ ہر چیز پر دسترس رکھتا ہے۔۔۔

اب یہ تو ہو گی دینی تعلیم..اب تھوڑی سی دنیاوی تعلیم کی طرف آتے ہیں۔ویسے تو میں جانتی ہوں۔یہاں موجود سب لڑکیاں ماشااللہ بہت نیک اور اچھی ہیں۔۔پھر بھی میں ایک دفع اس ٹوپک کو ڈسکس کرنا چاہتی

ایک اچھی لڑکی اور ایک اچھی بیوی کی خوبیاں...اچھی لڑکیاں نا محرم کو دوست نہیں بناتی.. وہ نا محرم سے نرم لہجے میں بات نہیں کرتی اور جب اپنے گھر سے باہر نکلتی ہیں۔۔حیا کی چادر پہن کر نکلتی ہیں۔

حیا کی چادر پہن کر نکلتی ہیں۔۔اب سوال یہ ہے کہ حیا کی چادر کیا ہوتی ہے۔۔۔آپ لوگوں نے دیکھا ہو گا....یونیورسٹی اور کالجز میں لڑکیاں گھر سے عبایا پہن کر آتی ہیں۔۔وہاں جا کر اتار دیتی ہیں۔مطلب وہ اپنے گھر والوں کو دھوکا دے رہی ہیں۔یونیورسٹی میں لڑکے ان کو دیکھتے ہیں سارا دن اور پھر گھر جانے سے پہلے عبایا پہن لیتی ہیں۔۔کیا یہ پردہ ہے؟اس کے

علاوہ یونیورسٹز میں ہی زیادہ تر ایسی لڑکیاں ہوتی ہیں۔۔ جنہوں نے عبایا پہنا ہوتا ہے۔اور اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ گھوم پھر رہی ہوتی ہے کچھ لڑکیاں عبایا اس لئے پہنتی ہیں۔ کیونکہ یہ ان کے بوائے فرینڈ کی فرمائش ہوتی ہے۔۔۔کچھ دن پہلے میں ایک ویڈیو دیکھ رہی تھی جس میں لڑکی کہتی ہے۔۔میرے بوائے فرینڈ کو عبایا پسند ہے میں عبایا پہنا کروں گی۔۔۔ مطلب وہ اپنے اللہ کو خوش کرنے کے لئے عبایا نہیں پہن سکتی تھی۔۔۔پردہ عبایا یہ سب ہم لڑکیاں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے کرتی ہیں۔وہ ایک نامحرم شخص کو خوش کرنے کے لئے پردہ کر رہی ہے۔۔۔یہ چادر حیا کی چادر نہیں۔۔

اچھی لڑکیاں اپنی ماں باپ کی عزت کا خیال رکھتی ہیں۔۔۔اور اپنی عزت کا بھی۔۔۔ان کی عزت ان کے پاس ان کے مستقبل کے شوہر کی امانت ہوتی ہے۔۔اس لئے اس کی حفاظت بہت ضروری ہے۔۔۔اچھی لڑکیاں پردہ کرتی ہیں سوشل میڈیا پر اپنی نمائش نہیں کرتیں۔۔۔اچھی لڑکیوں سے اگر کوئی غلطی ہو جائے۔۔۔احساس ہونے پر فوراً توبہ کرتی ہیں۔۔۔ اچھی لڑکیاں صرف لڑکیوں کو دوست بناتی ہیں۔۔ نماز پڑھتی ہیں۔۔ خود کو صاف ستھرا رکھتی ہیں۔طہارت اور پاکیزگی بہت ضروری ہے۔۔۔ویسے بھی صفائی نصف ایمان ہے۔۔۔نکاح سے پہلے محبت نہیں کرتی۔۔۔کیونکہ نکاح سے پہلے کی محبت بس فریب ہوتی ہے

۔۔۔قرآن پڑھتی ہیں۔ بڑوں کا احترام کرتی ہیں۔۔ کیسی نامحرم کی ویڈیو یا پوسٹ پر جا کر لائیک یا کمنٹس نہیں کرتی wow, nice, handsome وغیرہ وغیرہ۔۔

اصل میں شیطان نامحرم کو حسین بنا کر دیکھاتا ہے۔۔جب آپ کو کیسی نامحرم سے اٹریکشن ہو... تو تعوذ تسمیہ پڑھ لینا چاہیئے۔۔

اب آتے ہیں۔۔اچھی بیوی کی طرف جس لڑکی میں یہ ساری خوبیاں ہوں گی۔۔جو میں نے پہلے بیان کی ہیں۔۔وہ خود بخود ایک اچھی بیوی بن جائے گی۔۔اچھی بیویاں اپنے شوہر کی عزت کرتی ہیں...اور ان کے سامنے اونچی آواز میں بات نہیں کرتی..باقی جو لڑکی اسلام کے قریب ہو گی۔۔۔اسے خود ہی سب معلوم ہو گا کہ وہ اپنی ازدواجی زندگی کو کیسے خوبصورت بنا سکتی ہے. قرآن میں سب سے زائد آیات جس رشتے کے بارے میں ہیں۔۔۔وہ ہے میاں بیوی کا رشتہ۔۔

امید ہے آپ سب کو آج کا ٹوپک پسند آیا ہو گا.... آج کے ٹوپک کا اختتام کرتے ہیں لڑکیاں قطار کی صورت میں وہاں سے اٹھ کر آہستہ آہستہ جانا شروع ہو گئ۔۔ منہل اٹھ کر ٹیچر کے پاس آئی..مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے۔۔آ جاؤ میرے پیچھے۔۔۔ٹیچر کا نام نہال تھا

۔۔۔نہال اسے اپنے پیچھے ایک کمرے میں لے کر آئی۔۔۔ یہ کمرہ بھی مسجد کا حصہ تھا۔۔۔۔ یہ چھوٹا سا کمرہ تھا۔۔۔ اس میں مختلف اسلامک کتابیں پڑی تھیں۔۔ اور درمیان میں ایک شیشے کی ٹیبل پڑی تھی اس کے ارد گرد دو کرسیاں پڑھی تھی۔۔ مس نہال کرسی پر بیٹھی۔۔ اور منہل کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔ اس کمرے کے فرش پر بھی قالین بچھا تھا۔۔۔ کیا بات کرنی تھی آپ کو؟ میرا نکاح ہوا ہے دس دن پہلے۔۔۔ ایک ہفتہ میں اپنے شوہر کے گھر رہی ہوں۔ اور تین دن مجھے وہاں سے واپس آئے ہو چکے ہیں۔۔ مطلب آپ تین دن سے اپنے میکے ہیں ۔۔جی۔۔ میرا نکاح میرے کزن تایا ابو کے بیٹے کے ساتھ ہوا ہے۔۔۔ وہ بلکل بھی اچھا انسان نہیں ہے۔۔۔ اچھا۔۔ کیا برا کیا ہے اس نے؟۔۔۔ ٹیچر نے پوچھا

سب سے پہلے تو اس کی بہت ساری گرل فرینڈز ہیں۔۔۔ میں نے اپنی زندگی کے 23 سال اپنی عزت اور کردار کی حفاظت کی۔۔۔ کسی نا محرم سے تعلق نہیں رکھا تو پھر مجھے کیوں ایسا شخص ملا۔۔۔

کیا نکاح سے پہلے آپ کو سب پتہ تھا۔۔ ٹیچر نے منہل سے سوال کیا۔۔ منہل نے نظریں جھکائی تھی۔۔ جی جانتی تھی۔۔۔ تو پھر کیوں کی؟ کیوں کہ میرے بابا یہی چاہتے تھے۔۔۔

منہل فرمابردار ہونا اچھی بات ہے پر یہ تمہاری لائف تھی۔۔۔ تمہیں خود فیصلہ کرنا چاہیئے تھا۔۔۔ جب تمہارا اسلام تمہیں اجازت دے رہا ہے۔۔ تمہارے پاس حق تھا۔۔ تم نے کیوں نہیں استعمال کیا۔۔۔

میں اس کے ساتھ نہیں رہ سکتی۔۔ منہل نے روتے ہوئے کہا۔۔۔ وہ شادی کی پہلی ہی رات مجھے دلہن بنا چھوڑ کر چلا گیا... اس نے ابھی تک ایک بار بھی محبت سے میری طرف نہیں دیکھا۔۔۔ میں اس سے طلاق لینا چاہتی ہوں۔۔ منہل کیا شادی مزاق ہے؟۔۔ منہل نے جائیداد والی بات نہال کو نہیں بتائی تھی۔۔۔ اللہ تعالٰی کو حلال چیزوں میں سب سے زیادہ جو چیز ناپسند ہے... وہ طلاق ہی ہے۔۔۔

میں اس کے ساتھ رہ کر کیا کروں گی... اسے مجھ سے کوئی سروکار نہیں۔ وہ میرے ساتھ کوئی ازدواجی تعلق نہیں بنانا چاہتا۔۔۔ جب میں وہاں سے آئی وہ خوش ہو رہا تھا... منہل اللہ تعالٰی پر بھروسہ کرو سب ٹھیک ہو جائے گا۔ ممکن ناممکن ہماری سوچ ہے... اللہ تعالٰی کے لئے کچھ بھی کرنا ناممکن نہیں۔ وہ اسمائیل کے دل میں تمہارے لئے محبت ڈال دے گا۔۔ پر اس کا کردار؟ منہل نے تھکے ہوئے انداز میں کہا۔۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کیا اس نے زنا کیا ہے۔۔۔؟نہال نے پوچھا۔۔۔نہیں میں نہیں جانتی کیا اس نے اب تک تم پر ہاتھ اٹھایا؟ نہیں۔۔کیا کسی قسم کی کوئی گالی گلوچ کی؟ نہیں۔۔کیا اس نے تمہیں رہنے کے لئے گھر میں جگہ نہیں دی؟ دی ہے۔۔۔کیا تمہیں وہاں کھانے کے لئے کھانا نہیں مل رہا؟ مل رہا ہے۔۔۔تو پھر تم کیا چاہتی ہو؟

ہو سکتا ہے کل کو وہ خود کو بدل لے...وہ سیدھے راستے پر آجائے۔گناہ کا راستہ چھوڑ دے... کوئی بھی انسان مکمل پرفیکٹ نہیں ہوتا۔

تم اپنے رویے سے اسے بدل سکتی ہو۔۔کوشش تو کر کے دیکھو۔۔ہمارا معاشرہ ہمیں طلاق کے ڈر سے غلط انسان کے ساتھ رہنے پر کیوں مجبور کرتا ہے ٹیچر؟نہال نے کوئی جواب نہیں دیا۔منہل وہاں سے اٹھ کر چلی گئی۔

ابھی تم غصے میں ہو بہت جلد تمہیں میری باتیں ٹھیک لگے گی...میری دعا ہے تم جلد بازی میں کوئی غلط فیصلہ نہ کرو۔۔نہال نے اس کے جانے کے بعد کہا۔منہل مسجد سے واپس آرہی تھی۔۔۔

Clubb of Quality Content

اسے اپنے گھر کے باہر اسمائیل کی گاڑی نظر آئی...وہ گاڑی میں بیٹھا فون پر کسی سے بات کر رہا تھا... منہل نے چہرے پر نقاب کیا تھا۔۔اسے دیکھ کر اس نے فون بند کیا۔۔۔

منہل اسے نظرانداز کرتی ہوئی گھر کے اندر داخل ہونے لگی...اسے اسمائیل نے آواز دی...

منہل رکو....وہ گاڑی سے باہر نکلا دادا جان نے بھیجا ہے....مجھے کوئی شوق نہیں ہے یہاں آنے کا۔۔۔انہوں نے کہا ہے۔۔تم طلاق نہیں لے سکتی...واپس حویلی آؤ۔۔نہیں انا مجھے ...اس نے سخت لہجے میں بولا....اور کس کے لئے واپس آؤں...؟اس نے اسمائیل کی آنکھوں میں دیکھا۔آج ان آنکھوں میں کچھ مختلف تھا۔۔۔شاید پہلے جیسی اجنبیت نہیں تھی۔۔۔میرے لئے واپس آؤ حویلی میں۔۔۔ہمارا نکاح ہوا ہے۔۔بہت جلدی یاد آگیا ہے آپ کو...منہل نے طنزیہ کہا۔۔

زیادہ نکھرے نہیں کرو چلو...دوبارہ نہیں آؤں گا۔۔۔تم نے اس دن اتنی بدتمیزی کی پیپر پھاڑ کر میرے منہ پر مار کر آئی کوئی اور ہوتا۔ٹانگیں توڑ دیتا تمہاری...

Clubb of Quality Content

منہل گھر کے اندر داخل ہو گئی جس کا مطلب تھا۔۔ جاؤ مجھے نہیں جانا۔۔۔ بھاڑ میں جاؤ۔۔۔ اسمائیل واپس گاڑی میں آ کر بیٹھا۔۔۔ پتہ نہیں کیا سمجھتی ہے خود کو۔۔۔ اس کے علاوہ ساری دنیا گناہ گار ہے۔۔۔

اسمائیل وہاں سے واپس چلا گیا۔۔۔ منہل کی ماما سامنے ہی کھڑی تھی۔۔ بیٹا اسمائیل آیا تھا۔۔۔ تم گئی نہیں۔۔۔ میں نے اسے اندر بلایا تھا۔۔ وہ آیا ہی نہیں۔۔ اتنی دیر سے باہر کار میں بیٹھا تمہارا انتظار کر رہا تھا۔۔ چلی جاؤں گی کچھ دنوں تک ابھی میرا دل نہیں ہے۔۔۔ سب ٹھیک ہے نہ بیٹا۔۔۔ جی ماما سب ٹھیک ہے۔۔۔ بیٹا تمہارے بابا پوچھ رہے تھے۔۔۔ جائیداد کے پیپرز کدھر ہیں۔۔۔ ساتھ نہیں لائی۔۔ میں نے اسمائیل کو واپس کر دیے ہیں۔۔۔ کیوں بیٹا۔۔؟ کیونکہ وہ ہمیں لالچی بول رہا تھا۔۔۔۔ وہ مجھے بول رہا تھا۔۔۔ میں لالچی ہوں۔۔۔ اور اس جائیداد کے لئے میں نے نکاح کیا ہے۔۔ میں نے اسے واپس کر دیے۔۔ پاگل ہو گئی ہو۔۔۔ تمہارے بابا کو ضرورت تھی۔۔۔۔ کیسی ضرورت ماما؟۔۔۔ بیٹا ہم اتنے عرصے سے اس کرائے کے مکان میں رہ رہے ہیں۔۔ ہم لوگ وہ جگہ بیچ کر کسی اچھی جگہ مکان لے لیتے مطلب وہ سہی کہتا ہے۔۔۔۔ لالچ ہی تو کیا ہے آپ نے۔۔۔ جہاں اتنے سال اس گھر میں گزار دیئے اب کیوں اس گھر میں گزارا نہیں آپ کا۔۔۔ میں اس سے پیپرز واپس نہیں لوں گی۔۔۔

آپ لوگوں نے میری زندگی برباد کر دی ہے۔۔وہ شخص کیسی اور کو پسند کرتا ہے۔۔۔۔ منہل نے روتے ہوئے کہا۔۔۔ منہل بیٹا کیا ہو گیا ہے۔۔۔اس کی ماں نے گھبراتے ہوئے کہا۔۔۔کچھ نہیں ہوا مجھے۔۔۔اکیلا چھوڑ دیں مجھے... منہل اپنے روم میں چلی گئی اللہ پاک میری مدد کرے مجھے راستہ دیکھائیں۔۔

ثمر کا زخم زیادہ گہرا نہیں تھا۔۔پر اس کا خون بہت بہہ چکا تھا...وہ کافی دیر بے ہوش رہنے کے بعد ہوش میں آئی ایک فی میل ڈاکٹر اس کی رپورٹ پڑھ رہی تھی.. ثمر کو ہوش میں دیکھ کر وہ مسکرائی... ثمر خاموشی سے چھت کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔بیٹا آپ نے یہ حرکت کیوں کی...آپ کو پتہ ہے خودکشی حرام ہے۔۔۔مجھے زندہ نہیں رہنا ڈاکٹر..ایک موتی جیسا آنسو آنکھ سے نکل کر بالوں میں جذب ہوا...اس کو خون کی ڈرپ لگی تھی۔۔۔آپ کو پتہ ہے۔۔آپ کے ماما بابا کل سے کتنا پریشان ہیں۔۔۔ایک بار ان کے بارے میں ہی سوچ لیتی ...میں ایک اچھی بیٹی نہیں ہوں۔۔۔میں نے ان کی عزت خراب کر دی۔۔۔مجھے ایک نامحرم کے ساتھ محبت کی سزا ملی ہے۔۔۔میں ریلز بناتی تھی...لوگ مجھے رشک بھری

نظروں سے دیکھتے تھے۔۔۔میں خوش ہوتی تھی...لوگ مجھ سے جلتے تھے۔۔کیسی کو بلاوجہ نہیں جلانا چاہیئے۔۔مجھے بلکل بھی سکون نہیں ہے۔۔۔جب میری ریل وائرل ہوتی تھی۔۔ میں خوش ہوتی تھی۔۔۔میں اس چیز کو کامیابی سمجھتی تھی۔۔پر اصل میں یہ کامیابی نہیں ہے ۔۔گمراہی ہے۔۔۔بے سکونی ہے۔۔۔لائک, شئیر, فالو کمنٹس کی جنگ...لوگوں نے اس چیز کو زندگی کا مقصد بنالیا ہے۔۔اصل مقصد تو کچھ اور ہے۔۔

ثمر آپ پریشان نہیں ہوں سب کچھ ہو جائے گا۔۔۔کچھ بھی ٹھیک نہیں ہو گا۔۔میرا شوہر مجھے طلاق دے گا۔۔۔میں برباد ہو چکی ہوں۔۔ثمر تمہارے پاس ابھی ایک اور موقع ہے سب ٹھیک کرنے کا۔۔کیسا موقع ڈاکٹر....میری بہن ہے نہال وہ ایک اسلامک ادارے میں لڑکیوں کو اسلام کی تعلیم دیتی ہے۔۔۔تم ان سے بات کرنا۔وہ تمہیں ضرور کوئی اچھا مشورہ دے گی۔۔۔

میں ان سے بات کروں گی۔اگر رات کو وہ فری ہوئی تو تم سے ملنے یہاں آجائے گی...شکریہ آپ کا ڈاکٹر...

اسمائیل اپنے کمرے میں بیٹھا فون یوز کر رہا تھا اس کے سامنے ایک پوسٹ آئی... اگر تمہیں ایسی بیوی ملی ہے جو پردہ کرتی ہے تو خود کو خوش قسمت مرد سمجھو... کیونکہ وہ ایسا چہرہ ہے جس کو تمہار علاوہ کوئی مرد نہیں دیکھ سکتا۔۔ جس چہرے پر ہر مرد کی نظر پڑتی ہے اس پر نور نہیں رہتا اصل خوبصورتی پردے میں ہے۔۔ اس نے چار سے پانچ دفع ان لائنز کو پڑھا۔ وہ الجھ چکا تھا ان میں۔۔ کیا میں خوش قسمت مرد ہوں۔۔۔ اس کے سامنے منہل کا نقاب والا چہرہ آیا۔ وہ تھوڑی دیر پہلے ہی اس سے مل کر آیا تھا۔۔۔ منہل کی آنکھیں۔۔ اس نے شاید آج پہلی دفع غور سے اس کی آنکھیں دیکھی تھیں۔۔ شہد رنگ کی آنکھیں۔۔ اس نے شیشے کے سامنے جا کر اپنی آنکھیں دیکھی۔ اس کی آنکھوں کا رنگ میری انکھوں جیسا۔۔ ہے وہ مسکرایا۔۔۔ اس کے بالوں کا رنگ کیا ہو گا۔ منہل نے ابھی تک اس کے سامنے ڈوپٹہ سر سے نہیں اتارا تھا۔۔ اسمائیل واپس آ کر بیڈ پر بیٹھا۔۔۔ میں کیوں اس پاگل عورت کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ اس کی نظر اچانک سائیڈ دراز پر گئی۔

وہاں قرآن اور جائنماز پڑی تھی ایک عرصے سے وہ ان دونوں چیزوں سے تعلق توڑ چکا تھا اس کو حیرت ہوئی۔ وہ تو پڑھتا نہیں پھر یہاں کیسے آیا۔۔۔ وہ کمرے سے باہر آیا۔۔۔

اس نے کام والی کو آواز دی۔۔نازیہ یہ قرآن اور جائنماز میرے کمرے میں کس نے رکھا...

جی وہ منہل بی بی نے رکھا ہو گا۔وہ پڑھتی تھی۔۔اچھا ٹھیک ہے۔۔۔وہ دوبارہ کمرے میں آیا

۔۔اس نے دونوں چیزیں وہاں سے اٹھائی اور کمرے میں اونچی جگہ پر رکھ دی۔۔اس کی نظر

بار باران دونوں چیزوں پر جا رہی تھی۔۔۔وہ اٹھ کر واش روم میں وضو کرنے گیا۔۔اس کا

آج پتہ نہیں کیوں اچانک اس کتاب کو پڑھنے کا دل کر رہا تھا۔۔وہ بیسن کے سامنے آیا۔۔

اس نے دیکھا وہاں سرخ رنگ کی چوڑیاں پڑی تھی۔۔۔ہاں وہ چلی گئی تھی یہاں سے پر اپنی

نشانیاں چھوڑ گئی تھی۔۔اسمائیل نے وہ چوڑیاں ہاتھ میں پکڑی اور پھر دوبارہ رکھ دی....وہ

وضو کر کے باہر آیا۔۔اس نے قرآن اٹھایا۔کہاں سے شروع کروں۔۔۔اس کا آج

ساری آیات ایک ساتھ پڑھنے کا دل کر رہا تھا۔۔یہ قرآن ترجمہ اور تفسیر والا تھا اس نے

سورت فاتحہ کھولی...

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ب سے اسمِ: نام اللہ: اللہ ال: جو رَحۡمٰنِ: بہت مہربان الرَّحِیۡمِ: جو رحم کرنے والا

اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ اَلْحَمْدُ: تمام تعریفیں لِلّٰہِ: اللہ کے لیے رَبِّ: رب الْعَالَمِینَ: تمام جہان

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ **

الرَّحْمٰنِ: جو بہت مہربان الرَّحِیمِ: رحم کرنے والا

بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔

ملکِ یَوْمِ الدِّیْنِ

مَالک: مالک یَوْمِ: من الدِّینِ: بدلہ

بدلے کے دن کا مالک ہے۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ *

اِیَّاکَ: صرف تیری نَعْبُدُ: ہم عبادت کرتے ہیں و: اور اِیَّاکَ: صرف تجھ سے نَسْتَعِینُ: ہم

مدد چاہتے ہیں

ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

Clubb of Quality Content

اهْدِنَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ *

اهْدِنَا: ہمیں ہدایت دے الصِّرَاطَ: راستہ

الْمُسْتَقِيمَ: سیدھا

ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔

اس لائن پر اگروہ ٹھہر گیا۔۔۔ کتنا ہی دیر وہ اس لفظ کو دیکھتا رہا۔۔ ہاں وہ ایک عرصے سے اس راستے سے بھٹک چکا تھا۔۔۔ وہ پہلے تفسیر کے بغیر پڑھ رہا تھا اچانک اس کا دل اس لائن کی تفسیر پڑھنے کا کیا۔۔۔

آیت (6) {اهْدِنَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ}: ہدایت کا ایک معنیٰ نرمی اور مہربانی کے ساتھ راستہ بتانا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی اسلام سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: «وان التهدي إلى صِرَاطٍ مستقيم» [الشوری: ۵۲] اور بے شک تو یقیناً سیدھی راستے کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ یہ ہدایت اللہ تعالیٰ اس کے رسول اور دوسرے لوگ سبھی کر سکتے ہیں۔ ہدایت کا دوسرا معنیٰ راستے پر چلنے کی توفیق دینا ہے، یہ صرف اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے فرمایا: «انک لَا تَهْدِي مَنْ أَحْبَبْتَ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ» [القصص: ۵٦] "بے شک تو ہدایت نہیں دیتا 66 جسے تو

دوست رکھے اور لیکن اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔" }الصراط "اس کا اصل سراط ہے، جو سَرطَ یَرطُ سرکا، سرطانان (ع) } سے مشتق ہے، سین کو صاد سے بدل دیا گیا، اس کا معنی نکلنا ہے۔ سران کا معنی واضح راستہ ہے، کیونکہ اس پر چلنے والا غائب ہو جاتا اس طرح غائب ہو جاتا ہے جیسے نگلا ہوا کھانا ہے

ہوتا تھا کہ کیا مدد چاہتے ہو؟ اللہ تعالی نے جواب یہ سکھایا کہ کہو پروردگارا! ہمیں زندگی کے ہر لمحے میں اور اپنے ہر کام میں تیری ہدایت کی ضرورت ہے، کیونکہ اگر تو نہ بتائے تو ہم ظلوم و جھول کسی چیز کے متعلق جان بینہ بتائے تو ہم ظلوم و جھول کسی چیز کے متعلق جان ہی نہیں سکتے کہ اس میں صحیح راستہ کیا ہے۔ اگر جان بھی لیں تو اپنے نفس کی کمزوریوں، شہوت غضب حسد، طمع، بخل اور کبر وغیرہ کی وجہ سے اور شیطان اور دوسرے دشمنوں کی وجہ سے اس صحیح راستے پر چلنا اور قائم رہنا تیری توفیق کے بغیر ممکن نہیں، اس لیے ہماری درخواست ہے کہ ہر کام اور ہر لمحے میں ہمیں سیدھے راستے کو جاننے کی اور اس پر چلنے کی توفیق عطا فرما.

بعض لوگ یہاں ایک سوال ذکر کرتے ہیں کہ جب ہم پہلے ہی ہدایت پر ہیں تو پھر ہدایت کی درخواست کا کیا مطلب؟ اس کا جواب وہ یہ دیتے ہیں کہ مقصد یہ ہے کہ ہمیں ہدایت پر قائم

رکھ۔ یہ مطلب بھی درست ہے مگر آپ خود سوچ لیں کہ انسان کو ہر لمحے کسی نہ کسی کام کے متعلق فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ مجھے اس میں کیا کرنا ہے، تھوڑی سی لغزش اسے بہت دور پہنچا سکتی ہے، اس لیے یہ کہنا کہ ہم ہر وقت اور ہر کام میں ہدایت پر ہیں بہت بڑی دلیری کی بات ہے۔اس لیے یہ حقیقت تسلیم بہت بڑی دلیری کی بات ہے۔اس لیے یہ حقیقت تسلیم کرتے ہوئے کہ اللہ تعالی کی ہدایت کے بغیر ہم کسی بھی قدم پر گمراہی کا شکار ہو سکتے ہیں، ہر وقت اللہ تعالی سے ہدایت مانگتے رہنالازم ہے۔

الصراط المستقیم } سے مراد دین اسلام ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ تک اور جنت تک پہنچانے والا یہی واضح صاف اور سیدھا راستہ ہے۔اللہ تعالی نے خود اس کی صراحت فرمائی: «قُلۡ اِنَّنِیۡ ہَدٰىنِیۡ رَبِّیۡۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ

دینا قیما اللہ ابراھیم حَنِیۡفًا وَمَا کَانَ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ (161) قُلۡ اِنَّ صَلَاتِیۡ وَنُسُکِیۡ وَمَحۡیَایَ وَمَمَاتِیۡ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ المسلمین (162) لَا شَرِیۡکَ لَہٗ وبذلک اُمرت و انا اول

»[الانعام: ۱۶۱تا۱۶۳] "کہہ دے بے شک مجھے تو میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کر دی ہے جو مضبوط دین ہے، ابراہیم کی ملت

جو ایک ہی طرف کا تھا اور مشرکوں سے نہ تھا۔ کہہ دے بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔اس کا کوئی میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے۔اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمین حکم ماننے والوں میں سب سے پہلا ہوں۔نواس بن سمعان رسول اللہ صلی علیم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ سلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے صراط مستقیم (سیدھے راستے) کی مثال بیان فرمائی۔اس راستے کے دونوں طرف دو دیواریں ہیں جن میں کھلے ہوئے دروازے ہیں۔ان دروازوں پر پردے لٹکے ہوئے ہیں اور اس راستے کے دروازوں پر پردے لٹکے ہوئے ہیں اور اس راستے کے دروازے پر ایک بلانے والا ہے جو کہتا ہے: "اے لوگو! تم سب اس راستے میں داخل ہو جاؤ اور ٹیڑھے مت ہونا۔اور ایک بلانے والا اس راستے کے اوپر کنارے سے آواز دے رہا ہے۔ جب کوئی انسان ان دروازوں میں سے کسی کو کھولنا چاہتا ہے تو وہ کہتا ہے: افسوس تجھ پر! اسے مت کھول کیونکہ اگر تو اسے کھولے گا تو اس میں داخل ہو جائے گا۔ سو الصراط "وہ راستہ اسلام ہے....

اسلام ہے اور دونوں دیواریں اللہ تعالی کی حدود ہیں اور دروازے اللہ تعالی کی حرام کردہ چیزیں ہیں اور راستے کے شروع میں بلانے والی چیز اللہ کی کتاب ہے اور راستے کے اوپر کنارے والا اللہ تعالیٰ کا نصیحت کرنے والا ہے جو ہر مسلم کے دل میں ہے۔"[مسند احمد: 4/182، ۱۸۳ح: ۱۷۶۵۲ا ترندی:

قال ابن کثیر حسن صحیح وصحه الالباني والسیوطی|معلوم ہوا صراط مستقیم اسلام ہے جو ہمارے پاس کتاب وسنت کی صورت میں موجود ہے، اس لیے جب کوئی کتاب وسنت سے ہٹ کر کسی شخصیت یا گروہ کے پیچھے لگتا ہے تو وہ صراط مستقیم سے ہٹ جاتا ہے، پھر اس کے لیے منزل مقصود جنت تک پہنچنا کسی صورت ممکن نہیں جب تک ان تمام ٹیڑھی راہوں سے ہٹ کر کتاب وسنت کی واضح، کشادہ روشن اور سیدھی راہ پر نہیں آتا۔

الصراط المستقیم المستقیم "میں پورا اسلام اور اس کے احکام آ گئے، باقی قرآن وسنت اس کی تفصیل ہے۔بس وہ صراط مستقیم کو تلاش کر چکا تھا.. وہ اہستہ اہستہ پڑھتا جا رہا تھا۔ایک آیات کے بعد دوسری آیات اس کی پوری پوری تفسیر.....

وہ ایک رات میں سورت بقرہ مکمل کر چکا تھا۔۔وہ بس پڑھتا جا رہا تھا۔۔اس نے بچپن میں ایک دو دفع قرآن پڑھا تھا۔۔۔وہ بھی ترجمہ کے بغیر۔۔آج وہ پہلی بار پڑھ رہا تھا اس کی کیفیت عجیب سی تھی۔اسے رونا آرہا تھا۔۔وہ اتنے سال اس کتاب سے دور رہا۔۔اس کی بد نصیبی تھی۔۔اسے اپنا ہر گناہ یاد آرہا تھا۔۔۔اس کا وجود ہلکا ہلکا لرز رہا تھا وہ اتنے سال صراط مستقیم سے دور رہا۔ صبح کے چار بج رہے تھے۔۔یہ ایک ایسی کتاب تھی۔۔۔ جس کو لکھنے والے نے خود کہا ہے۔اس میں کوئی شک کی گنجائش نہیں ہے۔۔اس کتاب میں کسی لفظ کی غلطی نہیں۔۔کوئی بھی کتاب لکھنے والا اس چیز کی گارنٹی نہیں دے سکتا۔۔اس کی کتاب میں ذرا بھی غلطی نہیں ہو گی۔اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔۔اس نے کتاب بند کی...دور سے اذانوں کی آوازیں آنا شروع ہوئی۔۔ فجر کی اذانیں ہو رہی تھی۔۔بے شک اللہ جسے چاہیے ہدایت دے وہ شخص جو ایک عرصے سے نماز پڑھنا چھوڑ چکا تھا ایک فجر کی اذان کے لئے وضو کر رہا تھا..وہ جیسے جیسے وضو کر رہا تھا۔۔اسے محسوس ہو رہا تھا۔۔۔اس کے گناہ دھل رہے ہیں۔۔اس میں لاکھ برائیاں تھی۔۔پر اس نے زنا نہیں کیا تھا۔۔۔

اس کو ایسے لگ رہا تھا۔۔اس سے کوئی بوجھ اتر رہا ہے۔۔۔وہ اپنی عمر کا ایک عرصہ گمراہی میں گزار چکا تھا۔۔اس نے جائنماز بچھائی۔۔۔اس نے آج سفید کلر کا سوٹ پہنا تھا۔۔وہ بہت کم ہی ایسے کپڑے پہنتا تھا۔زیادہ تر پینٹ شرٹ ہی پہنتا تھا۔۔

اس نے نماز کی نیت باندھی پھر سے آنکھوں میں آنسو آ گئے۔۔۔وہ تھوڑی دیر پہلے سورت فاتحہ پڑھ چکا تھا۔ترجمہ کے ساتھ۔۔وہ جیسے جیسے نماز میں سورت فاتحہ پڑھ رہا تھا...ان الفاظ کے مطلب اس کے ذہن میں آ رہے تھے...آج اسے سچ میں صراط مستقیم کا مطلب معلوم ہوا تھا۔

ثمر سے ملنے نہال ہسپتال آئی۔۔اس نے عبایا پہنا تھا۔۔۔شاید جلد ہی ثمر بھی صراط مستقیم سے واقف ہونے والی تھی۔۔۔اسے نہال نے بہت اچھے سے سب سمجھایا تھا۔۔۔اس نے ثمر کو مسجد آ کر اسلامک سٹڈی جوائن کرنے کا مشورہ دیا۔۔۔

ثمر نے اپنے سب اکاؤنٹ ڈیلیٹ کر دیئے تھے..ہر جگہ سے اس کی ویڈیوز ختم کروادی گئی تھی۔۔۔احتشام نے اسے طلاق دے دی تھی۔۔پر اسے دکھ نہیں تھا۔۔۔وہ شخص ہی گھٹیا

تھا۔۔ جس نے اس کی چھوٹی سی غلطی پر اسے اس قدر ذلیل کیا..... صرف دو تصویروں کی بنیاد پر اس نے ثمر کو طلاق دے دی۔۔ ثمر تین ماہ عدت میں رہی پر اس دوران اس نے خود کو بہت مضبوط کر لیا۔ وہ اسلام کو جاننا شروع ہو چکی تھی۔۔۔ جب اسے اپنا ماضی یاد آتا تھا۔۔ آنکھیں نم ہو جاتی تھی۔۔۔ نہال کی صحبت کا اس پر بہت اثر ہوا۔۔۔ اس نے بھی عبایا پہننا شروع کر دیا۔ آج وہ مسجد آئی تھی۔ جب سے اس نے سوشل میڈیا کی جھوٹی دنیا کو چھوڑا تھا۔۔۔ اس کی زندگی پر سکون ہو گئی تھی۔۔

آج اس کا پہلا دن تھا... وہ آ کر ایک قطار میں بیٹھ گئ۔۔۔

منہل تین ماہ سے اپنے بابا کے گھر تھی۔۔۔ وہ واپس نہیں جا رہی تھی۔۔ اسمائیل نے بھی اس دوران اس سے رابطہ نہیں کیا تھا۔۔۔

منہل کی ماما اور بابا اسے ہزار دفع بول چکے تھے.. واپس چلی جاؤ پر وہ ان کی نہیں مان رہی تھی۔۔۔ منہل نے اسمائیل کو آج خود کال کی تھی۔۔ تین ماہ بعد... وہ نہیں جانتی تھی وہ اسے کیوں کال کر رہی ہے۔۔ بس اچانک اس کا دل کیا۔۔ اور اس نے کال کر دی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد کال اٹھالی گئی۔۔۔ بولو... کیسے ہو؟۔۔۔ منہل نے پوچھا۔۔ ٹھیک ہوں.. تم نے تین ماہ سے کوئی رابطہ نہیں کیا۔۔ مجھے فکر ہوئی تو میں نے کال کردی۔۔۔ تمہیں کب سے میری فکر ہونے لگی۔ میرب کی منگنی کر رہے ہیں اس کی تیاری میں مصروف تھا۔۔ تین ماہ سے منگنی کی تیاری؟ نہیں میں تین ماہ سے پاکستان نہیں تھا۔۔ پھر کدھر تھے؟ سعودی عرب تھا۔۔ یہ نہ بولنا کے عمرہ کرنے گئے تھے۔۔ میں بلکل یقین نہیں کروں گی۔ کیوں میں عمرہ نہیں کر سکتا؟ تمہیں پتہ بھی ہے عمرہ کیسے کرتے ہیں؟ بلکہ یہ بتاؤ تمہیں نماز پڑھنی آتی ہے۔۔۔ ہاں نہیں آتی... ہر چیز نیت پر ہوتی ہے اگر میں دل سے نماز کی نیت کروں گا تو بھی ثواب مل جائے گا۔۔۔ منہل کو یقین نہ آیا۔۔ یہ وہی اسمائیل ہے۔۔۔ سچ بتاؤ... کیا بتاؤ؟ کدھر تھے۔۔۔ بتایا تو ہے۔۔۔ تم کیسے عمرہ... تم تو اسلام سے دور تھے اچانک یہ انقلاب۔۔ تمہیں کس بات سے مسئلہ ہے۔۔۔ میرے عمرہ کرنے پر یا۔۔۔ تمہیں بتائے بغیر جانے پر؟ مجھے حیرت ہو رہی ہے۔۔۔

کب واپس آئے ہو..؟ تین دن پہلے... اتوار والے دن دو دن بعد میرب کی منگنی ہے آؤ گی۔۔۔؟ اتنی کیا جلدی تھی اس کی منگنی کرنے کی۔۔ پتہ نہیں بابا نے کی ہے۔۔ وہ کافی دیر سے یہ سوال کرنا چاہتی تھی۔

یہ سوال اس کے ذہن میں چل رہا تھا... تم نے اپنی گرل فرینڈز کو چھوڑ دیا؟ کون سی گرل فرینڈز؟ جو تھی۔۔۔ہاں پہلے تھی اب نہیں ہیں۔۔۔اور سچ میں نیک ہو گئے ہو یا موسمی مسلمان بنے ہو۔۔۔کیا کہنا چاہتی ہو تم؟ کچھ نہیں بعد میں بات کرتے ہیں۔۔۔تم نے بتایا نہیں میرب کی منگنی پر آؤ گی؟ ہاں آؤں گی... کب لینے آؤں؟ آج یا کل... آج ہی اگر ممکن ہے تو۔۔۔اچھا آتا ہوں

ثمر مسجد کو حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔کتنی ہی لڑکیوں کو یہاں سے ہدایت کا چراغ ملا تھا۔۔۔آج ہم ایسا کرتے ہیں کہ آپ لوگ مجھ سے سوال کریں اور میں آپ کو جواب دوں گی۔۔۔مس نہال نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔تو شروع کرتے ہیں۔۔۔ایک لڑکی نے ہاتھ کھڑا کیا۔۔۔

1۔ جنت کہاں ہے؟

جنت ساتوں آسمانوں کے اوپر ساتوں آسمانوں سے جدا ہے، کیونکہ ساتوں آسمان قیامت کے وقت فنا اور ختم ہونے والے ہیں، جبکہ جنت کو فنا نہیں ہے، وہ ہمیشہ رہے گی، جنت کی چھت عرشِ رحمن ہے۔۔

2۔ جہنم کہاں ہے؟

جہنم ساتوں زمین کے نیچے ایسی جگہ ہے جس کا نام "سجین" ہے جہنم جنت کے بازو میں نہیں ہے، جیسا کہ بعض لوگ سوچتے ہیں۔ جس زمین پر ہم رہتے ہیں یہ پہلی زمین ہے، اس کے علاوہ چھ زمینیں اور ہیں جو ہماری زمین کے نیچے ہماری زمین سے علیحدہ اور جدا ہیں۔

3-سدرۃ المنتھی کیا ہے؟

سدرہ عربی میں بیری اور بیری کے درخت کو کہتے ہیں، المنتھٰی یعنی آخری حد، یہ بیری کا درخت وہ آخری مقام ہے جو مخلوقات کی حد ہے اس سے آگے حضرت جبرائیل بھی نہیں جا پاتے، سدرۃ المنتھیٰ ایک عظیم الشان درخت ہے، اس کی جڑیں چھٹے آسمان میں اور اونچائیاں ساتویں آسمان سے بھی بلند ہیں، اس کے پتے ہاتھی کے کان جتنے اور پھل بڑے گھڑے جیسے

ہیں،اس پر سنہری تتلیاں منڈلاتی ہیں، یہ درخت جنت سے باہر ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل علیہ السلام کو اسی درخت کے پاس ان کی اصل صورت میں دوسری مرتبہ دیکھا تھا، جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں پہلی مرتبہ اپنی اصل صورت میں مکہ مکرمہ میں مقام اجیاد پر دیکھا تھا۔

4۔حور عین کون ہیں؟

حور عین جنت میں مومنین کی بیویاں ہوں گی، یہ نہ انسان ہیں نہ جن ہیں اور نہ ہی فرشتہ ہیں، اللہ تعالٰی نے انہیں مستقل پیدا کیا ہے، یہ اتنی خوبصورت ہیں کہ اگر دنیا میں ان میں سے کسی ایک کی محض جھلک دکھائی دے جائے تو مشرق اور مغرب کے درمیان روشنی ہو جائے، حور عربی زبان کا لفظ ہے،اور حوراء کی جمع ہے،اس کے معنی ایسی آنکھ جس کی پتلیاں نہایت سیاہ ہوں اور اس کے اطراف نہایت سفید ہوں اور عین عربی میں عیناء کی جمع ہے اس کے معنی ہیں بڑی بڑی آنکھوں والی۔

5-ولدان مخلدون کون ہیں؟

یہ اہل جنت کے خادم ہیں، یہ بھی انسان یا جن یا فرشتے نہیں ہیں، انہیں اللہ تعالیٰ نے اہل جنت کی خدمت کے لئے مستقل پیدا کیا ہے، یہ ہمیشہ ایک ہی عمر کے یعنی بچے ہی رہیں گے، اس لیے انہیں "الولدان المخلدون" کہا جاتا ہے سب سے کم درجہ کے جنتی کو دس ہزار ولدان مخلدون عطا ہوں گے۔

6۔اعراف کیا ہے؟

جنت کی چوڑی فصیل کو اعراف کہتے ہیں اس پر وہ لوگ ہوں گے جن کے نیک اعمال اور برائیاں دونوں برابر ہوں گی، ایک لمبے عرصہ تک وہ اس پر رہیں گے اور اللہ سے امید رکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی جنت میں داخل کردے انہیں وہاں بھی کھانے پینے کے لیے دیا جائے گا، پھر اللہ تعالی انہیں اپنے فضل سے جنت میں داخل کردے گا۔

7- قیامت کے دن کی مقدار اور لمبائی کتنی ہے؟ پچاس ہزار سال کے برابر جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

تعرج الملئکۃ والروح الیہ في یوم کان مقدارہ خمسین الف سنۃ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قیامت کے پچاس موقف ہیں،اور ہر موقف ایک ہزار سال کا ہو گا" جب مذکورہ آیت نازل ہوئی "یوم تبدل الأرض غیر الأرض والسماوات"

تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم سے پوچھا کہ "یا رسول اللہ جب یہ زمین و آسمان بدل دیئے جائیں گے

تب ہم کہاں ہوں گے"؟

آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: جب ہم پل صراط پر ہوں گے یا پل صراط پر سے جب گزر ہو گا اس وقت صرف تین جگہیں ہوں گی جہنم، جنت اور پل صراط۔اور سب سے پہلے میں اور میرے امتی پل صراط کو طے کریں

گے۔۔ قیامت میں جب موجودہ آسمان اور زمین بدل دیے جائیں گے اور پل صراط پر جہنم سے گزرنا ہو گا تو وہاں صرف دو مقامات ہوں گے جنت اور جنت تک پہنچنے کے لیے لازماً جہنم کے اوپر سے گزرنا ہو گا جہنم کے اوپر ایک پل نصب کیا جائے گا، اسی کا نام "الصراط" ہے، اس سے گزر کر جب اس کے پار پہنچیں گے وہاں جنت کا دروازہ ہو گا، وہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہوں گے اور جنتیوں کا استقبال کریں گے۔۔ یہ پل صراط ان صفات کا حامل ہو گا:۔

1- بال سے زیادہ باریک ہو گا۔

2- تلوار سے زیادہ تیز ہو گا۔

3- سخت اندھیرے میں ہو گا۔

اس کے نیچے گہرائیوں میں جہنم بھی نہایت تاریکی میں ہو گی سخت بپھری ہوئی اور غضبناک۔

4- گناہ گار کے گناہ اس پر سے گزرتے وقت مجسم اس کی پیٹھ پر ہوں گے، اگر اس کے گناہ زیادہ ہوں گے تو اس کے بوجھ سے اس کی رفتار ہلکی ہو گی، اللہ تعالی ہمیں اس صورت سے اپنی پناہ میں رکھے اور جو شخص گناہوں سے ہلکا ہو گا تو اس کی رفتار پل صراط پر تیز ہو گی۔۔

5۔اس پل کے اوپر آنکڑے لگے ہوئے ہوں گے اور نیچے کانٹے لگے ہوں گے جو قدموں کو زخمی کریں گے لوگ اپنی بداعمالیوں کے لحاظ سے اس سے متاثر ہوں گے۔۔

6۔جن لوگوں کی بے ایمانی اور بداعمالیوں کی وجہ سے ان کے پیر پھسل کر جہنم کے گڑھے میں گر رہے ہوں گے ان کی بلند چینخ پکار سے پل صراط پر دہشت طاری ہو گی۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پل صراط کی دوسری جانب جنت کے دروازے پر کھڑے ہوں گے،جب ہم پل صراط پر پہلا قدم رکھ رہے ہوں گے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے کہیں

گے "یارب سلم،یارب سلم"

لوگ اپنی آنکھوں سے اپنے سامنے بہت سوں کو پل صراط سے گرتا ہوا دیکھیں گے اور بہت سوں کو دیکھیں گے کہ وہ اس سے نجات پا گئے ہیں،بندہ اپنے والدین کو پل صراط پر دیکھے گا لیکن ان کی کوئی فکر نہیں کرے گا،وہاں تو بس ایک ہی فکر ہو گی کہ کسی طرح خود پار ہو جائے روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قیامت کو یاد کر کے رونے لگیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا:عائشہ کیا بات ہے؟

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

حضرت عائشہ نے فرمایا مجھے قیامت یاد آگئی یارسول اللہ کیا ہم وہاں اپنے والدین کو یاد رکھیں گے ؟ کیا وہاں ہم اپنے محبوب لوگوں کو یاد رکھیں گے ؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں یاد رکھیں گے لیکن وہاں تین مقامات ایسے ہوں گے جہاں کوئی یاد نہیں رہے گا۔۔

1۔جب کسی کے اعمال تولے جائیں گے۔

2-جب نامہ اعمال دیئے جائیں گے۔

3۔جب پل صراط پر ہوں گے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

دنیاوی فتنوں کے مقابلے میں حق پر جمے رہو دنیاوی فتنے تو سراب ہیں ان کے مقابلہ میں ہمیں مجاہدہ کرنا چاہیے،اور ہر ایک کو دوسرے کی جنت حاصل کرنے پر مدد کرنا چاہیئے جس کی وسعت آسمانوں اور زمین سے بھی زیادہ ہے

یااللہ ہمیں ان خوش نصیبوں میں کر دیجیئے جو پل صراط کو آسانی سے پار کر لیں اے پروردگار ہمارے لئے اپنا فضل،کرم رحم والے حسن خاتمہ کا فیصلہ فرمایئے آمین

اس تفصیل کے بعد بھی کیا گمان ہے کہ وہاں کوئی رشتہ داریاں نبھائے گا، جس کے لئے تم یہاں اپنے اعمال برباد کررہے ہو؟ مخلوق کے بجائے خالق کی فکر کرو کتنی عمر گزر چکی ہے اور کتنی باقی ہے کیا اب بھی لاپرواہی اور عیش کی گنجائش ہے؟ ہم جنت میں کیسے داخل ہو نگے؟

جنت کے اندر داخلے کے مناظر قرآن وحدیث کی روشنی میں:

جب تمام لوگ پل صراط پار کر جائیں گے تو آگے جنت نظر آئے گی اور جنت کی ایک طرف دو چشمے بہہ رہے ہوں گے۔ سارے جنتی ایک چشمے سے وضو کریں گے اور ایک چشمے کا پانی پی لیں گے۔ پانی پی لیں گے تو سینے کا کھوٹ اور انسان کے اندر کی تمام منفی چیزیں ختم کر دی جائیں گی جیسے حسد، کینہ، بغض، دشمنی وغیرہ وغیرہ۔ اور جب وضو کریں گے تو مرد، عورت دونوں کا چہرہ صاف ستھرا اور روشن کر دیا جائے گا اور مردوں کی داڑھی ختم کر دی جائے گی۔ جب جنتیوں کو جنت کے اندر داخل کیا جائے گا تو ان کو کچھ انبیاء کی خصوصیات سے نوازا جائے گا.

حضرت آدم علیہ السلام کا قد 130 فٹ تھا تو تمام جنتیوں کا قد 130 فٹ کر دیا جائے گا، یوسف علیہ السلام کی خوبصورتی سے نوازا جائے گا، داؤد علیہ السلام کی میٹھی آواز سے نوازا جائے گا، ایوب علیہ السلام کے دل والی صفات نوازی جائیں گی، عیسی علیہ السلام کی عمر نوازی جائے گی حضرت عیسی علیہ السلام کی عمر 34 سال تھی یعنی جنت میں انسان کی عمر ہمیشہ 34 سال ہی رہے گی اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق نوازے جائیں گے۔ اللہ پاک جنتیوں کو ان 6 نبیوں کے ساتھ جنت میں داخل کرے گا۔ جیسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے تو اللہ پاک اپنا دیدار کروائیں گے سب کو

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ اور اس دن (جنت میں) بہت سارے چہرے تروتازہ ہوں گے اور اپنے رب کو دیکھ رہے ہوں گے"

(سورۃ القیامہ آیت نمبر 22-23)

پھر اللہ پاک فرمائیں گے میرے بندو تم لوگوں کو ایک عالیشان زندگی مبارک ہو اور اب موت ختم، جوانی مبارک، اب بڑھاپا ختم، بادشاہی مبارک اب غریبی ختم، امیری مبارک

فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ*

اور پھر کہے گا میرے بندو تم نے دنیا میں مجھے خوش کیا۔ جیسے میں نے کہا ویسے کیا۔ اپنی خواہشوں کو میرے احکامات پر قربان کیا۔ اپنی مرضی سے نہیں جیے۔ اپنی خواہشات اور اپنے جذبات کو میرے احکامات کے آگے قربان کر دیا۔ آج تم لوگوں کو میں وہ زندگی دے رہا ہوں جو میں نے اپنی مخلوقات میں سے کسی کو بھی نہیں دی، جاؤ کھاؤ پیو اور مزے کرو

كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ.

(سورۃ الحاقہ آیت نمبر 24)

جنت میں داخل ہوتے ہی کارپٹ بچھائے جائیں گے جن پر تخت لگا کر جنتیوں کو بٹھایا جائے گا۔ قرآن میں ایک جگہ پر اللہ تعالیٰ نے کہا وہ جو جنت میں میں نے تم لوگوں کے لئے قالین بچھائے ہیں نہ ان کے اوپر جو نقش و نگار ہیں ان کو تو چھوڑو، اوپر سے میں نے کیسے بنایا ہے یہ میں بتاتا نہیں جب ان قالین کو تم نیچے سے اٹھا کر دیکھو گے تو تمہاری آنکھیں بلبلائیں گیں تمہاری آنکھیں برداشت نہیں کر سکیں گی ایسے حسین ڈیزائن میں نے نیچے بنائے ہیں تو سوچو میں نے ان کو اوپر سے کیسے بنایا ہو گا جہاں پر میں تم لوگوں کو بٹھاؤں گا، گاؤ تکیے لگواؤں گا اور آگے صراحیاں رکھوا دوں گا جن میں شراب ہو گی۔

مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا

جنت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام ہے تسنیم اور یہ جنت کی سب سے اعلیٰ درجے کی شراب ہے اور جب جنتی تمنا کرے گا اسے پینے کی اس کی ایک دھار باہر آئے گی اور اس کے گلاس میں جائے گی اور ایک قطرہ بھی اس کا گلاس سے باہر جائے گا نہ زمین پر گرے گا۔

(سورۃ الدھر آیت نمبر 13)

وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ

تسنیم کی شراب جنت کی سب سے اسپیشل شراب ہے جو صرف اور صرف جنت الفردوس والوں کو پلائی جائے گی۔ باقی جنت والوں کو اس شراب کے دو، چار قطرہ ڈال کر پلائے جائیں گے اور جنت الفردوس والوں کو خالص پلائی جائے گی اور پلانے والا رب خود ہو گا۔ اور باقی جنتیوں کو ان کے نوکر پلائیں گے اور انکو ایک ایسی شراب دی جائے گی جس میں اللہ پاک کا فور مکس کر کے دے گا کہے گا اسے ذرا چکھو کیسی ہے

(سورۃ المطففین آیت نمبر 27،28)

كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ

وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا*

"جب انہیں ان میں سے کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائے گا تو کہیں گے، یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا"

(سورۃ البقرہ آیت نمبر 25)

مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا

جنت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام ہے تسنیم اور یہ جنت کی سب سے اعلیٰ درجے کی شراب ہے اور جب جنتی تمنا کرے گا اسے پینے کی اس کی ایک دھار باہر آئے گی اور اس کے گلاس میں جائے گی اور ایک قطرہ بھی اس کا گلاس سے باہر جائے گا نہ زمین پر گرے گا۔

(سورۃ الدھر آیت نمبر 13)

إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا

ہمارے نبی نے فرمایا جنت تمہارا وہ مقام ہے جہاں پر اللہ تم لوگوں کو تحفے بھیجا کرے گا۔ میاں بیوی جنت کے محل میں بیٹھے ہوں گے کہ دروازے پر دستک ہو گی خادم دروازے پر دیکھے گا تو ایک فرشتہ کھڑا ہوا ہو گا جس کے ہاتھ میں تھال ہو گا جو کہ covered ہو گا اور خادم سے کہے گا مجھے اللہ نے بھیجا ہے اور آپ کے صاحب کے لیے یہ تحفہ بھیجا ہے اللہ نے۔ خادم آکر بتائے گا کہ باہر فرشتہ آیا ہے اندر آنے کی اجازت چاہتا ہے۔ فرشتے کو اجازت ملے گی تو اندر آکے وہ تھال پیش کرے گا اور کہے گا اللہ نے تحفہ بھیجا ہے آپ دونوں کے لیے۔

(سورہ الدھر آیت نمبر 5)

جب میاں بیوی تھال کے اوپر سے کپڑا ہٹائیں گے تو کہیں گے یہ پھل بھیجا ہے اللہ نے یہ تو ابھی کھایا ہے ہم دونوں نے۔ تو فرشتہ کہے گا اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے تھوڑا سا چکھ لو شاید کوئی اور چیز ہو۔ تو وہ ایک ٹکڑا نکال کر منہ میں رکھیں گے تو مسکرا پڑیں گے۔ اللہ نے اس ایک پھل کے اندر جنت کے جتنے بھی پھل ہیں سب کا ذائقہ ایک پھل کے اندر سمو کے taste کروائے گا۔ جیسے ہم چاٹ بناتے ہیں اور چار، پانچ فروٹ کو مکس کر دیتے ہیں تو کوئی الگ ہی

ذائقہ بن جاتا ہے تو ان دونوں کو بھی ایک الگ مزہ آئے گا اس سے۔ پھر اللہ پوچھے گا ہاں میرے بندے اب بتاؤ وہی ہے یا کوئی اور چیز ہے۔

اور یہی نہیں جنت کے اندر دنیا کے تذکرے بھی ہونگے، دنیا کے حال احوال بھی ہوں گے کہ فلاں دوست کا کیا بنا، یار اسے بہت تبلیغ کی تھی لیکن اس نے نہیں مانی وہ بیچارہ جہنم میں ہے یا جنت میں فلاں جگہ پر ہے، یا جیسے ہمارے ہاں یہاں پر دل کرتا ہے کہ آج پانچ، آٹھ دوست سب مل کر party کرتے ہیں یا فلاں دوست کے پاس چلتے ہیں آج بریانی بناتے ہیں۔ سارا کچھ جنت میں ہو گا جو ہم یہاں پر دنیا میں کرتے ہیں۔

یہاں تک کہ صحیح مسلم کی ایک روایت ہے ایک شخص اللہ کے پاس جائے گا اور کہے گا یا اللہ مجھے کھیتی باڑی کرنی ہے کام تو ہے کوئی نہیں یہاں تو مجھے کھیتی باڑی کرنی ہے۔ اللہ فرمائے گا ضرورت کیا ہے تمہیں جنت دے دی ہے ابھی بھی تمہیں کھیتی باڑی کرنی ہے۔ اللہ کہے گا ٹھیک ہے پھر جاؤ کرو کھیتی باڑی، اللہ اس کے لیے اسباب پیدا کرے گا اور وہ کھیتی باڑی کرے گا، ہل جوتے گا اور جانور چلائے گا۔ حالانکہ ضرورت نہیں ہے لیکن جو وہ کہے گا اور اللہ ہر

بات مانے گا۔اللہ جنت میں اپنے بندے کا ہر لاڈ مانے گا،جو بھی وہ منہ سے نکالے گا اللہ پاک اسے پورا کرے گا۔۔

اسمائیل منہل کو لینے آیا تھا...وہ گیٹ پر آئی۔۔آج اسمائیل اسے بلکل بدلہ ہوا لگ رہا تھا ۔۔۔پچھلی دفع کو یاد رکھتے ہوئے وہ پچھلی سیٹ پر بیٹھنے کیلئے دروازہ کھولنے لگی۔۔۔اگلی سیٹ پر آ کر بیٹھیں محترمہ۔۔۔منہل کو ایک بار پھر سے حیرت ہوئی۔۔۔تین ماہ میں ایسا کیا ہوا ہے۔جو اتنا بدل گیا ہے۔۔وہ خاموشی سے آگے بیٹھ گئی۔۔منہل کی ماما خوش تھی کہ وہ واپس جا رہی ہے۔۔۔ایک سوال پوچھوں اسمائیل یہ سب انقلاب کیسے آیا ہے؟۔۔۔مجھے خود نہیں معلوم...پھر بھی کچھ تو ہوا ہے شاید تمہاری صحبت کا اثر ہے....میری صحبت کا؟ایک دن بھی ہم دونوں ساتھ نہیں رہے پھر میری صحبت کا اثر کیسے۔۔۔ہاں تم وہاں نہیں تھی۔۔پر پھر بھی تھی۔تم وہاں نہ ہو کر بھی تھی۔۔۔میں ان تین ماہ میں میں نے تمہیں محسوس کیا ہے ایک دن نماز پڑھ رہا تھا۔۔۔اور اچانک اللہ تعالیٰ کی طرف سے میرے ذہن میں خیال آیا۔ جو عورت تمہیں دی گئی ہے تم اس کے لائق نہیں ہو اور پھر میں ایک پورا دن اس لائن کے

بارے میں سوچتا رہا۔ میں کیوں تمہارے لائق نہیں ہوں۔۔۔ جبکہ ہر کوئی مجھے پسند کرتا ہے ۔۔کافی سوچ بچار کے بعد چیزیں میرے ذہن میں آتی گئی۔۔۔۔

پھر میں نے قرآن کھولا وہاں میرے ہر سوال کا جواب تھا۔۔۔ وہاں سے مجھے معلوم ہوا۔۔۔ تمہارے لائق بننے کے لئے مجھے... پہلے صراط مستقیم پر آنا ہو گا۔ منہل حیرت سے اس کی باتیں سن رہی تھی۔ وہ ساتھ ساتھ ڈرائیونگ کر رہا تھا... مجھے تین ماہ میں شدت سے تمہاری کمی کا احساس ہوا۔۔یہ سمجھو جیسے ترس چکا تھا۔۔ تمہیں دیکھنے کے لئے۔۔۔ پر میں تم سے ملنے کی بات کرنے کی ہمت نہیں کر پا رہا تھا مجھے پتہ تھا جب فون کروں گا تم طلاق کا مطالبہ کرو گی۔۔اور شاید مجھے میری محنت کا صلہ مل گیا۔۔۔ تم نے خود کال کر دی اسمائیل وقفے وقفے سے اس کے چہرے کی جانب دیکھ رہا تھا۔۔۔ آج اسے یہ چہرہ بہت حسین لگ رہا تھا جب کہ منہل مسکرا رہی تھی۔۔۔ اس کی دعائیں بھی قبول ہو چکی تھی۔۔۔ اس نے اس شخص سے دور رہ کر اسے خود سے محبت کروا دی تھی۔۔

ختم شد

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/ مختصر کہانیاں اور معیاری
شاعری پڑھنے کے لئے نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

Clubb of Quality Content!

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842